أنا خاتم النبيين لا نبي بعدي

*

قادیانی امت

از

محمد شفیع جوش میرپوری

4439

ناشر:

مجلس اخوت اسلامیہ پاکستان

Marfat.com

ذخیرہ صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری، نقشبندی مجددی

جو 2001ء میں میاں صاحب نے

پنجاب یونیورسٹی لائبریری کو عطا فرمایا

PUNJAB
UNIVERSITY
LIBRARY
LAHORE

CLASS NO........................

BOOK NO ....

S-369—Punjab University Press—10,000—29-1-2003

Marfat.com

263

أنا خاتم النبيين لا نبي بعدي

*

4439

قادیانی اُمّت

محمد شفیع جوش میرپوری

خطیب جامع مسجد الیف بلاک، ماڈل ٹاؤن ۔ لاہور

ساکن

منجووال شریف تحصیل کوٹلی ضلع میرپور

آزاد کشمیر

ملنے کا پتہ:

مرکز اشاعتِ اسلام جامع مسجد الیف بلاک ماڈل ٹاؤن ۔ لاہور

Marfat.com

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

(البتہ مفت اشاعت تبلیغ کیلئے چھپوانے کی اجازت ہے)

87771

نام کتاب ——— قادیانی اُمت

اشاعت اوّل ——— اگست ۱۹۷۳ء

تعداد ——— دو ہزار

اشاعت ثانی ——— جنوری ۱۹۷۴ء

تعداد ——— دو ہزار

مطبع ——— نشار آرٹ پریس لاہور

حصولِ کتاب

۱: مرکز اشاعت اسلام جامع مسجد ایف بلاک۔ ماڈل ٹاؤن۔ لاہور

۲: مولانا محمد اعظم صاحب۔ جامعہ اسلامیہ منجوال شریف تحصیل کوٹلی ضلع میرپور۔ آزاد جموں و کشمیر

Marfat.com

اِنتساب

مجاہدِ اوّل سردار محمد عبد القیوم خان کے نام

جو

6639

کشمیر کی سیاسی اور مذہبی آزادی
کے لئے

سب سے پہلے جہاد کے لئے کھڑے ہوئے

محمد شفیع جوش میرپوری

جنوری ۱۹۷۴ء

Marfat.com

فہرست مضامین

بیان	صفحہ
انتساب	۳
تقریظ ابوالاثر حفیظ جالندھری	۵
خط مولانا ابوالاعلیٰ مودودی	۶
خط ناظم امور دینیہ آزاد حکومت جموں کشمیر	۷
اعتراف ظہیر الاسلام صاحب فاروقی	۸
عباسی صاحب - ہدیہ تبریک	۱۲
پیر کرم شاہ صاحب کا خط	۱۵
مفتی محمد حسن نعیمی صاحب	۱۶
تبصرہ نعیم صدیقی صاحب	۱۸
افتتاحیہ	۲۲
لفظی تحریف قرآن معہ فوٹو سٹیٹ	۳۲
معنوی تحریف، منصبی تحریف	۵۶/۵۷
کلمہ طیبہ، درود شریف میں تحریف	۵۸
غور کیجئے	۵۹
کوثر نیازی وزیر حج کا خط	۶۲
لمحۂ فکریہ از مصنف	۱۲۵
پریس کانفرنس، کارروائی	۶۳-۶۵
تسلیم کے سوا چارہ نہ رہا	۶۷
ربوہ کا حصار دعوت فکر	۷۰، ۷۲
مرزا قادیانی کے بلند بانگ دعوے	۷۳
مرزا کی طرف سے توہین انبیاء و صحابہ	۸۶
قادیاں اور قرآن	۹۰
قادیانی اُمت اور مسلمان	۹۲
سیرت مرزا غلام احمد قادیانی	۱۰۱
مرزا صاحب اور محمدی بیگم	۱۰۶
انجام و عبرتناک موت	۱۰۸
فیصلہ عدالت بہاولپور، فروری ۳۵ء	۱۱۱
” ” راولپنڈی ۵۵ء	۱۱۶
فیصلہ عدالت جمس آباد کراچی	۱۱۹
آزاد کشمیر اسمبلی کی قرارداد	۱۲۳
قادیانی اُمت اور اقبالؒ	۱۲۴
مرزا قادیانی کا دعویٰ جھوٹا ہے	۱۲۷

Marfat.com

تقریظ

از شاعرِ اسلام حسّان الملک جناب ابوالاثر حفیظ جالندھری صاحب مصنّف شاہنامہ اسلام

"قادیانی اُمت" کا مسوّدہ میری نظروں سے اس لیے گذارا گیا کہ مولوی محمد شفیع صاحب کو نہ جانے کس طرح یہ علم ہو گیا ہے کہ مجھے ان دُشمنانِ اسلام کے بارے میں اپنے ذاتی مشاہدات و تجربات ہیں۔ یہ چھوٹا سا رسالہ مولوی محمد شفیع صاحب کی صداقت بینی کا مظہر ہے۔

4439

مرزائے قادیان اور اُن کے ایجنٹوں کی تحریریں، تقریریں اور تبلیغیں تدبیریں ہیں اور ان تدبیروں کا مقصد دُنیائے اسلام پر "یہود" کی حکومت قائم کرنا ہے ہاں یہود کی حکومت کیا مسیح یہود سے نہیں تھے؟ کیا جو مسیح ہونے کا دعویدار ہوا وہ انگریز، امریکہ اور رُوس کے یہودیوں کا کارندہ نہیں تھا؟ بہرحال یہ ایک طولانی کہانی ہے۔ پاکستان کو ختم کرنے میں یہ لوگ روزِ اوّل سے مصروف ہیں، کیونکہ دُنیا میں پاکستان ہی وہ توانا اسلامی مملکت تھی اور ہے جو بحال رہے تو ساری دنیائے اسلام کو نئی زندگی عطا کر سکتی ہے۔ یہود و ہنود کی مدد کرنیوالے ایجنٹ اب آخری ضربیں لگا رہے ہیں۔ ان کا مقابلہ جو بھی اور جس طرح بھی کرے وہ اسلامی مجاہد ہے۔ مَیں نے اِس کتابچے کو اِس جہاد کی نقابت پایا ہے۔ جزاء خدائے کریم عطا کریں گے۔ میری دعا شامل رہے۔

حفیظ ۱۰ رجب ۱۳۹۳ھ
۴۴۔ جی۔ ماڈل ٹاؤن لاہور

Marfat.com

مکتوبِ گرامی

از

مفکرِ اسلام، مفسرِ قرآن حضرت مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی مدظلہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ابوالاعلیٰ مودودی
۵ - اے ذیلدار پارک - اچھرہ
لاہور - ۱۲ (پاکستان)
فون نمبر ۵۲۵۰۷

حوالہ 9307
مورخہ 13-9-73

محترمی و مکرمی السلام علیکم و رحمۃ اللہ

مجھے مولانا محمد شفیع صاحب جوش مہر پوری خطیب ہلال ٹاؤن لاہور کا کتابچہ "قادیانی امت اور پاکستان" دیکھنے کا موقع ملا - حقیقتاً قادیانیت مرزا غلام احمد اور اس کی امت کا کفر و زندقہ ایک ثابت اور کھلی ہوئی حقیقت ہے - پاکستان اور عالم اسلام کے لیے قادیانیوں کا وجود ایک سرطان ہے - لیکن بہت سے مسلمان اور بالخصوص پڑھے لکھے مسلمان، افسوس ہے کہ اس خطرہ جان و ایمان سے آگاہ نہیں ہیں اور وہ قادیانی مسئلے کو محض فرقہ وارانہ اختلافات کا ایک شاخسانہ سمجھتے ہیں - ایسے مسلمان نہ قادیانی لٹریچر خود پڑھتے ہیں، نہ قادیانی ان تک اپنی صحیح تصویر پہنچنے دیتے ہیں۔

میں سمجھتا ہوں کہ ایسے غافل اور ناواقف مسلمانوں کے لیے اس کتابچے کا مطالعہ مفید رہے گا - خوبی کی بات یہ ہے کہ اس میں مرزا غلام احمد اور ان کے امتیوں کے لمبے چوڑے اقوال نقل کرنے سے اجتناب کیا گیا ہے اور مختلف عنوانات کے تحت چھوٹے چھوٹے فقرے ایسے درج کر دیے گئے ہیں جو حقیقت حال معلوم کرنے کے لیے کافی ہیں - مصنف نے ایک اور کام یہ کیا ہے کہ مرزا صاحب کی قرآن مجید میں تحریف کی بھی چند ایسی عبرتناک مثالیں پیش کر دی ہیں جنہیں کتابت کی غلطی کہنا غیر ممکن ہے - ان کا سرچشمہ بھی وحی الہام ہی ہو سکتا ہے جس کے وہ مدعی ہیں اور "الہامی غلطیوں" کی اصلاح غالباً قادیانیوں کے بس کا روگ نہ ہو گا -

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مؤلف کو جزائے خیر دے اور ان کی سعی کو مسلمانوں کے لیے موجب بصیرت اور قادیانیوں کے لیے باعث ہدایت بنائے -

خاکسار
ابوالاعلیٰ

Marfat.com

جناب پروفیسر سید مظفر حسین شاہ ندوی صاحب ناظم امور دینیہ و افتا

آزاد حکومت جموں و کشمیر

نمبر امور دینیہ / افتا ٧٣/ 1098 مورخہ 16/7/73

از دفتر ناظم امور دینیہ / افتا آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر مظفرآباد

بخدمت گرامی مولنا محمد شفیع جوش صاحب

خطیب جامع مسجد ای بلاک ماڈل ٹاؤن

لاہور -

اسلام علیکم -

امید ہے مزاج بخیر ہوگا ، کل ہی آپ کی کتاب "قادیانی امت" موصول ہوئی - کتاب دیکھ کر اندازہ ہوا ، کہ آپ نے قادیانی لٹریچر کا خوب مطالعہ کیا ، اور ان تمام چیزوں پر نہایت گہرائی اور وسعت کے ساتھ نظر ڈالی ہے - جن میں سے کوئی ایک بھی دائرہ اسلام سے باہر جانے کیلئے کافی ہے -

یہ چیز بڑے دکھ اور افسوس کی ہے - کہ ۱۹۴۷ء سے پہلے تو اس شجر خبیث کی پرورش انگریز کے زیر سایہ ہوتی رہی - مگر ۱۹۴۷ء کے بعد اس کو بیخ و بن سے اکھاڑ دینے یا کم از کم محدود و ممنوع قرار دینے کے بجائے ہم بھی اس کو اپنے ہاتھوں سے فروغ کرتے اور نشو نما دیتے رہتے -

اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر دے ، کہ آپ نے مختصر مگر نہایت معقول و مدلل کتابچہ لکھ کر ان لوگوں کو رائے قائم کرنے میں بڑی سہولت پہنچائی ہے کہ وہ تھوڑے وقت میں اس شر انگیز فتنے کی معرفت حاصل کر کے اسکے شر سے اپنے آپ کو بچانا چاہتے ہیں - اور یہ اندازہ کر سکتے ہیں ، کہ علماء حق کی نے اس فرقہ ضالہ کو دائرہ اسلام سے خارج کرنے کا جو فیصلہ کیا ہے وہ بالکل حقیقت پر مبنی ہے ،

آزاد حکومت جموں و کشمیر اسمبلی کی قرارداد ان حالات کا طبعی نتیجہ ہے ،

واللہ الموفق للصواب -

(دستخط) مظفر حسین ندوی

ناظم امور دینیہ افتا

آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر

محمد الطاف

اعتراف

از جناب ظہیر الاسلام فاروقی صاحب ایڈووکیٹ صدر مجلس اخوتِ اسلامیہ پاکستان

قرآن پاک وہ کتاب مبین ہے جسمیں ذاتِ باری تعالیٰ خود متکلم ہے اور اللہ تعالےٰ کے کلام سے بڑھ کر کلام کرنے کی جرأت کون بڑے سے بڑا قادر الکلام کر سکتا ہے؟ کلام مجید دُنیائے علم و حکمت اور فصاحت و بلاغت میں بذاتِ خود ایک معجزہ ہے اور رُوئے عالم کے علماء اور حکماء کو چیلنج کرتا ہے۔

اور پھر تا قیامت قرآن پاک کے ایک ایک حرف اور ایک شوشے کی حفاظت کی ذمہ داری بھی اللہ تعالیٰ نے خود سنبھالی ہوئی ہے۔ اعدائے اسلام نے جب بھی کہیں اس کے زیر و زبر میں ردّو بدل (تحریف) کرنے کی کوشش کی اللہ تعالےٰ نے اسے اپنے نیک بندوں پر واضح کر دیا اور چوری پکڑی گئی سو دشمن کو بصد ندامت پسپا ہونا پڑا۔ حکومتِ برطانیہ کے ظلِّ عاطفت میں مرزائی شجرِ نبوّت کی خوب آبیاری ہوئی۔ چونکہ برطانوی عیسائی حکومت مسلمانوں کے جذبۂ جہاد سے واقف اور خوفزدہ تھی اس لئے مرزا کو نبی بنا کر اسلام کے بنیادی ستون "جہاد" کو متزلزل کرایا۔ مرزا غلام احمد نے دعویٰ نبوت کر کے حضور ختم رسل خاتم النبیین محمد صلے اللہ علیہ وسلّم کی شریعت میں ردّو بدل کرنے کا آغاز کر دیا۔ اپنے الہامات کے ذریعے قرآن پاک کے صریح احکامات کی ترمیم و تنسیخ شروع کر دی۔ جہاد کو بیک قلم منسوخ قرار دیا گیا۔ مرزائیوں کے سالانہ جلسہ کو حج بیت اللہ کا درجہ دیا گیا۔

Marfat.com

مسجد قادیاں کو خانہ کعبہ کے برابر لا کھڑا کیا ۔ غیر احمدی کی نماز جنازہ ممنوع قرار دی گئی ۔ خود کو سب نبیوں سے افضل ہونے کا دعویٰ کیا گیا ۔ جو مسلمان غلام احمد کو نبی تسلیم نہ کرے وہ کافروں کے زمرے میں ٹھہرا ۔ غرض اپنے الہامات کے ذریعہ قرآن پاک کی آیات کو اپنے حسبِ منشا جامۂ معانی پہناتے رہے ۔ علماء اُن کی تردید کرتے رہے ۔ عام مسلمان صدائے احتجاج بلند کرتے رہے ۔ مرزائی اپنے جھوٹے نبی اور ان کے الہامات کی تائید میں غیر منطقیانہ تاویلیں گھڑتے رہے اس محاذ آرائی کو قریباً ایک صدی مکمل ہونے کو ہے ۔ لیکن تعجب ہے کہ تحریف لفظی کی نشاندہی کی سعادت کسی صاحب علم کا نصیب نہ بن سکی ۔ مرزا غلام احمد نے قرآن پاک کی آیات کی معنوی تحریف کے علاوہ آیات کے الفاظ میں جو ردّوبدل کیا جسے تحریف لفظی کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے ۔ وہ محرف آیات مرزا غلام احمد کی مختلف الہامی تصانیف میں ایک مدت مدید سے زینت قرطاس بنی ہوئی ہیں ۔ مسلمان علماء ان کتب کا بنظر تنقیص و تردید بغور مطالعہ فرماتے رہے ہیں اور ان میں سے کوڑا کرکٹ جمع کر کے مرزائیوں کے منہ پر پھینکتے رہے لیکن تعجب ہے کہ لفظی محرف آیات تک اُن کی نظر بھی نہ جا سکی ۔ وہاں حجاب کے دبیز پردے حائل ہو گئے ۔ اسے اک کرشمۂ قدرت ہی کہا جا سکتا ہے ۔

میں سمجھتا ہوں کہ اس اخفا میں بھی کوئی حکمتِ الٰہی پوشیدہ تھی غالباً ابھی افشاء سازش کا موقع محل نہ تھا اور جب وقت آیا اور اذنِ باری تعالیٰ

ہوا تو اس انکشاف کو بازیچۂ اطفال بنا کر میرے دوست مولوی محمد شفیع صاحب جوش کے سپرد کر دیا۔ تمام اہل ذکر و فکر حضرات ورطۂ حیرت میں پڑ گئے۔ پیروانِ مرزا غلام احمد کے نزدیک خود یہ حقیقت ناقابلِ فہم ہے کہ اس کی تاویل یا تردید کیسے کی جائے۔ کیونکہ مرزا صاحب کے الہامات میں کوئی مرزائی عالم قلم زنی کی جرأت نہیں کر سکتا۔

مولوی محمد شفیع جوش صاحب مستحق مبارکباد ہیں کہ اللہ جل شانہٗ نے انکے قلب کو بصیرت اور نظر کو بصارت عطا فرمائی کہ مرزا قادیانی کی تحریفاتِ لفظی اُن کے سامنے روز روشن کی طرح آشکارا ہو گئیں اگرچہ بظاہر یہ مولوی جوش صاحب کی بے لوث اور مخلصانہ سعئ تحقیق کا نتیجہ ہیں۔ یہ تحقیق بلاشبہ ایک قابلِ رشک کارنامہ ہے اور اللہ تعالیٰ کا ان پر یہ خاص انعام ہے۔

این سعادت بزورِ بازو نیست تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

مولوی جوش صاحب کا یہ عظیم کارنامہ "قادیانی اُمت اور پاکستان" کے نام سے شائع ہو چکا ہے اور عوام میں اسقدر مقبول ہوا ہے کہ ملک کے ہر گوشے سے اس خواہش کا اظہار ہوا ہے کہ انہیں اجازت دی جائے کہ وہ اپنے خرچ سے چھپوا کر پبلک میں مُفت تقسیم کریں۔

چنانچہ مجلسِ اخوت اسلامیہ پاکستان کے فنانشل سیکرٹری مسٹر نصرت عظیم مینجنگ ڈائرکٹر نصرت ایجنسیز کراچی نے اِس جذبۂ تحفظِ قرآنِ پاک و ختمِ نبوت

کے زیرِ اثر یہ اڈیشن محرف آیات کے فوٹو سٹیٹ کے اضافہ کے ساتھ اپنی جیبِ خاص سے مجلسِ اخوتِ اسلامیہ کی طرف سے شائع کرایا ہے۔ میری دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اُن کے اس مخلصانہ جذبے کو قبول فرما کر اُنہیں جزائے خیر عطا فرمائیں۔

ظہیر الاسلام فاروقی

۷۔ ۲ ایف ماڈل ٹاؤن لاہور

جنوری ۱۹۷۴ء

Marfat.com

ہدیۂ تبریک

جناب پروفیسر منظور احسن عباسی صاحب ۱۲ اسٹڈی، ماڈل ٹاؤن، لاہور

زیر نظر کتاب درحقیقت تحریک قادیاں کا ایک چھوٹا سا مگر شفاف آئینہ ہے۔ جس پر ایک نظر ڈالتے ہی قادیانی مذہب کے گمراہ کن عقائد اور قادیانی جماعت کے تباہ کن مقاصد صاف صاف نظر آجاتے ہیں۔

قرآن حکیم میں یہودیانہ تحریف کا یہ انکشاف جو اس کتاب میں کیا گیا ہے، وہ مولانا محمد شفیع جوش کی سعیٔ مشکور کا ایک کارنامہ ہے۔ کیونکہ ان حقائق کے انکشاف پر کچھ قادیانیوں کو توبہ کی توفیق ہوئی۔ قادیانی جماعت نے اس اعتراض کا جواب کہ "مرزا صاحب کی کتابوں کے متعدد ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں اور اس پر تیس چالیس برس کا عرصہ بھی گذر چکا ہے۔ پھر اب تک کیوں ان کی تصحیح نہیں کی گئی؟ یہ دیا ہے کہ:

"اللہ تعالیٰ کی حکمت نے یہی تقاضا کیا کہ یہ آیات حضور کی کتب میں اسی طرح (یعنی غلط شدہ) لکھی جائیں جیسی کہ حضور کے زمانہ میں سہوِ کاتب سے یا خود حضور سے بعض آیات سے تشابہ کے باعث غلط لکھی گئیں"۔

اور اس غلطی کو برقرار رکھنے اور آیات کلام الٰہی کو ہمیشہ غلط لکھے جانے کی جو حکمت بیان کی گئی ہے وہ یہ ہے:-

۱: تا غیر احمدی علما کی عقول کا جائزہ لیا جائے کہ وہ سہوِ کاتب یا مؤلف سے

Marfat.com

جو سہواً غلطی ہو جاتی ہے اُس کو عمداً تحریف قرار دے کر اپنے ہاتھوں تعلیم یافتہ طبقہ میں اپنی علمی پردہ دری کرتے ہیں۔"

۲: تا غیر احمدی علماء اچھی طرح جان لیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب بھی تحریف سے پاک ہیں (یعنی غلطی کی اصلاح کی گئی تو وہ تحریف ہوگی)

۳: تاکہ ہمیشہ کے لئے آپ کے پاس برہان یقینی رہے کہ آپ ایک بشر تھے اور سہو و نسیان جو لازمہ بشریت ہے آپ اُس سے خالی نہ تھے (یعنی اندیشہ تھا کہ مبادا اُن کو لوگ خدا مان لیں" الفضل ۲۸ فروری ۱۹۳۲ء)

اِس مضحکہ خیز عذرِ گناہ کے پیشِ نظر قادیانی نبوت کے جلاوطن دارالخلافہ ربوہ سے حال میں شائع ہونے والے دو ورقہ اشتہار میں جو اعلان کیا گیا ہے کہ:-

"ہم نے مرزا صاحب کی غلطیوں کی ۱۹۶۸ء (الشرکۃ الاسلامیۃ) ایڈیشن میں کچھ درستی کردی اور جو باقی ہیں اُن کو بھی انشاء اللہ درست کردیں گے۔"

اِس سے عیاں ہے کہ قادیانی امت نے جس امر کو اللہ تعالیٰ کی حکمت کا تقاضا قرار دیا تھا۔ اب اس حکمتِ الٰہی کے منافی اقدام پر تلی ہوئی ہے اور یا پھر دفع الوقتی، جھوٹے دعدے یا فریب سے کام لینا چاہتی ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ قادیانی اصحاب قرآن حکیم کی آیات کو غلط اور مرزا صاحب کی تحریف کردہ آیات کو اُسی طرح صحیح ثابت کرنا چاہتے ہیں جس طرح مجدد صاحب سرہندی کے مکتوب کی اصل عبارت کو غلط اور مرزا صاحب کی تحریف کردہ عبارت

Marfat.com

کو صحیح قرار دیا ہے"۔

مولوی غلام احمد مجاہد قادیاں کو اعتراف ہے کہ "مجدّد صاحب نے تو یہی لکھا تھا کہ جس شخص کو اس مکالمہ و مخاطبہ سے مشرف کیا جائے وہ محدّث کہا جاتا ہے لیکن مسیح موعود نے خدا سے علم پاکر "محدّث کی بجائے نبی" لکھ دیا اور یوں مکتوبات کی غلطی کو درست کر دیا اور یہ ایسا ہی ہے کہ جیسے بعض اہل اللہ حدیث کی بعض غلطیوں کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے علم پاکر درست کر دیتے ہیں"

(ماخوذ از پیغام صلح ۱۱۔جنوری ۱۹۳۶ء)

یعنی مرزا غلام احمد قادیانی کی اُمت قرآن۔ حدیث یا کسی بھی کتاب میں مرزا صاحب کی تحریف کو حکمت الہٰی قرار دیتی ہے جو نہ صرف دین اسلام کے لئے خطرہ کا باعث بلکہ ملکی سالمیت اور وحدت ملی کے لئے بھی تباہ کن ہے۔ مؤلف کتاب نے پاکستانی مسلمانوں کو اس خطرہ سے آگاہ کرنے کیلئے تحریف قرآن کے علاوہ جماعت احمدیہ کے دوسرے خطرناک عزائم کی نشاندہی بھی کی ہے جس پر وہ مستحق تبریک ہیں۔

منظور احسن عباسی
۲۷ر جنوری ۱۹۷۴ء

Marfat.com

مکتوب گرامی

حضرت قبلہ پیر سیّد محمد کرم شاہ صاحب ۔ ایم اے آنرز ۔ ازھر مصر، مدیر ماہنامہ "ضیائے حرم"
بھیرہ ضلع سرگودھا

مکرمی مولانا ۔ اسلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کی کتاب "قادیانی اُمّت" کے مطالعہ کا موقع ملا ۔ آپ کی سعیٔ جمیلہ لائق تحسین ہے کہ مرزائے قادیان کی مبیّنہ تحریف قرآن لفظی کی مذموم جسارت کو قوم کے سامنے بے نقاب کیا ہے ۔

اب علماؤ صوفیا اور رہنمایان قوم کا فرض ہے کہ وہ حکومت اور عوام کی توجہ اس اہم مسئلہ کی طرف مبذول کرائیں اور اس جماعتِ دجّالہ وضالہ کے ہاتھوں کو اسلام و قرآن کی طرف بڑھنے سے روک دے ۔

کتاب مختصر بھی ہے اور مدلّل بھی ۔ اللہ تعالیٰ اسے نافع خلائق بنائے ۔ اور آپ کو جزائے خیر دے ۔ والسّلام

(محمد کرم شاہ دارالعلوم محمدیّہ غوثیہ بھیرہ شریف)

(حضرت مولانا مفتی محمد حسین نعیمی۔ شیخ الحدیث جامعہ نعیمیہ لاہور)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نحمدہٗ ونصلّی علیٰ رسولہٖ الکریم

حضرت مولانا محمد شفیع صاحب جوشؔ میرپوری کا رسالہ "قادیانی اُمت اور پاکستان" اِس وقت میرے پیشِ نظر ہے۔ میں نے اِس کا مطالعہ کیا ہے اور اُس کو ردِّ قادیانیت میں بہت مفید پایا ہے۔

ردِّ قادیانیت میں عام طرز یہی ہے کہ کتاب و سنّت کے دلائل سے اجرائے نبوّت کی نفی کی جائے یا مرزا غلام احمد قادیانی کی عبارات کفریہ سے یہ ظاہر کیا جائے کہ یہ شخص تو مسلمان کہلانے کا بھی اہل نہیں۔ اِس شخص کے بارے میں نبوّت کا اعتقاد رکھا جائے۔

فاضل موئف نے اِس عام طرز کے ساتھ وابستگی رکھتے ہوئے ایک خاص کوشش یہ کی ہے کہ انہوں نے ثابت کیا ہے کہ مرزا غلام احمد قادیانی نے قرآن کریم میں لفظی تحریف کی ہے۔ بہرحال یہ امر محقق ہے کہ مرزا نے اپنی کتابوں میں، جو قرآن کریم کے حوالے پیش کیئے ہیں اُن میں لفظی غلطیاں ہیں اور وہ آج تک جوں کی توں طبع ہوتی رہی ہیں۔ حیرت ہے کہ جو شخص وحی اور الہام کا مدعی تھا اور جو اپنے الہام کے یقینی اور قطعی ہونے کا دعویٰ رکھتا تھا جس پر اُس کے زعم میں ۲۸ سال تک مسلسل وحی و الہام کی بارش ہوتی رہی۔ وہ تادم مرگ اِن

Marfat.com

آیات کی لفظی غلطیوں پر متنبہ نہ ہو سکا ۔ اور اس کے مُتبّعین آج تک اِن آیات کو یوں ہی لفظی غلطیوں کے ساتھ چھاپتے چلے آتے ہیں ۔ اِس کا مطلب یہ ہے کہ یا تو مرزا کے ان اُمتیوں نے اِس لفظی تبدیلی کو بحیثیت مذہب قبول کر لیا ہے ۔ اور اِس طرح وہ تحریف کے مرتکب ہو گئے ہیں اور یا ان کے خیال میں قرآن جن لفظوں کے ساتھ آجتک اُمتِ محمّدیہ میں تواتر کے ساتھ پڑھا جاتا رہا ہے، وہ صحیح نہیں بلکہ صحیح الفاظ وہ ہیں جنہیں مرزا نے پیش کیا ہے ۔ یہ کھُلی گمراہی اور کفرِ صریح ہے ۔ یا وہ مرزا کے الہام اور اُس کے کلام کو اتنا مقدّس سمجھتے ہیں کہ اگر وہ خدا کے کلام میں بھی ترمیم کرے تو وہ قابل اصلاح نہیں ہے اور یا پھر یہ اُمت ایک صدی کے دو ثلث گذر جانے کے بعد بھی اپنے بناسپتی نبی کی قرآن میں لفظی غلطیوں پر مطلع نہ ہو سکی جس شق کو بھی اختیار کریں وہ اُمت قادیانی کی غفلت اور جہالت کی نشاندہی کرتی ہے ۔ مولانا محمد شفیع صاحب جوشؔ سلمہٗ کی یہ مساعی لائقِ تحسین ہے جس میں انہوں نے کافی تفتیش و تحقیق سے مرزا صاحب کی ان الہامی غلطیوں یا لفظی غلط کاریوں کو اُمتِ مسلمہ کے غور و فکر اور مطالعہ کے لیے پیش کر دیا ہے ۔ انہی وجوہات کی بناء پر مسلمانوں کا یہ مطالبہ حق بجانب ہے کہ مرزا صاحب کی تحریفِ آیات پر مشتمل کتابوں کو موجودہ حکومت کا فرض ہے کہ ضبط کرے اور اِس فرقہ کو اقلیت قرار دیکر عنداللہ ماجور ہوں ۔

غلام رسول المعیدی غفرلہ ۔ صدر مدرس جامعہ نعیمیہ لاہور ۔

Marfat.com

تبصرہ از

جناب نعیم صدیقی صاحب مصنّف "محسنِ انسانیت" لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِس مختصر کتابچے میں جو مقالہ مولوی محمد شفیع صاحب جوشؔ نے لکھا ہے۔ قارئین اِسے پڑھ کر خود ہی اِس کی قدر و قیمت کا اندازہ کر لیں گے۔ موصوف نے قادیانی لٹریچر سے تحریفِ آیاتِ قرآنی کی متعدد ایسی مثالیں برآمد کی ہیں۔ جو مرزا صاحب کی کتابوں کے مختلف ایڈیشنوں میں شروع سے اب تک چلی آرہی ہیں۔ باوجودیکہ جلال الدین شمس صاحب کو ان کتابوں کی تصحیح کے لیے خاص طور پر مامور کیا گیا تھا۔ کمال یہ ہے کہ نہ صرف تحریف آیات کی ساری مثالیں برقرار ہیں بلکہ مصحح نے اُلٹا ان میں کسی قدر اضافہ ہی فرمایا ہے۔ ان محرّف آیات میں ایک آدھ لفظ ایسا بھی آتا ہے (محدّث) جو پورے قرآن میں کہیں استعمال نہیں ہوا۔ مگر اس کی اہمیت یہ ہے کہ وہ مرزا صاحب کے متنبیانہ علمِ کلام کے سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔

سلسلۂ قادیانیہ کے سادہ دل متوسلین اگر خدا خوفی سے کام لیں تو دو باتیں اُن کے لئے قابل توجہ ہیں :۔

ایک یہ کہ مرزا صاحب نے ادعائے نبوت کی اساس پر جو مذہبی گروہ کھڑا کیا خود اس نے مرزا صاحب کی تحریروں میں درج شدہ محرّف آیات کا کیوں کبھی نوٹس نہیں لیا ؟ حالانکہ کوئی بھی دوسرا دینی ادارہ ہو، کوئی دارالاشاعت ہو یا کوئی رسالہ ، اگر آیات قرآنی غلط چھپ جائیں تو اِس سے تعلق رکھنے والے

Marfat.com

علقے کے کچھ نہ کچھ لوگ لازماً گرفت کرتے ہیں۔ لیکن مرزا صاحب کی کتابوں میں آیات کا غلط شکل میں مسلسل چھپتے رہنا اور ان کے لاکھوں عقیدت مندوں کی طرف سے ان کا نوٹس نہ لیا جانا یہ ظاہر کرتا ہے کہ قادیانی گروہ کی اصل دلچسپیاں قرآن سے باقی نہیں رہیں اور ان کی ساری توجہ مرزا صاحب کے تیار کردہ لٹریچر پر ہے۔

دُوسری یہ کہ قادیانی گروہ جس شخص کو نبی اور ملہم مانتا ہے اُس کے قلم سے قرآن کی مشہورِ عالم آیات کا غلط لکھا جانا اِس امر کا ثبوت ہے کہ اس شخص کو الہامی روشنی حاصل نہ تھی جو اُسے پہلے کے جلیل القدر اور ہر طرح سے محفوظ الہامی نوشتے کے متعلق لغزشِ قلم سے بچاتی یا کوئی ایسی لغزش ہو جانے کے بعد ٹوکتی۔ حالانکہ تمام انبیا کے منصب میں یہ بات شامل رہی ہے کہ وہ سابق کتب آسمانی کی تعلیماتِ الہامی کو آلائشوں سے پاک کر کے نکھاریں اور ان کا جو حصّہ گم کر دیا گیا ہو اسے از سرِ نو قائم کر دیں۔ مگر یہ کیسی نبوت ہے جو قرآن کی محفوظ آیات کو بھی بگاڑ کر سامنے لاتی ہے۔ ہو سکتا ہے کہ قادیانی گروہ کا عقیدہ یہ ہو کہ جس طرح قرآن سابق کتب آسمانی کے بعض احکام و مندرجات کے لیے ناسخ بنا، اُسی طرح مرزا صاحب کی نبوت قرآن کے بعض حصّوں کے نسخ اور مسخ کا اختیار لے کر آئی ہے۔ میرا گمان یہ ہے کہ غالباً یہی عقیدہ جلال الدین شمس اور پورے گروہ قادیانیہ کو اِس امر میں بے بس کئے ہوئے ہے کہ وہ مرزا صاحب کی درج کردہ غلط آیات کی تصحیح کی جرأت کریں۔ ایسی تصحیح میں یہ اعتراف بھی تو شامل ہو

Marfat.com

جاتا ہے کہ مرزا صاحب نے اپنی تحریروں میں غلطیاں کی ہیں اور یہ بات اگر ایکبار اصولاً تسلیم کرلی جائے تو پھر نہ جانے کیا کیا غلط ٹھہرے اور تصحیح کا عمل کہاں جاکے رکے' قادیانی گروہ کا مزاج شروع سے مناظرانہ ہے۔ اس لیے ان پر جب کوئی اعتراض اُٹھتا ہے تو وہ ہمیشہ الزامی جواب کی پناہ لیتے ہیں۔ قادیانی لٹریچر میں تحریف آیات کا مسئلہ اُٹھا تو اُس کے جواب میں بھی اُن کے مناظرانہ ذہن نے مختلف علمائے اُمت کی کتابوں سے ایسی آیات نکال کر دکھانا شروع کیں جن میں مؤلفین کے حافظے کی کوتاہی یا کاتبوں کی لغزشِ قلم کی وجہ سے کوئی غلطی رہ گئی تھی۔ حالانکہ یہاں معاملہ یہ درپیش ہے کہ ایک مذہبی گروہ کا وہ لٹریچر جو اس کا سرمایۂ عقیدت ہے۔ اُس کے بار بار نکلنے والے ایڈیشنوں میں شروع سے آخر تک آیاتِ قرآنی غلط صورت میں چھپ رہی ہیں۔ اور ان میں سے کسی کی تصحیح نہیں ہوتی۔ یہ مذہبی گروہ بھی ایسا ہے کہ پوری ملت کو ایمان و ہدایت سے محروم قرار دے کر اس امر کا مدعی ہے کہ ایمان و ہدایت اور نجات کی کنجیاں اسی کے پاس ہیں۔

تحریف آیات کی دوسری بدترین شکل مرزا صاحب کے لٹریچر میں یہ پائی جاتی ہے کہ انہوں نے بہت سی آیات کو جو حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں وارد ہوئی تھیں، اٹھا کر اپنے اوپر چسپاں کر لیا ہے۔ اور اپنے آپ کو ان کا مخاطب و مصداق بنا لیا ہے۔ اسی طرح صحابۂ کرام

Marfat.com

رضوان اللہ علیہم اجمعین اور اہلِ بیتؓ اور ازواجِ مطہراتؓ کیلئے جو القاب و آداب مخصوص تھے اُن کے نئے مصداق بنا لیے ہیں۔ کسی شاعر کے اشعار کو کوئی اپنے کھاتے میں ڈال لے تو اسے "سرقہ" کہتے ہیں۔ مگر قرآن کی آیات کے اصل مخاطب و مصداق کی جگہ اگر کوئی دُوسرا اپنے آپ کو مخاطب و مصداق بنالے اور دُوسروں کے لیے مخصوص شُدہ القاب پر قبضہ جمالے تو اس حرکت کو کیا کہیں گے۔

مدت گذری، قادیانی لٹریچر میں تحریف آیات کے مسئلے کو انگریزی دَورِ حکومت میں مولوی ثناءاللہ امرتسری مرحوم نے بھی اپنی طرز پر اُٹھایا تھا۔ مگر بات آگے نہ چلی۔ اب جبکہ مُسلمانوں کی آزاد مملکت معرضِ وجود میں آچکی ہے۔ مولوی محمد شفیع جوش صاحب نے نئے سرے سے اور نئے اہتمام سے معاملہ قوم کے سامنے رکھا ہے چاہیئے کہ ایک طرف علماء و مفکرین اس کو پوری اہمیّت دیں۔ اور دُوسری طرف اربابِ حکومت ایسے قادیانی لٹریچر کی اشاعت رکوا دیں جس میں آیات قرآنی کی تحریف کی گئی ہے۔

میری خواہش تو یہ بھی ہے کہ خود قادیانی گروہ کے وابستگان اس پُورے معاملے پر اپنی جگہ غور کریں کہ وہ تحریف آیات قرآنی اور محرّف آیات کی اشاعت مسلسل کے حصہ دار ہیں جسکا آغاز مرزا صاحب سے ہوا

خدا کرے مولوی محمد شفیع جوش کی مساعی کامیاب ہوں اور درگاہِ ایزدی میں مقبول۔

نعیم صدیقی

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

افتتاحیہ

۲۹ رمئی ۱۹۷۳ء کو آزاد کشمیر اسمبلی نے اپنے اجلاس میں یہ قرارداد منظور کی کہ ہم حکومت سے سفارش کرتے ہیں کہ وہ آزاد کشمیر میں مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دے اور وہاں انہیں اپنے مخصوص عقیدے کی تبلیغ سے روک دے۔

اس اچانک خبر سے کئی جدید تعلیم یافتہ لوگوں کو ایک دھچکا سا لگا۔ انھوں نے کہا کہ ایسی قرارداد پاس کرنے اور پھر اس کے یوں اعلان کرنے کی آخر کیا ضرورت پڑی تھی۔ مرزائی جو کچھ ہیں، ہم جانتے ہیں۔ ہمیں علم ہے کہ وہ پاکستان کے سب سے زیادہ پڑھے لکھے اور آسودہ حال لوگ ہیں، جن کی جماعتی تنظیم قابلِ رشک ہے اور جو حکومت کے شعبوں میں، خصوصاً محکمۂ امورِ خارجہ اور فوج کے تینوں بازوؤں میں اونچے اونچے عہدوں پر مامور ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ اُن کے نزدیک ملکی وفاداری، جماعتی وفاداری کے بعد آتی ہو۔ لیکن بظاہر یہاں ایسے حالات نہیں ہیں کہ ان وفاداریوں کا آپس میں تصادم لازم آئے۔ پھر کیوں خواہ مخواہ ایک سوتے ہوئے فتنے کو جگایا جا رہا ہے۔

حقیقت یہ ہے مسلمان اکثر سادہ دل ہوتا ہے فرنگی کو اُن کے اس ملک

87771

Marfat.com

میں تجارت کرتے ہوئے سو سال گذر گئے تو ایک صبح انہیں پتہ چلا کہ وہ تو ہماری دیوانی پر بھی قابض ہو چکا ہے پھر اپنی دو سو سال کی حکومت میں فرنگی یہی کہتا رہا کہ ہندو اور مسلمان رعایا میری دو آنکھیں ہیں۔ پھر ان کے آخری دور میں ہم نے دیکھا کہ ہنود "ہندو مسلم کی جے" اور "ہندو مسلم بھائی بھائی" کے نعرے لگا رہے ہیں۔ لیکن کہاں کے بھائی اور کس کی جے؛ فرنگی مائی باپ رخصت ہوا تو سب نے دیکھ لیا کہ ہندوستان پر صرف ہندو ہی مسلط ہے اور مسلمان شودر سے بھی زیادہ گیا گذرا ہو چکا ہے۔ وہ جان کی امان بھی مانگتا اور نہیں پاتا ہے تو اندرا گاندھی اسے بتاتی ہے کہ یہ تو برصغیر کی ہزار سالہ تاریخ کا ایک لازمی نتیجہ تھا!

مرزائیت کا مسئلہ اگرچہ ہزار سالہ تاریخ نہیں رکھتا پھر بھی اس کی عمر ایک صدی سے متجاوز ہے۔ اس طویل مدت میں مرزائیوں نے "مسلم مرزائی بھائی بھائی" کا نعرہ نہیں لگایا، بلکہ اس سے بڑھ کر (لیکن مصلحت اور موقع محل دیکھ کر) وہ اس بات پر اصرار کرتے رہے ہیں، جیسا کہ آج وہ پھر اصرار کر رہے ہیں، کہ مرزائی اور مسلم ایک ہی ہیں اور اُن کے تشخص میں تفریق کرنا گویا ایک بہت بڑا ظلم ہے۔ مگر ہو سکتا ہے کہ آپ ایک صبح خواب ناز سے بیدار ہوں تو دیکھیں کہ سرزمین وطن کی عنانِ حکومت اُن کے ہاتھ میں ہے! اور وہ آپ سے کہہ رہے ہیں کہ "اے حزبِ ابو جہل پرے رہو، اب تم ہم سے الگ ہو"[1]!

---

[1] قول مرزا بشیر الدین محمود کا ہے۔

مرزائی ذہنیت کے اِس مخصوص دو رُخے پن کے سمجھنے کے لیے اُس کے خالق مرزا غلام احمد کے افکار و کردار کے ارتقا پر ایک نظر ڈالنی ضروری ہے۔ ۱۸۷۰ء میں جب مرزا صاحب نے ڈسٹرکٹ کورٹ سیالکوٹ کی محرّری چھوڑی اور مذہبی مطالعہ اور تصنیف و تالیف کا آغاز کیا تو اُن کی عمر ۳۵ سال کے لگ بھگ ہو چکی تھی۔ وہ خود مانتے ہیں اور اُن کے فوٹو گراف بھی اس کے شاہد ہیں کہ وہ مراقی مزاج کے مالک تھے۔ اُن کے بھرے بھرے ہونٹ اور اُن کی نیم باز آنکھیں، جو کسی اور دُنیا پر لگی ہوئی معلوم ہوتی ہیں، اُن کے مراقی ہونے پر گواہ ہیں۔ ایسے مزاج رکھنے والوں کو اکثر تصوّر کی دُنیا میں عجیب عجیب شکلیں دکھائی دیتی ہیں اور انواع و اقسام کی آوازیں اور کلام انہیں سنائی دیتے ہیں۔ لبسا اوقات اُن کے ذہن میں حقیقت اور تخیّل گڈمڈ ہو جاتے ہیں اور وہ اپنے تصوّرات اور واہموں کو عقل اور ذوقِ سلیم کی کسوٹی پر پرکھے بغیر ہی انہیں سچ جاننے لگتے ہیں۔ وہ اِس پر غور کرنے کے لیے نہیں رُکتے کہ وہ کلام جو اُن کے کان پر پھونکا گیا تھا باعتبار ہیئت و معنی دُوسروں کے مماثل کلام سے اُونچا ہے یا پست۔

ضروری نہیں کہ تصوّرات کے ناپختہ ہیولاؤں کی زد میں آنے والے سب لوگ بے لوث بھی ہوں اور زندگی کے سہاروں اور منفعت جوئی سے بے پرواہ رہتے ہوں۔ نہیں، ان میں سے کئی بکمالِ خوبی ہوشیار بھی ہوتے ہیں اور اپنی اتفاقی مراقی جاذبیت کو گویا ایک سُود مند تجارت میں لگا دیتے ہیں۔ مریدوں کا حلقہ بڑھتا

ہے، عوام کندھوں پر اٹھاتے ہیں، نذرانوں اور چندوں کی بارش ہوتی ہے۔

اسے مرزا صاحب کی خوش قسمتی ہی کہنا پڑے گا کہ انگریزی عملداری کی مادر پدر آزاد فضا میں آریا سماجیوں اور عیسائی پادریوں کی طرف سے دین اسلام پر "علمی رنگ" میں شدید قسم کے متعصبانہ اور معاندانہ حملے ہونے لگے تھے۔ مرزا صاحب نے مسلمانوں کی طرف سے اِن حملوں کا جواب دینے اور جوابی حملے کرنے کی رسم بنا کی۔ مباحثوں سے جن میں الزامی جواب، مبالغے، چالاک تاویل اور طنز کی دلخراشی کی گویا ایک ورزش ہوتی ہے، سوائے تکدّر اور ازدیادِ بغض کے اور کیا حاصل ہو سکتا تھا؟ تاہم مسلمان عوام نے اُن دنوں مرزا صاحب کو اپنا ہیرو بنالیا تھا۔ پھر واہ واہ کے نشّے سے حضرت کے دماغ میں کچھ ایسی ہوا سمائی کہ اُنھیں یقین ہو گیا کہ جو بھی بھکے بھکے خیال اُن کے ذہن میں اُبھرتے ہیں وہ دراصل الہام ہوتے ہیں اور سرا پردۂ غیب کے اُس طرف سے آتے ہیں۔

ہزار افسوس کہ مرزا صاحب اور اُن کے معاصر مسلمان بھول چکے تھے کہ برصغیر میں دینِ اسلام کا نفوذ، اس کا قیام اور اُس کی حفاظت نہ درباری علما کے بحث و مناظرے اور نہ کشور کشاؤں کی تلوار کی مرہونِ منت تھی۔ اشاعت اور حفاظتِ دین کی مقدّس روایت کا اصل منبع و مبدا ہجویریؒ فریدؒ، خواجہ اجمیرؒ، سرہندیؒ اور اسلامی معاشرے میں رہنے والے اُن سینکڑوں اہل اللہ کی انتہائی غیور، پاکیزہ اور رافت و رحمت سے بھرپور زندگیوں میں

Marfat.com

تھا، جنھیں دیکھکر برہمنیت سے اُکتائے ہوئے لوگ خود ہی اسلام کے دا
میں کھنچ آیا کرتے تھے۔ انگریزوں کی ذہنی غلامی نے عامۃ المسلمین کے دلوں سے
اِس غیور زندگی کے نقش مٹا دیئے تھے اور ان کی جگہ جلوسوں، نعروں اور مناظروں
کی پست لذّت نے لے لی تھی۔

بہرحال مرزا صاحب نے اپنی سربرآوردہ پوزیشن کا فائدہ اٹھاتے ہوئے
معلوم کرنا چاہا کہ مسلمان کہاں تک اُن کے ساتھ چلنے کو تیار ہو سکتے ہیں۔ چنانچہ
انہوں نے مُلہم من اللہ اور نبی ہونے کا دعویٰ کر دیا۔ مسلمانوں میں احتجاج کا
ایک شور برپا ہوا تو انہوں نے جھٹ اپنے دعوے کی تاویل کر لی۔ فرمایا کہ
نبی تو محمدِ عربیؐ کے بعد ممکن ہی نہیں، میں نے تو محض استعارے کے رنگ میں
بات کی تھی، تمہی سخن شناس نہیں ہو۔

اسی زمانے میں انھوں نے بیعت کے ذریعے لوگوں کو ایک نئی جماعت
یعنی قادیانی اُمت میں داخل کرنا شروع کر دیا۔ چندوں نے اُس کی تنظیم کو
پختہ تر بنا دیا، پھر سرکار انگریز کی حمایت حاصل کرنے کے لئے اسلامی اصولِ جہاد
کو منسوخ قرار دے دیا، اور یوں حکومت کی نوازشات سے خصوصی بہرہ پایا۔ اس
تمام مدت میں وہ اپنی قوت اور علماء کی مخالفت کا اندازہ لینے کیلئے نبوت،
بروزی نبوت، ظلی نبوت، محدثیت کے گول مول دعوے اور اپنے مخالفوں پر
نزولِ قہرِ الٰہی کی پیشگوئیاں کرتے رہے کہ اصولِ شماریات کے مطابق اُن میں

Marfat.com

کچھ تو ضرور ہی پسح نکل آئیں گی۔ مقصد یہ تھا کہ معلوم کیا جائے کہ مُسلمان انھیں کس حد تک برداشت کر سکتے ہیں۔ اگر مخالفت خطرناک صوُرت اختیار کرلے تو تاویل سے لوگوں کے غضب کو ٹالا جائے لیکن اگر ایسا نہ ہو تو پھر قدم آگے بڑھایا جائے۔

اِس میں شک نہیں کہ مُسلمان علمانے عموماً اِس نئی جماعت کی تکفیر کی، اُن کی دلآزاری کی اور اُن کا تمسخر اڑایا۔ تاہم یہ نئی جماعت اپنے آپ کو مُسلمان کہلانے پر مُصِر رہی۔ وجہ ظاہر ہے: اُن ملازمتوں، ٹھیکوں، وظیفوں اور دُوسری رعائیتوں میں سے جو انگریزی سرکار مسلمانوں کے لئے مخصوص کرتی، انھیں ہی اپنی خیرخواہی سرکار کی وجہ سے ایک بڑا حصّہ مِلتا۔ آج بھی جو آپ اِس جماعت کے بہت سے افراد کو حکومت کے دیوانی اور عسکری محکموں میں سب سے اُوپر دیکھ رہے ہیں تو اِس کی وجہ یہی ہے کہ کسی وقت انگریز کی مہربانی سے اُنھیں ان محکموں میں تقدّم حاصل ہو چکا تھا۔

اُنیسویں صدی ختم ہوئی اور بیسویں کا آغاز ہوا تو مرزا صاحب مُسلمانوں کے لیڈر بن جانے سے مایُوس ہو چکے تھے۔ اِس لیے اب انھوں نے اپنی جماعت کے سنگھٹن ہی کو زیادہ مضبوط کرنے میں مصلحت دیکھی۔ چنانچہ ظلّی اور بروزی کی اصطلاحیں اور استعارے کی باتیں یک قلم موقوف ہوئیں اور حقیقی اور کامل نبوّت کا اعلان کیا گیا۔ پھر ان کی یہ نبوّت بغیر ایک نئی شرع کے بھی نہ رہی۔ چنانچہ نئی شرع میں جہاد حرام ہوا؛ جماعت باہر کے مُسلمانوں کو اسلام باہر قرار دیا

Marfat.com

گیا؛ ان کا اور ان کے معصوم بچوں تک کا جنازہ پڑھنا ناجائز ٹھہرا؛ اُن کے ساتھ نماز پڑھنے اور رشتہ ناتا کرنے کی مناہی کی گئی، وغیرہ وغیرہ۔ لیکن قادیانی منطق کی بوالعجبی دیکھئے کہ اِس سب کچھ کے باوجود وہ ایک چودہ سو سال پرانی اور اپنے سے الگ کی گئی ستر کروڑ افراد کی جمعیت کا نام "یعنی اسلام" صرف اپنے لیے مخصوص کرنا چاہتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ اِس لیبل سے وہ حکومت، معاشرے اور بیرونی سلطنتوں کی نظر میں اپنا عزّ و وقار قائم کرنا چاہتے ہیں۔

جیسے عرض کیا گیا مرزا صاحب نے سالہا سال تک باہم متضاد دعوے ظلّی بروزی اور حقیقی نبوّت کے کئے۔ اُن کی اِن چالاک مغالطہ انگیزیوں سے آج بھی بہت سے مُسلمان انھیں اور قادیانی جماعت کو مُسلمان ہی تصوّر کرتے ہیں۔

ہم اِس مختصر کتابچے میں مرزا صاحب کے چند دعاوی اُنھی کے لفظوں میں پیش کر رہے ہیں تاکہ آپ اُنھیں پڑھ کر خود فیصلہ کریں کہ آیا وہ مُسلمان تھے یا نا مُسلمان۔ آپ اِن دعاوی کو اُن کے سیاق وسباق کے تناظر میں دیکھیں گے تو آپ سمجھ جائیں گے کہ اُن کا تناقص بے سبب نہیں۔ اپنی اور حریف کی طاقت کے بدلتے ہوئے توازن کے ساتھ ساتھ ان میں اُونچ نیچ آتی رہی ہے۔ لیکن اس کتابچے میں جو ایک نیا انکشاف کیا گیا ہے کہ مرزا غلام احمد صاحب نے قرآن کریم میں لفظی تحریف بھی کی ہے۔ اُس سے آج تک مسلمان بے خبر رہے ہیں۔

عام مُسلمانوں کے نزدیک ہمارا یہ دعوٰی اتنا تعجب انگیز ہوگا کہ وہ اسے

Marfat.com

بلا نبوت ماننے کو تیار نہ ہوں گے۔ چنانچہ اس کتابچے میں ہم نے مرزا صاحب کی ان تحریروں کے فوٹو سٹیٹ نقش شامل کئے ہیں جن میں انھوں نے قرآنی آیات لفظی تحریف کے ساتھ لکھی ہیں۔ تقابل کے لیے انھی آیات کے فوٹو سٹیٹ انجمن حمایت اسلام کے طبع کردہ مُصحف سے لیے گئے ہیں تاکہ ناظرین خود دیکھ لیں کہ مرزا صاحب نے قرآنی آیات کی فی الواقعہ لفظی تحریف کی ہے۔ اب اہلِ ربوہ گھبراہٹ میں یہ کہہ رہے ہیں کہ مرزا صاحب کی یہ تحریف بالمقصد نہ تھی بلکہ سہوِ کاتب سے پیدا ہوئی ہے، کیونکہ یہی آیات اُن کے شائع کردہ مصحف میں بالکل صحیح چھپی ہیں۔ لیکن ان کا یہ عذر کچھ ایسا وقیع نہیں معلوم ہوتا کیونکہ اوّل تو قادیانی مُصحّح مرزا صاحب کی کتابوں کے ہر نئے ایڈیشن کی بغور پڑتال کا ادّعا رکھتے ہیں اور دُوسرے اُن کی "تبلیغ" کا بڑا ذریعہ تو مرزا صاحب کی تحریریں ہیں؛ اُن کے مطبوعہ مصحف کو کون پڑھتا ہے۔

بہرکیف آج جو مسئلہ ہمیں درپیش ہے وہ یہ ہے کہ قادیانی جماعت کے افراد فوج کے اُونچے عہدوں پر فائز ہیں اور خارج از امکان نہیں کہ وہ وطنِ عزیز کے مستقبل پر اس طرح اثر انداز ہوں کہ خوش اعتقاد اکثریت کو وہ ناگوار گزرے۔ ہمارا یہ وطن اُن کے لئے اُس وقت سے مامن بنا ہوا ہے جب انھیں اپنے اصلی مرکز یعنی قادیاں سے نکال باہر کیا گیا تھا۔ غالبًا وہ اس کے لیے اس کے شکر گذار ہوں گے اور شاید یہی کہنا چاہیے کہ وہ اس کے وفادار بھی ہوں گے لیکن

Marfat.com

عام طور پر سنا جاتا ہے کہ قادیانی تشخص اور مفاد اُن کی وفاداری کا اوّلین مرکز ہے پھر کئی بشارتیں دُنیا کی سیادت و قیادت کی بھی انھیں مل چکی ہیں۔ ہوسکتا ہے یہ سیادت و قیادت ظلّی، بروزی اور مجازی ہو لیکن "المجاز قنطرۃ الحقیقت" نہیں معلوم پُل کے اُس سرے پر کھڑے ہوئے مبشّر کب پُل کو عبور کرنے لگ جائیں۔ اس لئے ہم صرف اتنا ہی کہیں گے کہ پاکستان کے جمہور اور حکومت کو اس جماعت کی صحیح پوزیشن سے باخبر رہنا ضروری ہے۔ ضروری ہے کہ وہ جو ہمیں دائرہ اسلام سے خارج جانتے ہیں اور عبادت اور معاشرت میں ہم سے سانجھ رکھنا پسند نہیں فرماتے، سیاسی عمل میں بھی ہم سے الگ رہیں اور الگ پہچانے جائیں۔ اس مغالطہ انگیزی کو دُور کرنا چاہیئے کہ ہم اور وہ مقلّدین اور غیر مقلّدین کی طرح دو اسلامی فرقے ہیں۔ ہرگز نہیں۔ وہ ایک نئے صاحبِ شریعت نبی کے مُتبّع ہیں؛ وہ ہم سے ایک الگ اُمّت ہیں۔

ہم یہ نہیں کہتے کہ اس جماعت کے سول اور فوجی افسر اپنی ملی بھگت سے کوئی انقلاب برپا کرکے حکومت کا تختہ اُلٹ دیں گے اور اس پر خود قابض ہو جائیں گے۔ ہمیں یقین ہے کہ فوج کے عام سپاہی کبھی بھی ان کے ساتھ شریکِ سازش نہیں ہو سکتے۔ لیکن محکمۂ امورِ خارجہ جس میں اُن کی اکثریت ہے دوست مُلکوں کو ہم سے بدظن کرا سکتے ہیں۔ وہ غیر ضروری جنگ کے مواقع بھی پیدا کرا سکتے ہیں اور پھر فوج کے جرنیل چاہیں کو پاکستان کو ایسی شکست دلوا

Marfat.com

سکتے ہیں کہ ہمارا یہ آزاد ملک ایک پروٹیکٹوریٹ PRATECTORATE کی قسم
ن کر رہ جائے اور شاید ہمارے عظیم ہمسائے کسی ایسی ہی حیثیت میں اسے دیکھنا
سند بھی کریں۔ ایسی کارکردگی کے لیے اِس جماعت کو اِن عظیم ہمسایوں سے انعام
ھی مل سکتا ہے جو کئی نوع کا ہو سکتا ہے۔

حاشا و کلّا ہم یہ نہیں چاہتے کہ مرزائی جماعت کے ایوانوں، کوٹھیوں،
وٹروں، عہدوں اور عزّت و آبرو میں کوئی کمی آئے۔ ہم تو صرف یہ چاہتے
یں کہ چیزیں اپنے اصلی ناموں سے پکاری جائیں۔ جو اُمّتِ قادیانی ہے، وہ
ادیانی کہلائے؛ ہم بدناموں کا نام وہ کیوں اپنے لیے پسند کرے۔ ہم چاہتے
یں کہ جو ملک اِسلام کے نام پر بنا ہے اُسے کسی اور قالب میں نہ ڈھالا جائے
س کے لیے ضروری ہے کہ ہماری حکومت اور اسمبلیاں اور ووٹر چیزوں کے
صلی ناموں سے واقف رہیں اور ناموں کی تلبیس کی اجازت نہ دیں۔

مُحمد شفیع جوش میرپوری

یکم محرم الحرام ۱۳۹۴ھ

۲۷- ماہ جنوری ۱۹۷۴ء

Marfat.com

تحریفِ قرآن

Marfat.com

تحریفِ قرآن مجید

تحریف کا مفہوم

اصل الفاظ کو بدل کر کچھ اور لکھ دینا (لغات فیروزی)

تحریف کی اقسام

تحریفِ قرآن تین طرح سے کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

۱: تحریف لفظی: آیات قرآن مجید میں الفاظ کی کمی بیشی۔

۲: تحریف معنوی: ترجمہ قرآن مجید کرنے میں ارادتہً اصل معنوں سے ہٹ کر کوئی دُوسرا مفہوم بیان کرنا۔

۳: تحریف منصبی: جو آیات رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں نازل ہوئیں، اُن کو اپنے اُوپر یا کسی اور پر منطبق کرنا؛ یا جو آیات مکہ مکرمہ یا بیت اللہ شریف کی شان میں ہوں اُن کو کسی اور جگہ پر چسپاں کرنا وغیرہ

قرآن مجید میں تحریف کرنے والوں کو ملعون، سنگدل، دُنیا میں رسوا، اور آخرت میں عذاب عظیم کا مستحق کہا گیا ہے۔ ایسے یہودی الفطرت لوگ کفر صریح کے مرتکب ہیں۔

Marfat.com

مرزا غلام احمد قادیانی

لفظی ـ معنوی ـ منصبی

تحریف قرآن کے مرتکب ہوئے ہیں

قرآن مجید (مطبوعہ انجمن حمایت اسلام لاہور ۱۹۳۵ء) سے آیات کے فوٹوسٹیٹ اور مرزا غلام احمد قادیانی کی متعلقہ کتب کے قدیم و جدید ایڈیشنوں کے صفحات کے فوٹوسٹیٹ دیئے جا رہے ہیں تاکہ ناظرین بچشم خود تحریف قرآن کی مذموم جسارت کو دیکھ سکیں

Marfat.com

تحریف قرآن حکیم لفظی

(۱) اصل آیت قرآن

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِیْٓ اُمْنِيَّتِهٖ سورہ حج پ۱۷ ع ۷۔ آیت ۵۲

تحریف شدہ آیت

وما ارسلنا من رسول ولا نبی الا اذا تمنیٰ القی الشیطان فی امنیتہ الخ

(ازالہ اوہام صہ ۶۲۹

(دافع الوساوس) مقدمہ حقیقت اسلام ج ۱ سلہ ع روحانی خزائن صہ ۴۳۹ صہ ۳۲۰

مرزا غلام احمد صاحب نے قرآن شریف کی آیت سے مِنْ قَبْلِكَ خارج کر دیا ہے کیونکہ اگر مِنْ قَبْلِكَ یہاں رہتا تو مرزا صاحب کی نبوت کا ٹھکانا نہ بنتا۔

اب کتابوں کے صفحات جن میں اس آیت مقدسہ کی تحریف کی گئی ہے اُن کے فوٹو ملاحظہ فرمائیں۔

Marfat.com

ازالہ اوہام قدیم نسخہ مصنفہ مرزا غلام احمد صاحب

۶۲۹

بچہ آجاتا ہے اسی کی طرف اللہ جل شانہٗ قرآن کریم میں اشارہ فرماتا ہے۔ وما ارسلنا من رسول ولا نبی الا اذا تمنی القی الشیطان فی امنیتہ الخ ایسا ہی انجیل میں بھی لکھا ہے کہ شیطان اپنی شکل نوری فرشتوں کے ساتھ بدل کر بعض لوگوں کے پاس آجاتا ہے دیکھو خط دوم قرنتیان باب ۱۱ آیت ۱۴۔ اور مجموعہ تورات میں سے سلاطین اول باب بائیس آیت انیس میں لکھا ہے کہ ایک بادشاہ کے وقت میں چار سو نبی نے اس کی فتح کے بارہ میں پیشگوئی کی اور وہ جھوٹے نکلے اور بادشاہ کو شکست آئی بلکہ وہ اسی میدان میں مر گیا اس کا سبب یہ تھا کہ دراصل وہ الہام ایک ناپاک روح کی طرف سے تھا۔ نوری فرشتہ کی طرف سے نہیں تھا اور ان نبیوں نے دھوکا کھا کر ربانی سمجھ لیا تھا۔ اب خیال کرنا چاہئے کہ جس حالت میں قرآن کریم کی رو سے الہام اور وحی میں دخل شیطان ممکن ہے اور پہلی کتابیں توریت و انجیل اس دخل کی مصدق ہیں اور اسی بنا پر الہام ولایت عامہ مومنین بجز موافقت و مطابقت قرآن کریم کے حجت بھی نہیں تو پھر ناظرین کے لئے غور کا مقام ہے کہ کیونکر اور کن علامات

Marfat.com

کہ یہ شخص ایسا ملحد اور کافر ہے کہ ہرگز ہدایت پذیر نہیں ہوگا۔ اور ظاہر ہے کہ جس کا فرکا
مآل کار کفر ہی ہو وہ بھی جہنمی ہی ہوتا ہے۔ غرض ان دونوں صاحبوں نے کہ خدا انہیں
بہشت نصیب کرے اس عاجز کی نسبت جہنم اور کفر کا فتوے دے دیا اور بڑے زور
سے اپنے الہامات کو شائع کر دیا۔ ہم اس جگہ ان صاحبوں کے الہامات کی نسبت کچھ
زیادہ لکھنا ضروری نہیں سمجھتے۔ صرف اس قدر تحریر کرنا کافی ہے کہ الہام رحمانی بھی ہوتا
ہے اور شیطانی بھی۔ اور جب انسان اپنے نفس اور خیال کو دخل دے کر کسی بات کے
استکشاف کے لئے بطور استخارہ یا استخبارہ وغیرہ کے توجہ کرتا ہے۔ خاص کر اس حالت
میں کہ جب اس کے دل میں یہ تمنا مخفی ہوتی ہے کہ میری مرضی کے موافق کسی کی نسبت کوئی
برا یا بھلا کلمہ بطور الہام مجھے معلوم ہو جائے تو شیطان اُس وقت اُس کی آرزو میں دخل
دیتا ہے اور کوئی کلمہ اس کی زبان پر جاری ہو جاتا ہے اور دراصل وہ شیطانی کلمہ ہوتا
ہے۔ یہ دخل کبھی انبیاء اور رسولوں کی وحی میں بھی ہو جاتا ہے مگر وہ بلاتوقف نکالا ۱۲۶
جاتا ہے۔ اسی کی طرف اللہ جلشانہٗ قرآن کریم میں اشارہ فرماتا ہے وَمَا ارسلنا من
رسول ولا نبیّ الّا اذا تمنیٰ القی الشیطان فی امنیتہٖ الخ ایسا ہی انجیل میں بھی لکھا ہے
کہ شیطان اپنی شکل نوری فرشتوں کے ساتھ بدل کر بعض لوگوں کے پاس آجاتا ہے دیکھو
خط دوم قرنتھیاں باب ۱۱ آیت ۱۴۔ اور مجموعہ توریت میں سے سلاطین اول باب بائیس
۲۲ ایس میں لکھا ہے کہ ایک بادشاہ کے وقت میں چار سو نبی نے اس کی فتح کے
بارے میں پیشگوئی کی اور وہ جھوٹے نکلے اور بادشاہ کو شکست آئی بلکہ وہ اسی میدان
میں مارا گیا۔ اس کا سبب یہ تھا کہ دراصل وہ الہام ایک ناپاک روح کی طرف سے تھا نوری
فرشتہ کی طرف سے نہیں تھا اور ان نبیوں نے دھوکا کھا کر ربانی سمجھ لیا تھا۔ اب خیال
کرنا چاہیئے کہ جس حالت میں قرآن کریم کی رو سے الہام اور وحی میں دخل شیطان
ممکن ہے اور پہلی کتابیں توریت اور انجیل اس دخل کی مصدق ہیں اور اسی بنا پر

Marfat.com

آئینہ کمالات اسلام مرزا غلام احمد۔ شائع کردہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ۱۹۷۰ء

۳۳۰

منجملہ جو نشان آسمانی استخارہ کریں تو میں آپکے لئے دعا کرونگا کیا خوب ہو کہ یہ استخارہ میرے روبرو ہو تا میری توجہ زیادہ ہو آپ پر کچھ بھی مشکل نہیں لوگ معمولی اور نفلی طور پر حج کرنے کو بھی جاتے ہیں مگر اس جگہ نفلی حج سے ثواب زیادہ ہے اور غافل رہنے میں نقصان اور خطر۔ کیونکہ سلسلہ آسمانی ہے اور حکم ربانی۔

سچی خواب اپنی سچائی کے آثار آپ ظاہر کر دیتی ہے وہ دلپر ایک نور کا اثر ڈالتی ہے اور میخ آہنی کیطرح اندر کھب جاتی ہے اور دل اسکو قبول کر لیتا ہے اور اسکی نورانیت اور ہیبت بال بال پر طاری ہو جاتی ہے۔ میں آپ سے عہد کرتا ہوں کہ اگر آپ میرے روبرو میری ہدایت اور تعلیم کے موافق اس کام میں مشغول ہوں تو میں آپکے لئے بہت کوشش کرونگا کیونکہ میرا خیال آپکی نسبت بہت نیک ہے اور خدا تعالیٰ سے چاہتا ہوں کہ آپکو ضائع نہ کرے اور رشد اور سعادت میں ترقی دے اب میں نے آپکا وقت بہت لے لیا ختم کرتا ہوں۔ والسلام علی من اتبع الہدیٰ۔

آپ کا مکرر خط پڑھ کر ایک بات کچھ زیادہ تفصیل کی محتاج معلوم ہوئی اور وہ یہ ہے کہ استخارہ کیلئے ایسی دعا کیجائے کہ ہریک شخص کا استخارہ شیطان کے دخل سے محفوظ ہو عزیز من یہ بات خدا تعالیٰ کے قانون قدرت کے برخلاف ہے کہ وہ شیاطین کو انکے مواضع مناسبہ سے معطل کر دیوے اللہ جلشانہ قرآن کریم میں فرماتا ہے وما ارسلنا من رسول ولا نبی الا اذا تمنّی القی الشیطان فی امنیتہ فینسخ اللہ ما یلقی الشیطان ثم یحکم اللہ آیاتہ واللہ علیم حکیم یعنے ہمنے کوئی ایسا رسول اور نبی نہیں بھیجا کہ اسکی یہ حالت نہ ہو کہ جب وہ کوئی تمنا کرے۔ یعنے اپنے نفس سے کوئی بات چاہے تو شیطان اسکی خواہش میں کچھ نہ ملاوے یعنے جب کوئی رسول یا کوئی نبی اپنے نفس کے جوش سے کسی بات کو چاہتا ہے تو شیطان اس میں بھی دخل دیتا ہے تب وحی متلو جو شوکت اور ہیبت اور روشنی تام رکھتی ہے اس دخل کو اٹھا دیتی ہے اور منشاء الہی کو مصفا کر کے دکھلا دیتی ہے۔ یہ اس بات کیطرف اشارہ ہے کہ نبی کے دل میں جو خیالات اٹھتے ہیں اور جو کچھ خواطر اسکے نفس میں پیدا ہوتی ہیں درحقیقت وہ تمام وحی ہوتی ہیں جیسا کہ قرآن کریم اس پر شاہد ہے۔ وما ینطق عن الہوی ان ہو الا وحی یوحیٰ لیکن قرآن کریم کی وحی اور دوسری وحی میں جو صرف معانی منجانب اللہ ہوتی ہیں تمیز کلی رکھتی ہے اور نبی کے اپنے تمام اقوال وحی غیر متلو میں داخل ہوتے ہیں کیونکہ روح القدس کی برکت اور چمک ہمیشہ نبی کے شامل حال رہتی ہے اور ہریک بات اسکی برکت سے بھری ہوئی ہوتی ہے اور وہ برکت روح القدس کے اس کلام میں رکھی جاتی ہے لہٰذا ہریک

Marfat.com

(۲) اصل آیت قرآن شریف

وَجَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

سورہ توبہ رکوع ۶ پارہ ۱۰ آیت ۴۱

مرزا جی کی تحریف کردہ آیت

ان یجاھدوا فی سبیل اللہ باموالھم وانفسھم (سورۃ توبہ رکوع ۶)

(اہل اسلام اور عیسائیوں میں مباحثہ (جنگ مقدس) ص ۱۹۴
۵-جون ۱۸۹۳ء

مرزا صاحب نے اَنْ یُّجَاھِدُوْا بِاَمْوَالِھِمْ وَاَنْفُسِھِمْ اپنی طرف سے داخل کیا اور وَجَاھِدُوْا۔ باموالکم و انفسکم کو خارج کرکے فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہ کو آخر سے اٹھا کر درمیان میں رکھ دیا۔

یہاں مسلمانوں سے خطاب اور جہاد کا حکم تھا۔ مرزا صاحب نے مخاطب سے صیغے حذف کرکے جہاد کے حکم کو ختم کرنے کی کوشش کی۔

مرزا صاحب کے نزدیک جہاد حرام ہے۔ ملاحظہ ہو:-

"چھوڑ دو اے دوستو جہاد کا خیال"

اب اُن کتابوں کے صفحات کے فوٹو ملاحظہ فرمائیں۔

Marfat.com

جنگ مقدس، ناشر صدر انجمن احمدیہ ربوہ تازہ اشاعت ۱۹۷۰ء

ع - قرآن کی یہ تعلیم ہو کہ بہتان مکاری کپڑے اُتار لیں میں نے ڈپٹی صاحب کے قول سے ایسا سمجھا ہے۔

غ - اگر یہی تعلیم ہو تو آیت قرآن شریف کی پیش کیجئے بلکہ جنہوں نے تلواروں سے قتل کیا وہ تلواروں سے بھی مارے گئے۔ جنہوں نے ناحق غریبوں کو لوٹا وہ لوٹے گئے جیسا کیا ویسا پایا بلکہ اُنکے ساتھ بہت نرمی کا برتاؤ ہوا جسپر آج اعتراض کیا جاتا ہے کہ کیوں ایسا برتاؤ ہوا سب کو قتل کیا ہوتا۔

ع - قرآن نے جائز رکھا کہ خوفزدہ ایمان کا اظہار نہ کرے۔

غ - اگر قرآن کی یہی تعلیم ہو تو پھر اُسی قرآن میں یہ حکم کیوں ہے۔ ان یجاھدوا فی سبیل اللہ باموالھم وانفسھم (سورۃ توبہ رکوع ۶) اور کانھم بنیان مرصوص ۲۸ اور یہ کہ ولا یخشون احداً الا اللہ ۲۲ اصل بات یہ ہے کہ ایمانداروں کے مراتب ہوتے ہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے منھم ظالم لنفسہ ومنھم مقتصد ومنھم سابق بالخیرات ۲۲/۱۶ یعنی بعض مسلمانوں میں سے ایسے ہیں جنپر نفسانی جذبات غالب ہیں اور بعض درمیانی حالت کے ہیں اور بعض وہ ہیں کہ انتہار کمالات ایمانیہ تک پہنچ گئے ہیں پھر اگر اللہ تعالیٰ نے برعایت اُس طبقہ مسلمانوں کے جو ضعیف اور بزدل اور ناقص الایمان ہیں یہ فرمادیا کہ کسی جان کے خطرہ کی حالت میں اگر وہ دل میں اپنے ایمان پر قایم رہیں اور زبان سے گو اُس ایمان کا اقرار نہ کریں تو ایسے آدمی معذور سمجھے جاوینگے مگر ساتھ اسکے یہ بھی تو فرمادیا کہ وہ ایماندار بھی ہیں کہ بہادری سے دین کی راہ میں اپنی جانیں دیتے ہیں اور کسی سے نہیں ڈرتے اور پھر پولوس کا حال آپ پر پوشیدہ نہیں جو فرماتے ہیں کہ میں یہودیوں میں یہودی اور غیر قوموں میں غیر قوم بنا اور حضرت پطرس صاحب نے بھی مخالفوں سے ڈر کر تین مرتبہ انکار کر دیا۔ بلکہ ایکدفعہ نقل کفر کفر نباشد۔ حضرت مسیح پر لعنت بھیجی اور اب بھی میں نے تحقیقاً سنا ہے کہ بعض انگریز اسلامی ملکوں میں بعض مصالحہ کیلئے جاکر اپنا مسلمان ہونا ظاہر کرتے ہیں۔

ع - قرآن میں لکھا ہے کہ ذوالقرنین نے آفتاب کو طول میں غروب ہوتے پایا۔

غ - یہ صرف ذوالقرنین کے وجدان کا بیان ہے آپ بھی اگر جہاز میں سوار ہوں تو آپکو بھی

Marfat.com

(جنگ مقدس، روحانی خزائن ناشر الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ ۱۹۵۹ء)

ع - قرآن کی یہ تعلیم ہے کہ یہ بہتان مکاری کپڑے اُتار لیں ہیں نے ڈپٹی صاحب کے قول سے ایسا سمجھا ہے۔

غ - اگر یہی تعلیم ہے تو آیت قرآن شریف کی پیش کیجئے بلکہ جنہوں نے تلواروں سے قتل کیا وہ تلواروں سے بھی مارے گئے۔ جنہوں نے ناحق غریبوں کو لُوٹا وہ لُوٹے گئے جیسا کیا ویسا پایا بلکہ اُنکے ساتھ بہت نرمی کا برتاؤ ہوا جسپر آج اعتراض کیا جاتا ہے کہ کیوں ایسا برتاؤ ہوا سب کو قتل کیا ہوتا +

ع - قرآن نے جائز رکھا کہ خوفزدہ ایمان کا اظہار نہ کرے۔

غ - اگر قرآن کی یہی تعلیم ہے تو پھر اُسی قرآن میں یہ حکم کیوں ہے - ان یجاھدوا فی سبیل اللہ باموالھم وانفسھم (سورۃ توبہ رکوع ۶) اور کانھم بنیان مرصوص ۲۸/۹ اور یہ کہ و لا یخشون احدا الا اللہ ۲۲/۲ اصل بات یہ ہے کہ ایمانداروں کے مراتب ہوتے ہیں جیساکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے منھم ظالم لنفسہ ومنھم مقتصد ومنھم سابق بالخیرات ۲۲/۱۶ یعنی بعض مسلمانوں میں سے ایسے ہیں جنپر نفسانی جذبات غالب ہیں اور بعض درمیانی حالت کے ہیں اور بعض وہ ہیں کہ انتہاء کمالات ایمانیہ تک پہنچ گئے ہیں پھر اگر اللہ تعالیٰ نے برعایت اُس طبقہ مسلمانوں کے جو ضعیف اور بزدل اور ناقص الایمان ہیں یہ فرمادیا کہ کسی جان کے خطرہ کی حالت میں اگر وہ دل میں اپنے ایمان پر قایم رہیں اور زبان سے گو اس ایمان کا اقرار نہ کریں تو ایسے آدمی معذور سمجھے جاوینگے مگر ساتھ اسکے یہ بھی تو فرمادیا کہ وہ ایماندار بھی ہیں کہ بہادری سے دین کی راہ میں اپنی جانیں دیتے ہیں اور کسی سے نہیں ڈرتے اور پھر پولوس کا حال آپ پر پوشیدہ نہیں جو فرماتے ہیں کہ میں یہودیوں میں یہودی اور غیرقوموں میں غیرقوم ہوں اور حضرت پطرس صاحب نے بھی مخالفوں سے ڈر کر تین مرتبہ انکار کر دیا۔ بلکہ ایکدفعہ نقل کفر کفر نباشد۔ حضرت مسیح پر لعنت بھیجی اور اب بھی میں نے تحقیقاً سنا ہے کہ بعض انگریز اسلامی ملکوں میں بعض مصالحہ کیلئے جاکر اپنا مسلمان ہونا ظاہر کرتے ہیں +

ع - قرآن میں لکھا ہے کہ ذوالقرنین نے آفتاب کو طلوع میں غروب ہوتے پایا۔

غ - یہ صرف ذوالقرنین کے وجدان کا بیان ہے آپ بھی اگر جہاز میں سوار ہوں تو آپکو بھی

Marfat.com

(۳) آیت قرآن حکیم۔

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۝ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ

الرحمٰن پ۲۷

مرزا صاحب کی تحریف کردہ آیت۔

كُلُّ شَيْءٍ فَانٍ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

(ازالہ اوہام ۱۳۶)

من علیہا غائب شئی زاید اور دو آیتوں کو ایک آیت تحریر کیا
اُس صفحہ کے فوٹو ملاحظہ ہوں جہاں اس آیت کی تحریف کی گئی ہے

Marfat.com

پڑھنے والوں پر پوشیدہ نہیں ما سوا اسکے روحانی واعظوں کا ظاہر ہونا
اوران کے ساتھ فرشتوں کا آنا ایک روحانی قیامت کا نمونہ ہوتا ہے جس سے
مردوں میں حرکت پیدا ہو جاتی ہے اور جو قبروں کے اندر ہیں وہ باہر آجاتے
ہیں اور نیک اور بد لوگ اپنی سزا جزا پا لیتے ہیں سو اگر سورۃ الزلزال کو قیامت
کے آثار میں سے قرار دیا جائے تو اسمیں بھی کچھ شک نہیں کہ ایسا وقت روحانی
طور پر ایک قسم کی قیامت ہی ہوتی ہے خدا تعالیٰ کے تائید یافتہ بندے
قیامت کا ہی روپ بنکر آتے ہیں اور انہیں کا وجود قیامت کے نام سے
موسوم ہو سکتا ہے جنکے آنے سے روحانی مردے زندہ ہونے شروع
ہو جاتے ہیں اور نیز اسمیں بھی کچھ شک نہیں کہ جب ایسا زمانہ آجائیگا کہ تمام
انسانی طاقتیں اپنے کمالات کو ظاہر کر دکھائینگی اور جس حد تک بشری
عقول اور افکار کا پرواز ممکن ہے اس حد تک وہ پہنچ جائینگی اور جن
مخفی حقیقتوں کو ابتداء سے ظاہر کرنا مقدر ہے وہ سب ظاہر ہو جائینگی تب اس
عالم کا دائرہ پورا ہو کر یکدفعہ اسکی صف لپیٹ دی جائے گی۔

كُلُّ شَيْءٍ فَانٍ وَيَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

(۴۶) اصل آیت قرآن مجید

وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ

الحجر ۱۵ آیت ۸۷

تحریف شدہ آیت

اللہ تعالٰے نے اشارہ فرمایا ہے اِنَّا اٰتَیْنَاکَ سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِیْ وَالْقُرْآنِ الْعَظِیْمِ۔

(براہین احمدیہ ص۵۸۵)

وَلَقَدْ غائب اِنَّآ زائد قرآن میں ن پر زبر ہے اور کتاب میں زیر ہے العظیم کے م پر زبر ہے اور مرزا کی کتاب میں زیر ہے۔

عجیب بات یہ ہے کہ اشاریہ براہین احمدیہ ص۳۷ میں اس آیت کو صحیح لکھا گیا (جیسا کہ نیچے کے فوٹو سٹیٹ) سے ظاہر ہے اور اندر ص۴۸۷ متن میں پھر تحریف کیساتھ لکھا گیا

کیونکہ الہامی غلطیوں کی درستی مرزائیوں کے بس کا روگ نہ ہوگا۔

نبی کی غلطیاں امتی کیونکر درست کر سکتے ہیں۔ بلکہ شاید وہ مرزا صاحب کی کسی غلطی کو غلطی نہ مانتے ہوں اور اُنہیں معصوم قرار دیتے ہوں۔ ملاحظہ ہو فوٹو اشاریہ۔

۳۷ — براہینِ احمدیہ — اشاریہ

یریدون ان یطفئوا نور اللہ ..... المشرکون (توبہ ۹: ۳۲، ۳۳)	ولقد اتینٰک سبعًا من المثانی (حجر ۱۵: ۸۷) ۳: ۳۸۵
۳۲۲۳: ۳	ویجعلون للہ البنات ..... یشتھون (نحل ۱۶: ۵۷) ۳: ۳۲۸
ھو الذی ارسل رسولہ بالھدیٰ ..... کلہ (توبہ ۹: ۳۳) ۳: ۳۳۸	تاللہ لقد ارسلنا الی امم من قبلک ..... یعملون (نحل ۱۶

قبول کرلینے جو بباعث تعلیم توحید کے تمام مشرکین کو برا معلوم ہوتا تھا اور اُس کے
قبول کرنیوالے ہر وقت چاروں طرف سے معرضِ ہلاکت اور بلا میں تھے پس ۴
جس چیز نے اُن کے دلوں کو اسلام کی طرف پھیرا وہ یہی بات تھی جو انہوں نے
آنحضرتؐ کو محض اُمّی اور سراپا مؤیّد من اللہ پایا اور قرآنِ شریف کو بشری
طاقتوں سے بالاتر دیکھا اور پہلی کتابوں میں اِس آخری نبی کے آنے کے لئے
خود بشارتیں پڑھتے تھے سو خدا نے اُن کے سینوں کو ایمان لانے کے لئے
کھول دیا اور ایسے ایماندار نکلے جو خدا کی راہ میں اپنے خونوں کو بہا یا اور جو لوگ
عیسائیوں اور یہودیوں اور عربوں میں سے نہایت درجہ کے جاہل اور شریر اور

حاشیہ نمبر ۱۱

علیھم غیر المغضوب علیھم ولا الضالین لکھا۔ کیونکہ امر مجازات
مالکِ یوم الدین کے متعلق ہے۔ سو ایسا فقرہ جس میں طلب انعام اور عذاب سے
بچنے کی درخواست ہے اُسی کے نیچے رکھنا موزون ہے۔
چوتھا لطیفہ یہ ہے کہ سورۃ فاتحہ مجمل طور پر تمام مقاصدِ قرآنِ شریف پر مشتمل ہے
گویا یہ سورۃ مقاصد قرآنیہ کا ایک ایجاز لطیف ہے۔ اسی کی طرف اللہ تعالےٰ نے ۴۸۰
اشارہ فرمایا ہے اِنّا اٰتیناک سبعًا من المثانی والقرآن العظیم۔
یعنے ہم نے تجھے اے رسول سات آیتیں سورۃ فاتحہ کی عطا کی ہیں جو مجمل طور پر
تمام مقاصد قرآنیہ پر مشتمل ہیں اور اُن کے مقابلہ پر قرآنِ عظیم بھی عطا فرمایا ہے جو
مفصّل طور پر مقاصدِ دینیہ کو ظاہر کرتا ہے اور اسی جہت سے اِس سورۃ کا نام

حاشیہ در حاشیہ نمبر ۲

ساتھ ہیں جیسے وہ میرے ساتھ ہیں۔ ھُوَ کا ضمیر واحد بتاویل ما فی السمٰوٰت والارض
ہے۔ اور ان کلمات کا حاصل مطلب تلطفات اور برکاتِ الٰہیّہ ہیں جو حضرت خیر الرسل کی ۴۸۶
متابعت کی برکت سے ہر ایک کامل مومن کے شامل حال ہو جاتی ہیں اور حقیقی طور پر
مصداق ان سب عنایات کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور دوسرے سب
طفیل ہیں۔ اور اس بات کو ہر جگہ یاد رکھنا چاہیئے کہ ہر ایک مدح و ثناء جو کسی مومن کے

Marfat.com

براہین احمدیہ ناشر انجمن احمدیہ اشاعت اسلام لاہور ۱۹۷۰ء تازہ ایڈیشن

وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ۔ وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ وَنَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ۔ سورۃ المائدہ الجزو نمبر ۷

کہ انکی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے ہیں اس وجہ سے کہ وہ حقانیت کلام الٰہی کو پہچان جاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ خدایا ہم ایمان لائے ہم کو ان لوگوں میں لکھ جو سچے دین کی سچائی کے گواہ ہیں اور کیونکر ہم خدا اور صداقت کے کلام پر ایمان نہ لاویں حالانکہ ہماری آرزو ہے کہ خدا ہم کو اُن بندوں میں داخل کرے جو نیکوکار ہیں۔

۳۸۶ اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا۔ وَّيَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا۔ وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَيَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا۔

سورۃ الکہف الجزو نمبر ۱۵

جو لوگ عیسائیوں اور یہودیوں میں سے صاحب علم ہیں جب اُنپر قرآن پڑھا جاتا ہے تو سجدہ کرتے ہوئے ٹھوڑیوں پر گر پڑتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارا خداوند تخلف وعدہ سے پاک ہے۔ الحمد للہ ہمارے خداوند کا وعدہ پورا ہونا ہی تھا اور روتے ہوئے منہ پر گر پڑتے ہیں اور خدا کا کلام ان میں فروتنی اور عاجزی کو بڑھاتا ہے۔

پس یہ تو اُن لوگوں کا حال تھا جو عیسائیوں اور یہودیوں میں اہل علم اور صاحب انصاف تھے کہ جب وہ ایک طرف آنحضرت کی حالت پر نظر ڈالکر دیکھتے تھے کہ محض اُمّی ہیں کہ تربیت اور تعلیم کا ایک نقطہ بھی نہیں سیکھا اور نہ کسی مہذب قوم میں بُود و باش رہی

۳۸۷ اور نہ مجالس علمیہ دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ اور دُوسری طرف وہ قرآن شریف میں صرف پہلی کتابوں کے قصے نہیں بلکہ صدہا باریک

۳۸۷ بقیہ حاشیہ نمبر ۱۱۔ چوتھا لطیفہ یہ ہے کہ سورۃ فاتحہ مجمل طور پر تمام مقاصدِ قرآن شریف پر مشتمل ہے گویا یہ سورۃ مقاصدِ قرآنیہ کا ایک ایجاز لطیف ہے۔ اِسی کی طرف اللہ تعالےٰ نے اشارہ فرمایا ہے۔ اِنَّآ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ۔ یعنے ہم نے تجھے اے رسول سات آیتیں سورۃ فاتحہ کی عطا کی ہیں جو مجمل طور پر تمام مقاصد قرآنیہ پر مشتمل ہیں اور ان کے مقابلہ پر قرآن عظیم بھی عطا فرمایا ہے جو مفصل طور پر مقاصد دینیہ کو ظاہر کرتا ہے اور اسی جہت سے اِس سورۃ کا نام اُمّ الکتاب اور سورۃ الجامع ہے۔ اُمّ الکتاب اِس جہت سے کہ جمیع مقاصدِ قرآنیہ اِس سے مستخرج ہوتے ہیں۔ اور سورۃ الجامع اِس جہت سے کہ علوم قرآنیہ کے جمیع انواع پر بصورت اجمالی مشتمل ہے۔ اسی جہت سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی فرمایا ہے کہ جس نے سورۃ فاتحہ کو پڑھا گویا اُس نے سارے قرآن کو پڑھ لیا۔ غرض قرآن شریف اور احادیث

بقیہ حاشیہ در حاشیہ نمبر ۳ ۔ ہے اور وہ الہامات یہ ہیں :-

۳۸۷ بُوْرِكْتَ يَآ اَحْمَدُ وَكَانَ مَا بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكَ حَقًّا فِيْكَ۔ اے احمد تو مبارک کیا گیا ہے اور خدا نے جو تجھ میں برکت رکھی ہے وہ حقانی طور پر رکھی ہے شانك عجيب واجرك قريب۔ تیری شان عجیب ہے اور تیرا اجر نزدیک ہے۔ اِنِّيْ رَاضٍ مِّنْكَ۔ اِنِّيْ رَافِعُكَ اِلَيَّ۔ اَلْاَرْضُ وَالسَّمَآءُ مَعَكَ كَمَا هُوَ مَعِيْ۔ میں تجھ سے راضی ہوں۔ میں تجھے اپنی طرف اُٹھانیوالا ہوں۔ زمین اور آسمان تیرے ساتھ ہیں جیسے وہ میرے ساتھ ہیں۔ ھو الضمیر واحد بتاویل مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ اور ان کلمات کا ماحصل مطلب

۳۸۸ تلطفات اور برکاتِ الٰہیہ ہیں جو حضرت خیر الرسل کی متابعت کی برکت سے ہر ایک کامل مومن کے شامل ہو جاتی ہیں اور حقیقی طور پر مصداق ان سب عنایات کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور دُوسرے سب طفیلی ہیں۔ اور اس بات کو ہر جگہ یاد رکھنا چاہیے کہ ہر ایک مدح و ثنا جو کسی مومن کے الہامات میں کی جاتے وہ حقیقی طور پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مدح ہوتی ہے اور وہ مومن بقدر اپنی متابعت کے اِس

Marfat.com

(۵) اصل آیت قرآن شریف

اَلَمْ یَعْلَمُوْٓا اَنَّهٗ مَنْ یُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِیْهَا ؕ ذٰلِكَ الْخِزْیُ الْعَظِیْمُ ۝۶۳ (سورہ توبہ رکوع ۸ سپارہ ۱۰ آیت نمبر ۶۳)

قادیانی تحریف

(۵) قولہ تعالٰی۔ الم یعلموا انہ من یحادد اللہ ورسولہ یدخلہ نارًا خالدًا فیھا ذلک الخزی العظیم (الجزو ۱۰ سورۃ توبہ)

(حقیقۃ الوحی ص ۱۳۰)

مرزا صاحب نے یُدْخِلْهُ اپنی طرف سے داخل کیا اور فَاَنَّ لَهٗ وَجَهَنَّمَ کو خارج کر دیا۔

اُس کتاب کا صفحہ ملاحظہ ہو جہاں اِس آیت کی تحریف کی گئی ہے

Marfat.com

حقیقۃ الوحی۔ ناشر احمدیہ انجمن اشاعت اسلام لاہور ۱۹۵۲ء

ترجمہ۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال بجا لائے اور وہ کلام جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا اُس پر ایمان لائے اور وہی حق ہے ایسے لوگوں کے خدا گناہ بخش دیگا اور اُن کے دلوں کی اصلاح کریگا۔ اب دیکھو کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے کی وجہ سے کس قدر خدا تعالیٰ اپنی خوشنودی ظاہر فرماتا ہے کہ ان کے گناہ بخشتا ہے اور ان کے تزکیہ نفس کا خود متکفل ہوتا ہے۔ پھر کیسا بدبخت وہ شخص ہے جو کہتا ہے کہ مجھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے کی ضرورت نہیں اور غرور اور تکبر سے اپنے تئیں کچھ سمجھتا ہے۔ سعدیؒ نے سچ کہا ہے:۔

محال ست سعدی کہ راہ صفا توان رفت جز در پئے مصطفےٰ

بر و جز آں شاہ سوئے بہشت حرام ست بر غیر بوئے بہشت

(۵) قولہ تعالےٰ۔ الم یعلموا انہ من یحادد اللہ ورسولہ یدخلہ نارًا خالدًا فیھا ذٰلک الخزی العظیم (الجزء ۱۰ سورۃ توبہ)

ترجمہ۔ کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ جو شخص خدا اور رسول کی مخالفت کرے خدا اس کو جہنم میں ڈالے گا اور وہ اس میں ہمیشہ رہیگا یہ ایک بڑی رسوائی ہے۔

اب بتلا دیں میاں عبدالحکیم خاں کہ ان کی کیا رائے ہے کیا خدا کے اس حکم کو قبول کرینگے یا بہادری سے ان آیتوں کے وعید کو اپنے سر پر لیں گے۔

(۶) قولہ تعالےٰ۔ وَاِذْ اَخَذَ اللّٰہُ مِیْثَاقَ النَّبِیّٖنَ لَمَآ اٰتَیْتُکُمْ مِّنْ کِتٰبٍ وَّحِکْمَۃٍ ثُمَّ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَکُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِہٖ وَلَتَنْصُرُنَّہٗ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰی ذٰلِکُمْ اِصْرِیْ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَکُمْ مِّنَ الشّٰھِدِیْنَ (الجزء ۳) ترجمہ۔ اور یاد کر کہ جب خدا نے تمام رسولوں سے عہد لیا کہ جب میں تمہیں کتاب اور حکمت دوں گا اور پھر تمہارے پاس آخری زمانہ میں میرا رسول آئیگا جو تمہاری کتابوں کی تصدیق کریگا تمہیں اس پر ایمان لانا ہوگا اور اس کی امداد کرنی ہوگی اور کہا کیا تم نے اقرار کر لیا اور اس عہد

(۶) اصل آیت قرآن مجید

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّ
يُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ
الْعَظِيْمِ

مرزا صاحب کی تحریف کردہ آیت

یاایھا الذین اٰمنوا ان تتّقوا اللّٰہ یجعل لکم فرقانا ویکفّر عنکم سیّاٰتکم
ویجعل لکم نوراً تمشون بہ۔[1] ۔۔۔ ۱۔ انفال ع ۴

(دافع الوساوس ۱۷۷)

وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ مرزا صاحب نے داخل کیا اور وَيَغْفِرْ لَكُمْ
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ خارج کیا۔

اب اُن کتابوں کے صفحات کے فوٹو سٹیٹ ملاحظہ ہوں جہاں اس
آیت میں تحریف کی گئی ہے۔

رُوحانی خزائن (براہین احمدیہ) الشرکتہ الاسلامیتہ ربوہ ۱۹۵۷ء

ہو۔ جو علوم اور عقایدِ صحیحہ سے بیخبری اور نار است اور بیہودہ باتوں میں مُبتلا ہونا ہے تو یہ تو صریح مُتّقیوں کی صفت کے برخلاف ہے کیونکہ حقیقی تقویٰ کے ساتھ جاہلیت جمع نہیں ہوسکتی۔ حقیقی تقویٰ اپنے ساتھ ایک نُور رکھتی ہے جیسا کہ اللہ جلشانہ فرماتا ہے یاایّھا الذین اٰمنوا ان تتّقوا اللہ یجعل لکم فرقانا ویکفّر عنکم سیّاٰتکم ویجعل لکم نوراً تمشون بہٖ[۱] یعنی اے ایمان لانیوالو اگر تم مُتّقی ہونے پر ثابت قدم رہو اور اللہ تعالیٰ کیلئے اتقاء کی صفت میں قیام اور استحکام اختیار کرو تو خدا تعالیٰ تم میں اور تمہارے غیروں میں فرق رکھ دیگا۔ وُہ فرق یہ ہے کہ تم کو ایک نور دیا جائیگا جس نُور کے ساتھ تم اپنی تمام راہوں میں چلوگے یعنے وہ نور تمہارے تمام افعال اور اقوال اور قویٰ اور حواس میں آجائیگا۔ تمہاری عقل میں بھی نور ہوگا اور تمہاری ایک اٹکل کی بات میں بھی نُور ہوگا اور تمہاری

بقیہ حاشیہ نمبر ۱

عالم ایک ہی ذات سے صادر ہیں اور اس ذات واحد لاشریک کا یہی تقاضا ہونا چاہیئے کہ دونوں نظام ایک ہی شکل اور طرز پر واقع ہوں تا دونوں مل کر ایک ہی خالق اور صانع پر دلالت کریں کیونکہ توحید فی النظام توحید باری عزّاسمہٗ کے مسئلہ کو مؤید ہے وجہ یہ کہ ہم کہہ سکتے ہیں کہ اگر کئی خالق ہوتے تو اِس نظام میں اختلاف کثیر پایا جاتا۔ غرض یہ بات نہایت سیدھی اور صاف ہے کہ ملایک اللہ عالم کبیر کیلئے ایسے ہی ضروری ہیں جیسے قُویٰ رُوحانیہ و حسیّہ نشاء انسانیہ کیلئے جو عالم صغیر ہے۔

اگر یہ اعتراض پیش کیا جائے کہ اگر ملایک فی الحقیقت موجود ہیں تو کیوں نظر نہیں

بقیہ حاشیہ در حاشیہ نمبر ۲

ثمّ خلقنا النطفۃ علقۃً فخلقنا العلقۃ مضغۃً فخلقنا المضغۃ عظاماً فکسونا العظام لحماً۔ ثم انشاناہ خلقاً آخر فتبارک اللہ احسن الخالقین[۲] یعنے پہلے تو ہم نے انسان کو اُس مٹی سے پیدا کیا۔ جو زمین کے تمام

[۱] انفال ع ۴ [۲] المؤمنون ع ۱

منقولات اسلام ناشر صدر انجمن احمدیہ ربوہ ۱۹۷۰ء تازہ اشاعت

ہو جو علوم اور عقائد صحیحہ سے بیخبری اور ناراست اور بیہودہ باتوں میں مبتلا ہونا ہے تو یہ تو صریح متقیوں کی صفت کے برخلاف ہے کیونکہ حقیقی تقویٰ کے ساتھ جاہلیت جمع نہیں ہو سکتی حقیقی تقویٰ اپنے ساتھ ایک نور رکھتی ہے جیساکہ اللہ جلشانہ فرماتا ہے یا ایھا الذین اٰمنوا ان تتقوا اللہ یجعل لکم فرقانا ویکفر عنکم سیئاتکم۔ ویجعل لکم نوراً تمشون بہ یعنے اے ایمان لانیوالو اگر تم متقی ہونے پر ثابت قدم رہو اور اللہ تعالیٰ کے لئے اتقا کی صفت میں قیام اور استحکام اختیار کرو تو خدا تعالیٰ تم میں اور تمہارے غیروں میں فرق رکھ دیگا وہ فرق یہ ہے کہ تم کو ایک نور دیا جائیگا جس نور کے ساتھ تم اپنی تمام راہوں میں چلو گے یعنے وہ نور تمہارے تمام افعال اور اقوال اور قویٰ اور حواس میں آجائیگا تمہاری عقل میں بھی نور ہوگا اور تمہاری ایک اٹکل کی بات میں بھی نور ہوگا اور تمہار

عالم ایک ہی ذات سے صادر ہیں اور اُس ذات واحد لاشریک کا یہی تقاضا ہونا چاہیئے کہ دونوں نظام ایک ہی شکل اور طرز پر واقع ہوں تا دونوں ملکر ایک ہی خالق اور صانع پر دلالت کریں کیونکہ توحید فی النظام توحید باری عزاسمہٗ کے مسئلہ کو مؤید ہے وجہ یہ کہ ہم کہہ سکتے ہیں کہ اگر کئی خالق ہوتے تو اس نظام میں اختلاف کثیر پایا جاتا۔ غرض یہ بات نہایت سیدھی اور صاف ہے کہ ملایک اللہ عالم کبیر کے لئے ویسے ہی ضروری ہیں جیسے قویٰ روحانیہ وحسیہ نشاء انسانیہ کے لئے جو عالم صغیر ہے۔

اگر یہ اعتراض پیش کیا جائے کہ اگر ملایک فی الحقیقت موجود ہیں تو کیوں نظر نہیں

ثم خلقنا النطفۃ علقۃً فخلقنا العلقۃ مضغۃً فخلقنا المضغۃ عظاماً فکسونا العظام لحما۔ ثم انشانٰہ خلقاً آخر فتبارک اللہ احسن الخالقین دیعنے پہلے تو ہم نے انسان کو اُس مٹی سے پیدا کیا جو زمین کے تمام

Marfat.com

(۷) اصل آیت قرآن شریف

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا
نُوْحِیٓ اِلَیْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ

مرزاجی کی تحریف کردہ آیت

وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِیٍّ وَّلَا مُحَدَّثٍ اِلَّا اِذَا تَمَنّٰٓی
اَلْقَی الشَّیْطٰنُ فِیْٓ اُمْنِیَّتِهٖ فَیَنْسَخُ اللّٰهُ مَا یُلْقِی الشَّیْطٰنُ ثُمَّ یُحْكِمُ اللّٰهُ اٰیٰتِهٖ
(براہینِ احمدیہ ۲۴۸)

اشاریہ براہینِ احمدیہ ۳۸

وما ارسلنا من قبلک من رسول (انبیاء ۲۱: ۲۵) ۲: ۲۴۸، ۲۲۵
حصہ چہارم باب اول

ناظرین: دیکھئے اصل آیت مِنْ رَّسُوْلٍ تک تحریر کی آگے اپنی طرف سے ساری عبارت لگائی اور "محدث" کا لفظ جو سارے قرآن مجید میں نہیں ہے داخل کر دیا۔ یہ سارا ڈھونگ مرزا قادیانی نے اپنے آپ کو محدث و ملہم من اللہ ثابت کرنے کے لیے رچایا۔

Marfat.com

خط کشیدہ سطر کے اُوپر غور سے مطالعہ کریں جہاں اِس آیت کو سورہ انبیاء ۲۱: ۲۵ آیت دکھایا گیا ہے اور جلد نمبر ۴ ۵۲۸ ح ح میں نقل کیا ہے۔ جس میں لفظ محدث موجود ہے۔ اگلے صفحہ پہ ۵۲۸ ح ح کے صفحہ کا فوٹو ملاحظہ ہو۔

انا جعلنا ما علی الارض ۔۔۔ عملا (کہف ۱۸:۷) ۳: ۱۹۰ ح

فوجدا عبداً من عبادنا اٰتینٰہ رحمۃ من عندنا ۔۔۔ علما (کہف ۱۸:۶۵) ۳: ۲۶۵ ح ح

علمناہ من لدنا علما (کہف ۱۸:۶۵) ۳: ۳۰۵ ح ح

قل لو کان البحر مدادا ۔۔۔ مددا (کہف ۱۸:۱۰۹) ۲: ۱۰۹ ح

فمن کان یرجوا لقاء ۔۔۔ احدا (کہف ۱۸:۱۱۰) ۳: ۲۲۰ ح ح ح

ما کان للہ ان یتخذ من ولد ۔۔۔ فیکون (مریم ۱۹:۳۵) ۳: ۲۲۹ ح ح

ان کل من فی السمٰوٰت ۔۔۔ عبدا (مریم ۱۹:۹۳) ۳: ۲۲۹ ح ح ح

قل رب زدنی علما (طٰہٰ ۲۰:۱۱۴) ۳: ۲۲۲ ح ح ح ۳: ۲۱۰

واسروا النجوی ۔۔۔ الاولون (انبیاء ۲۱:۳ تا ۵) ۳: ۲۲۰ ح

لو کان فیہما اٰلہۃ الا اللہ لفسدتا (انبیاء ۲۱:۲۲) ۳: ۲۲۷ ح ح

وما ارسلنا من قبلک من رسول (انبیاء ۲۱:۲۵) ۳: ۲۵۸ ح ح

وھم من خشیتہ مشفقون (انبیاء ۲۱:۲۸) ۳: ۳۲۸ ح ح

ومن یقل منہم انی الٰہ ۔۔۔ الظٰلمین (انبیاء ۲۱:۲۹) ۳: ۲۲۹ ح ح ح

خلق الانسان ۔۔۔ تستعجلون (انبیاء ۲۱:۳۷) ۳: ۲۲۰ ح

ساریکم اٰیٰتی فلا تستعجلون (انبیاء ۲۱:۳۷) ۲ : اشتہار ۔ قل

قل من یکلؤکم بالیل ۔۔۔ من الرحمٰن (انبیاء ۲۱:۴۲) ۳: ۲۷۹ ح

ولقد کتبنا فی الزبور ۔۔۔ الصٰلحون (انبیاء ۲۱:۱۰۵) ۳: ۲۲۷ ح

وما ارسلناک الا رحمۃ للعٰلمین (انبیاء ۲۱:۱۰۷) ۳: ۵۲۰

ان الذین اٰمنوا والذین ھادوا ۔۔۔ العذاب رحیم (حج ۲۲:۱۸) ۳: ۲۳۳ ح ح ح

فاجتنبوا الرجس ۔۔۔ الزور (حج ۲۲:۳۰) ۳: ۲۲۹ ح ح

وانا علیٰ ان نریک ما نعدھم لقٰدرون (مؤمنون ۲۳:۹۵) ۳: ۲۳۰ ح

اللہ نور السمٰوٰت والارض مثل نورہ کمشکوٰۃ (نور ۲۴:۳۵) ۳: ۱۷۷ ح

الخبیثٰت للخبیثین ۔۔۔ للطیبین (نور ۲۴:۲۶) ۳: ۲۸۰ ح ح ح

قل للمؤمنین یغضوا من ابصارھم (نور ۲۴:۳۰) ۳: ۱۹۲ ح

واللہ خلق کل دابۃ ۔۔۔ قدیر (نور ۲۴:۴۵) ۳: ۱۹۰ ح

وعد اللہ الذین اٰمنوا ۔۔۔ شیئا (نور ۲۴:۵۵) ۳: ۲۲۵ ح

خلق کل شیء فقدرہ تقدیرا (فرقان ۲۵:۲) ۳: ۲۸۰ ح ح ح

اعانہ علیہ قوم اٰخرون (فرقان ۲۵:۴) ۳: ۲۹۱، ۲۹۶

ام تحسب ان اکثرھم ۔۔۔ اضل سبیلا (فرقان ۲۵:۴۴) ۳: ۵۰۳

الم تر الیٰ ربک کیف مد الظل ۔۔۔ نشورا (فرقان ۲۵:۴۵ تا ۴۷) ۳: ۵۲۲

وھو الذی ارسل الریاح ۔۔۔ کثیرا (فرقان ۲۵:۴۸ تا ۵۰) ۳: ۵۲۱

ولو شئنا لبعثنا فی کل قریۃ ۔۔۔ (فرقان ۲۵:۵۱، ۵۲) ۳: ۵۲۲

وھو الذی خلق من الماء ۔۔۔ قدیرا (فرقان ۲۵:۵۴) ۳: ۵۲۲

وھو الذی جعل الیل والنہار ۔۔۔ شکورا (فرقان ۲۵:۶۲) ۳: ۵۲۲

واذا قیل لہم اسجدوا للرحمٰن ۔۔۔ سلٰما (فرقان ۲۵:۶۰ تا ۶۳) ۳: ۳۴۳ ح

قل ما یعبؤا بکم ربی ۔۔۔ لزاما (فرقان ۲۵:۷۷)

Marfat.com

شائع کردہ انجمن احمدیہ اشاعت اسلام لاہور ۱۹۷۰ء تازہ ترین اڈیشن

نشان ہے کہ جیسے ہدایت کے بعد ضلالت اور غفلت کا زمانہ آجاتا ہے ایسا ہی خدا کیطرف سے یہ بھی مقرر ہے کہ ضلالت اور غفلت کے بعد ہدایت کا زمانہ آتا ہے اور پھر فرمایا کہ خدا وہ ذات قادر مطلق ہے جس نے بشر کو اپنی قدرت کاملہ سے پیدا کیا پھر اسکے لیے نسل اور رشتہ مقرر کر دیا اسی طرح وہ انسان کی روحانی پیدائش بھی کرتا ہے تعالیٰ یعنی اسکا قانون قدرت روحانی پیدائش میں بعینہٖ جسمانی پیدائش کی طرح ہے کہ اوّل وہ ضلالت کے وقت میں کہ جو عدم کا حکم رکھتا ہے

۵۲۹ کسی انسان کو روحانی طور پر اپنے ہاتھ سے پیدا کرتا ہے اور پھر اس کے متبعین کو کہ جو اس کی ذرّیت کا حکم رکھتے ہیں بہ برکت متابعت اُس کی کے رُوحانی زندگی عطا فرماتا ہے سو تمام مُرسل رُوحانی آدم ہیں اور اُن کی اُمّت کے نیک لوگ اُن کی رُوحانی نسلیں ہیں اور رُوحانی اور جسمانی سلسلہ بالکل آپس میں تطابق رکھتا ہے اور خدا کے ظاہری اور باطنی قوانین میں کسی نوع کا اختلاف نہیں۔ اور پھر فرمایا کہ کیا تو خدا کی طرف دیکھتا نہیں کہ وہ کیونکر سایہ کو لمبا کھینچتا ہے یہانتک کہ تمام زمین پر تاریکی ہی دکھائی دیتی ہے اور اگر وہ چاہتا تو ہمیشہ تاریکی رکھتا اور کبھی روشنی نہ ہوتی لیکن ہم آفتاب کو اس لیے نکالتے ہیں کہ تا اس بات پر دلیل قائم ہو کہ اس

۵۳۰ سے پہلے تاریکی تھی یعنے تا بذریعہ روشنی کے تاریکی کا وجود شناخت کیا جائے کیونکہ ضد کے ذریعہ سے ضد کا پہچاننا بہت آسان ہو جاتا ہے اور روشنی کا قدر و منزلت اسی پر کھلتا ہے کہ جو تاریکی کے وجود پر علم رکھتا ہو۔ اور پھر فرمایا کہ ہم تاریکی کو روشنی کے ذریعہ

بقیہ حاشیہ نمبر ۱۱ ۔ ہونے میں کچھ شک ہے تو تم اُس کے کسی سورۃ کی مانند کوئی کلام بنا کر دکھاؤ۔ اور اگر تم بنا نہ سکو اور یاد رکھو کہ

۵۲۸ ہرگز بنا نہ سکوگے سو اس آگ سے ڈرو جو کافروں کے لیے طیار ہے۔ جس کا ایندھن کافر آدمی اور اُن کے بُت ہیں جو نار جہنم کو اپنے گناہوں اور شرارتوں سے افروختہ کر رہے ہیں یہ قول فیصل ہے کہ جو خدائے تعالیٰ نے منکرینِ اعجاز قرآنی کے ملزم کرنے کے لیے آپ فرمادیا ہے

۵۲۹ اب اگر کوئی ملزم اور لاجواب رہ کر پھر بھی قرآن شریف کی بلاغت بے مثل سے منکر رہے اور بیہودہ گوئی اور شرارت خائی سے باز نہ آوے تو ایسے بے حیا متعصب الفطرت کا اس دُنیا میں علاج نہیں ہو سکتا اِس کے لیے وہی علاج ہے جس کا خدا نے اپنے قول فیصل میں وعدہ فرمایا ہے۔

بقیہ حاشیہ در حاشیہ نمبر ۴ ۔ نتیجہ نکلتا ہے۔ کیا اس سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ اُمّتِ محمدیہ کے کامل متبعین اُن لوگوں کی نسبت بوجہ اولی ملہم و محدث ہونی چاہئیں کیونکہ وہ حسب تصریح قرآن شریف خیر الامم ہیں۔ آپ لوگ کیوں قرآن شریف میں غور نہیں کرتے اور کیوں سوچنے کے وقت غلطی کھا جاتے ہیں کیا آپ صاحبوں کو خبر نہیں کہ صحیحین سے ثابت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس اُمّت کے لیے بشارت دے چکے ہیں کہ اِس اُمّت میں بھی پہلی اُمّتوں کی طرح محدث پیدا ہوں گے اور محدّث بفتح دال وہ لوگ ہیں جن سے مکالمات و مخاطباتِ الٰہیہ ہوتے ہیں۔ اور آپ کو معلوم ہے کہ ابن عباس کی قرات میں آیا ہے وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ وَّلَا مُحَدَّثٍ اِلَّا اِذَا تَمَنّٰۤى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِىْۤ اُمْنِيَّتِهٖ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِى الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ۔ پس اِس آیت کے رُو سے بھی جس کو بخاری نے بھی لکھا ہے محدث کا الہام یقینی اور قطعی ثابت ہوتا ہے۔ جس میں دخل

۵۲۹ شیطان کا قائم نہیں رہ سکتا۔ اور خود ظاہر ہے کہ اگر خضر اور موسیٰ کی والدہ کا الہام صرف شکوک اور شبہات کا ذخیرہ تھا اور قطعی اور یقینی نہ تھا تو اُن کو کب جائز تھا کہ وہ کسی بے گناہ کی جان کو خطرہ میں ڈالتے یا ہلاکت تک پہنچاتے۔ یا کوئی دُوسرا ایسا کام کرتے جو شرعاً و عقلاً جائز نہیں ہے۔ آخر یقینی علم ہی تھا جس کے باعث سے وہ کام کرنا اُن پر فرض ہو گیا تھا۔ اور وہ امور اُن کے لیے روا ہو گئے کہ جو دُوسروں کے لیے ہرگز روا نہیں۔ پھر ماسوا اس کے ذرا انصافاً سوچنا چاہیے کہ کوئی امر مشہود و موجود کہ جو بپایہ صداقت پہنچ چکا ہو اور تجارب صحیحہ کے رُو سے راست راست ثابت ہوتا ہو صرف ظنی خیالات سے متزلزل نہیں ہو سکتا وَ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِىْ مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا۔ سو اس عاجز کے الہامات

شائع کردہ روحانی قرآن کے نام سے الشرکۃ الاسلامیۃ لمیٹڈ ربوہ ۱۹۵۷ء

اسی طرح وہ انسان کی رُوحانی پَیدائش پر بھی قادر تھا یعنے اُس کا قانونِ قدرت
رُوحانی پَیدائش میں بعینہٖ جسمانی پَیدائش کی طرح ہے کہ اوّل وہ ضلالت کے وقت
میں کہ جو عدم کا حکم رکھتا ہے کسی انسان کو رُوحانی طور پر اپنے ہاتھ سے پَیدا کرتا ۵۴۵
ہے اور پھر اس کے متبعین کو کہ جو اُس کی ذریّت کا حکم رکھتے ہیں بہ برکت متابعت
اُس کی کے رُوحانی زندگی عطا فرماتا ہے سو تمام مُرسل رُوحانی آدم ہیں اور اُن کی
اُمّت کے نیک لوگ اُن کی رُوحانی نسلیں ہیں اور رُوحانی اور جسمانی سلسلہ بالکل
آپس میں تطابق رکھتا ہے اور خدا کے ظاہری اور باطنی قوانین میں کسی نوع کا

بقیہ حاشیہ نمبر ۱۱

اعجازِ قرآنی کے ملزم کرنے کے لئے آپ فرمادیا ہے۔ اب اگر کوئی ملزم اور لاجواب رہ کر
پھر بھی قرآن شریف کی بلاغتِ بے مثل سے منکر رہے اور بیہودہ گوئی اور ژاژ خائی

بقیہ حاشیہ در حاشیہ نمبر ۳

تو اب سوچنا چاہیئے کہ اس سے کیا نتیجہ نکلتا ہے۔ کیا اس سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ
اُمّتِ محمّدیہ کے کامل متبعین اُن لوگوں کی نسبت بوجہٗ اولیٰ ملہم و محدّث ہونی چاہیئے
کیونکہ وہ حسبِ تصریح قرآنِ شریف خیر الامم ہیں۔ آپ لوگ کیوں قرآنِ شریف میں
غور نہیں کرتے اور کیوں سوچنے کے وقت غلطی کھا جاتے ہیں کیا آپ صاحبوں کو
خبر نہیں کہ صحیحین سے ثابت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اِس اُمّت کے لئے
بشارت دے چکے ہیں کہ اِس اُمّت میں بھی پہلی اُمّتوں کی طرح محدّث پَیدا ہونگے
اور محدّث بفتح دال وہ لوگ ہیں جن سے مکالمات و مخاطباتِ الٰہیّہ ہوتے ہیں۔
اور آپ کو معلوم ہے کہ ابن عباس کی قرات میں آیا ہے وما ارسلنا من قبلک
من رسول ولا نبیّ ولا محدث الا اذا تمنّٰی القی الشیطان فی امنیته
فینسخ اللہ ما یُلقی الشیطان ثم یحکم اللہ اٰیاته۔ پس اِس آیت کے رُو سے
بھی جس کو بخاری نے بھی لکھا ہے محدث کا الہام یقینی اور قطعی ثابت ہوتا ہے۔
جس میں دخل شیطان کا قائم نہیں رہ سکتا۔ اور خود ظاہر ہے کہ اگر خضر اور موسٰے کی

معنوی تحریف

مرزائیوں نے قرآن مجید میں معنوی تحریف کی مذموم جسارت بھی کی ہے مرزا بشیر الدین محمود نے قرآن پاک کا ترجمہ و تفسیر کیا ہے جسمیں ارادۃً معنوی تحریف کی ہے:-

مثال ۱

صحیح ترجمہ

غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْہِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ

نہ (دکھا) رستہ ان لوگوں کا جن پر تیرا غضب ہوا۔ اور نہ ان لوگوں کا جو گمراہ ہوگئے۔

مرزائی غلط ترجمہ

مرزائی ترجمہ کے مطابق سورہ فاتحہ کی آخری آیت کے نصف غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْہِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ کا ترجمہ یوں کیا گیا تھا جن پر نہ تو بعد میں تیرا غضب نازل ہوا ہے اور نہ وہ بعد میں گمراہ ہوگئے ہیں

مثال ۲

سورہ بقرہ کی آیت ۵

وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِکَ وَبِالْاٰخِرَۃِ ھُمْ یُوْقِنُوْنَ

اور جو لوگ ایمان لاتے ہیں آپ پر جو نازل ہوا اور جو کچھ آپ سے پہلے نازل ہوا اور آخرت پر وہ یقین رکھتے ہیں۔

سورۂ بقرہ کی آیت ۵

والذین یومنون بما انزل الیک وما انزل من قبلک وبالاخرۃ ھم یوقنون کا ترجمہ یہ تھا:-

اور جو تجھ پر نازل کیا گیا ہے یا جو تجھ سے پہلے نازل کیا گیا تھا اس پر ایمان لاتے ہیں اور آئندہ ہونیوالی موعود باتوں پر بھی یقین رکھتے ہیں۔

اسی طرح تمام قرآن معنوی تحریف سے بھرا پڑا ہے۔

Marfat.com

تحریفِ منصبی

مرزا غلام احمد قادیانی نے وہ آیات جو اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی شان میں نازل فرمائیں۔ اُن کو اپنے اوپر منطبق کیا ہے۔

"یٰسین انک لمن المرسلین" (حقیقۃ الوحی ص۱۰۷) وما ارسلنک الا رحمۃ اللعالمین (حقیقۃ الوحی ص۸۲) یٰسین اور رحمۃ اللعالمین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شان خصوصی ہے جس کو مرزا صاحب نے بناوٹی الہام کے ذریعے اپنے اُوپر منطبق کر لیا۔ اور یہ الہامی عبارت کہ "قادیاں کا نام قرآن میں ہے ... انا انزلناہ قریبًا من القادیان" ...... فی الحقیقت قرآن شریف کے دائیں صفحہ شاید قریب نصف کے موقع پر بھی یہ الہامی عبارت لکھی ہوئی ہے"۔ (ازالہ اوہام ج۱)

اِس طرح بے شمار "الہامات" جن کے ذریعے مرزا صاحب نے اپنی ذات، اپنے گاؤں، اپنے خاندان کی شان بیان کرنے میں وحی چوری کی ہے سب تحریف منصبی ہیں۔ اسی طرح قرآنی آیات سے ملتے جُلتے مشابہ الفاظ اور قرآنی الفاظ میں لپیٹے ہوئے "الہامات" بھی تحریف قرآن ہیں۔

پہلے ہم مضمون چور، شعر چور، سُنا کرتے تھے "وحی چور" کبھی سُننے میں نہ آیا تھا شاعروں، مصنّفوں کے حقوق کی نگہداشت کیلئے قانون موجود ہے۔ کاش کہ قرآن کے تحفظ کا قانون بھی ہوتا جسکے تحت ان وحی چوروں کو دُنیا میں لگام دی جاتی۔

Marfat.com

کلمہ طیبہ اور درود شریف میں تحریف

مسلمانوں کا کلمہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

حضرت محمد اللہ کے رسول ہیں۔

قادیانی اُمّت کا کلمہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَحْمَدُ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

احمد (مرزا غلام احمد) اللہ کے رسول ہیں

نوٹ:- محمدؐ حذف کر کے احمد لگا دیا ہے۔ مرزا ناصر احمد کے دورہ افریقہ پر تصویری کتاب (AFRIKA SPEAKS) پر "احمدیہ سنٹرل ماسک" نائیجیریا کا فوٹو موجود ہے۔ وہاں پر یہ کلمہ لکھا ہوا ہے۔

مسلمانوں کا درود شریف

اللّٰھم صل علٰی محمد و علٰی آل محمدٍ کما صلیت علٰی ابراھیم و علٰی آل ابراھیم انک حمید مجید اللّٰھم بارک علٰی محمدٍ و علٰی آل محمدٍ کما بارکت علٰی ابراھیم و علٰی آل ابراھیم انک حمید مجید

قادیانی اُمّت کا درود

اللّٰھم صل علٰی محمد و احمد و علٰی آل محمد و احمد کما صلیت علٰی ابراھیم و علٰی آل ابراھیم انک حمید مجید اللّٰھم صل علٰی محمد و احمد و علٰی آل محمد و احمد کما صلیت علٰی ابراھیم و علٰی آل ابراھیم انک حمید مجید

ضیاء الاسلام پریس قادیان کے مطبوعہ رسالہ درود شریف ص۲۲ پر یہ درود شریف لکھا ہوا ہے خط کشیدہ الفاظ میں احمد (مرزا غلام احمد) کا اضافہ کیا گیا۔ اسلام کو مسخ کرنے کا پروگرام اور آل ابراہیم و آل محمد کا مقابلہ مرزا غلام احمد کی آل کا مقام؟ ملاحظہ ہو

Marfat.com

غور کیجئے

لفظی تحریف قرآن کی مثالیں جو آپ نے ملاحظہ فرمائیں ان تمام کتب کے مصنّف مرزا غلام احمد صاحب ہیں جنہیں "نبی اور رسول" ہونے کا دعویٰ ہے اور یہ کتابیں اُن کے اپنے دور میں طبع ہوئیں۔ انہوں نے انکا مطالعہ کیا اور فروخت کیں۔ اس کے بعد مرزا بشیر الدین کے دور میں طبع ہوئیں اور ۱۹۵۲ء ۱۹۵۷ء ۱۹۵۸ء ۱۹۵۹ء ۱۹۶۰ء میں ان کتابوں کے اڈیشن چھپے۔ آخری ایڈیشن جو آفسٹ پرنٹنگ ۱۹۷۰ء میں طبع ہوا۔ مگر آیات جوں کی توں غلط چھپ رہی ہیں۔ کیا نہایت احتیاط اور ایمانداری سے یہ نتیجہ اخذ کرنا درست نہ ہوگا کہ قادیانی اُمت نے اپنے نبی کی تحریف کو قرآن حکیم کی درستی تسلیم کر لیا ہے ورنہ کون سی چیز اُنہیں غلط آیات کی درستی سے مانع تھی ؟

قادیانی مرزا صاحب کا سہو کہہ کر پلّہ چھڑا لیتے ہیں۔ کیا ایسا نبوت کا دعویدار جو سہو کا مرتکب ہو ساقط الاعتبار نہیں ہے۔ ممکن ہے کہ دعوئ نبوت بھی سہواً اس مراق کا نتیجہ ہو جس کے وہ مریض تھے۔ فاعتبروا یا اولی الابصار۔

اور یہ ناشرین اور کاتب کا بھی ہرگز سہو نہیں ہے کیونکہ جلال الدین شمس صاحب کا یہ نوٹ شاہد ہے :-

جس میں انہوں نے اعتراف کیا ہے کہ مرزا صاحب سے آیات قرآن میں کچھ سہواً غلطیاں ہوئی ہیں اور ہم نے اُن کو درست کر دیا ہے۔

Marfat.com

حالانکہ اسی اڈیشن میں تمام آیات اُسی تحریف کے ساتھ غلط درج کی گئی ہیں جس طرح مرزا صاحب نے غلط لکھیں جس اڈیشن کے شروع میں یہ نوٹ دیا ہے اس لیے معلوم ہوا کہ اس خانہ ساز نبوت کو سہارا دینے کے لئے عمداً تحریف کی جا رہی ہے اور یہ اعلان محض دھوکہ ہے۔

(اُس نوٹ کا عکس ملاحظہ ہو)

کتابت کی غلطیوں کے متعلق گذارش

ہمارے مُلک میں موجودہ طریقِ کتابت و طباعت کی وجہ سے انتہائی کوشش اور توجہ کے باوجود عموماً ہر کتاب میں بعض غلطیاں رہ جاتی ہیں۔ اس سے وہ کتابیں بھی مستثنیٰ نہیں جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں شائع ہوئیں۔ اسی لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنی کتاب انجام آتھم میں فرماتے ہیں:۔

"میری کتابوں میں بھی سہو کاتب اور بغیر ارادہ لغزشِ قلم کی بعض غلطیاں پائی جاتی ہیں"

پس حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتابوں میں کتابت کی غلطیوں یا سہو و نسیان کی غلطیوں کا پایا جانا قابلِ تعجب نہیں ہے۔ لیکن ہم نے یہ اصول اختیار کیا ہے کہ جس صورت میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سامنے اور حضور کی نگرانی میں چھپنے والی کتاب چھپ گئی اُسے بعد میں محض اپنے قیاس سے بدلنا ہرگز درست نہیں کیونکہ اس سے آہستہ آہستہ تحریف کا دروازہ کھل سکتا ہے جو کسی طرح جائز نہیں۔ پس ہم نے کتابت کی صریح غلطیوں کو بھی نظر انداز کر کے نقل مطابق اصل کا اصول اختیار کیا ہے۔ البتہ اگر کسی جگہ قرآن شریف کی کوئی آیت یا حدیث نبوی کا کوئی حصہ کاتب کی غلطی سے یا سہواً غلط چھپ گیا ہے تو اُسے درست کر دیا گیا ہے۔ کیونکہ یہ ایک ایسی چیز ہے جس کی تصحیح کے لئے ہمارے پاس یقینی اور قطعی ذریعہ موجود ہے۔ اس کے علاوہ کوئی تبدیلی نہیں کی گئی۔ اور نہ ہی ایسا کرنا جائز سمجھا گیا ہے۔

ہم نے اس طبع کو طبع بار اوّل نسخے کے مطابق رکھنے کی پوری کوشش کی ہے لیکن پھر بھی اگر اس طبع میں طبع بار اوّل سے کسی لفظ میں اختلاف پایا جائے تو طبع اوّل کے لفظ کو درست سمجھا جائے۔ کتاب کے شروع میں مضامین بر ترتیب کا ایک ایسا تفصیلی انڈکس بھی لگا دیا گیا ہے جو ایک رنگ میں براہین احمدیہ میں درج شدہ مضامین کا خلاصہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ہماری اس ناچیز کوشش کو قبول فرمائے اور اس کتاب کو لوگوں کے لئے نافع اور باعثِ ہدایت بنائے۔ آمین ۔

خاکسار

جلال الدین شمس

مینیجنگ ڈائرکٹر الشرکۃ الاسلامیۃ

۷ر دسمبر ۱۹۵۶ء

Marfat.com

وما علینا الا البلاغ

تحریف قرآن کے ظلمِ عظیم کی صدا سے بذریعہ خطوط حقیر نے صدر پاکستان، وزیر اعظم پاکستان، وزیر حج و اوقاف پاکستان، گورنر پنجاب، وزیر اعلیٰ پنجاب، سپیکر قومی اسمبلی، سپیکر صوبائی اسمبلی کو مطلع کیا۔ کسی طرف سے کوئی جواب نہ آیا۔ گویا کہ کچھ ہوا ہی نہیں۔

البتہ وزیر حج و اوقاف مولانا کوثر نیازی صاحب کی جانب سے جو جواب موصول ہوا اُس کے عکس کو ملاحظہ فرمائیں۔

انہوں نے میرے نیک جذبات کا شکریہ ادا کیا ہے، یعنی تحریف قرآن مجید کے انکشاف پر میری حوصلہ افزائی فرمائی ہے۔

*

Marfat.com

مولانا کوثر نیازی وزیر حج و اوقاف پاکستان کی طرف سے تحریف قرآنی کی اطلاع پر جوابی خط۔

7(4)/M-IAH/73

MINISTER FOR
INFORMATION AND BROADCASTING
AUQAF AND HAJ

پاک سیکرٹریٹ نمبر ۲ چکلالہ

تاریخ ۸ر اکتوبر ۱۹۷۳ء

محترم محمد شفیع صاحب

السلام علیکم ۔

آپکا خط بنام مولانا کوثر نیازی وزیر اطلاعات و نشریات ، اوقاف و حج موصول ہوا ۔

وزیر موصوف آپکے نیک جذبات کا شکریہ ادا کرتے ہیں ۔

والسلام

(سید فیضی)

مولوی محمد شفیع صاحب
خطیب جامع مسجد ، ایف بلاک ، ماڈل ٹاؤن
لاہور ۔

Marfat.com

پریس کانفرنس

قادیانی امت کے اِس رازِ سربستہ کے منکشف ہونے پر ربوہ میں کہرام بپا تھا۔ تاویل، بہانے، حیلے سوچے جا رہے تھے کہ فقیر کی تصنیف، "قادیانی امت اور پاکستان" منصۂ شہود پر آ چکی تھی "اور مرزائے قادیان کی تحریف قرآن" پمفلٹ پاکستان میں گونج رہا تھا۔ قادیانی اُمت کے حربے، خوف، لالچ اور گھناؤنی سازش سے بچے بچے کو خبردار کرنے کے لیے فقیر نے ایک پُر ہجوم پریس کانفرنس بلائی لیکن قرآن کے نام پر حاصل کئے گئے مُلک پاکستان میں قرآن کے نقب زنوں کو قومی پریس بے نقاب کرنے سے قاصر رہا اور سوائے چند اخباروں کے یہ خبر نہ چھپ سکی۔ اِس سے اُس جال کا اندازہ بخوبی لگایا جا سکتا ہے جو "قادیانی اُمت" نے پھیلایا ہوا ہے۔ اُن حق گو اخباروں کے تراشوں کا عکس ملاحظہ فرمائیں جنہوں نے ہر قسم کے پیش آنے والے مصائب سے بے پرواہ یہ خبر نشر کر دی۔

Marfat.com

تحریف قرآن کی خبر

جو بیسوں اخباروں میں سے صرف دو اخباروں نے شائع کی۔

وفاق

نوائے وقت

تحریف قرآن کے مرتکب افراد کیخلاف کارروائی کرنے کا مطالبہ

مطبوعہ شدہ قرآن مجید کے نسخے غیر ممالک میں بھی پہنچا دیئے گئے ہیں

تحریف قرآن اور قادیانی رسالت کا مواد رکھنے والی کتب ضبط کرلی جائیں ! مرکز اشاعت اسلام

پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

کارروائی

۲۶ ستمبر کو فقیر نے پریس کانفرنس بلائی۔ ۲۷ کو خبر نشر ہوئی۔ ۲۹ ستمبر کو صوبائی اسمبلی میں مجاہدِ ملّت جناب حاجی سیف اللہ نے تحریک التوا پیش کی اور ایوان کی توجہ تحریف قرآن کی طرف مبذول کرائی جس پہ اُس وقت کے وزیرِاعلیٰ ملک معراج خالد نے ایوان کو یقین دلایا کہ محکمہ اوقاف اِس بات کی تحقیق کر رہا ہے۔ اگر ان کتب میں تحریف ثابت ہوگئی تو نہ صرف ان کتب کو ضبط کیا جائے گا بلکہ ناشرین کو عبرتناک سزا دی جائے گی۔

محکمہ اوقاف کی رپورٹ ابھی تک عوام کے سامنے نہیں لائی گئی۔

حکومت کو چاہیئے کہ محکمہ اوقاف کی رپورٹ سے عوام کو مطلع کریں۔ اور اُس رپورٹ پہ کارروائی کریں۔ اگر یہی سکوت رہا تو مسلمان قرآن میں تحریف کرنے والوں کا خود محاسبہ کریں گے۔ لیکن اُمید ہے کہ حکومت مسلمانوں کے جذبات کا احترام کرے گی اور معاملہ کی اہمیت کے پیش نظر مناسب کارروائی کرے گی۔

Marfat.com

پنجاب اسمبلی میں تحریف قرآن کی صدائے بازگشت کی خبر کا عکس ملاحظہ ہو تاکہ حکومت کا کیا ہوا وعدہ آپ کے پیشِ نظر رہے۔

روزنامہ وفاق

لاہور

ایڈیٹر مصطفےٰ صادق

[illegible]

قرآن پاک کی تحریف کے ذمہ دار افراد کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی

محکمہ اوقاف تحریف کے بارے میں شکایات کا جائزہ لے رہا ہے

پنجاب اسمبلی میں وزیر اعلیٰ ملک معراج خالد کی یقین دہانی

[illegible]

تسلیم کے سوا چارہ نہ رہا

اِس ٹھوس حقیقت کا انکشاف اور تحریف قرآن کی سازش کا بے نقاب ہونا تھا کہ قادیانی اُمت تلملا اُٹھی ۔ اچانک ایک مناظر عالم حافظ محمد یُوسف صاحب کو چوہدری محمد عظیم باجوہ کے ہمراہ فقیر سے بحث کے لیے ربوہ سے بھیجا گیا ۔ وہ تیس عدد کتب اپنے ہمراہ لائے اور چیلنج کیا کہ ثابت کرو کہاں تحریف ہوئی ہے ؟ اگرچہ یہ حملۂ ناگہانی مجھے مرعوب و لاجواب کرنے کیلئے تھا ۔ مگر فقیر نے تحمل سے مہمانوں کو بٹھایا اور سوچا کہ اگر اِس وقت ان کو جواب نہ دیا گیا تو یہ شور کریں گے کہ مولوی شفیع بھاگ گیا ۔ میں نے حافظ محمد یُوسف صاحب سے پُوچھا تحریف قرآن کی کیا تعریف ہے ۔ حافظ صاحب نے فرمایا کہ آیاتِ قرآن سے الفاظ کا کم و بیش کرنا تو میں نے اُن کی لائی ہوئی کتابوں سے جو الشرکتہ الاسلامیتہ لمیٹڈ ربوہ میں زیرِ نگرانی جلال الدین شمس طبع شدہ تھیں اور جنہیں وہ مستند سمجھتے تھے اُن کتابوں سے لفظی تحریف انہیں قرآن شریف سے نکال کر دکھا دی اور اُن سے تحریر لے لی جس میں انہوں نے تسلیم کیا کہ مرزا صاحب نے تحریف کی ہے ۔

اُس تحریر کی نقل جس پر باجوہ صاحب کے اور گواہ کے دستخط ہیں عکس ملاحظہ ہو ۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ؕ

مولوی محمد شفیع نے دعوی کیا کہ مرزا صاحب کی کتب میں کچھ آیات قرآن کریم سے تغیر و تبدل کرکے درج کی گئی ہین ۔ اس دعوی کو ثابت کرنے کیلئے مولوی صاحب نے مرزا صاحب کی کتب مطبوعہ ربوہ اور انجمن احمدیہ اشاعت اسلام لاہور پیش کین ۔

(۱۵ اگست ۱۹۷۰ء)

بروز پیر ۸ بجے چوہدری حافظ محمد یوسف صاحب اور محمد عظیم باجوہ ۳۰ کتب مرزا صاحب مطبوعہ شرکت اسلام لمیٹڈ ربوہ لائے ۔ باجوہ صاحب نے جلال الدین شمس کا اقتباس ازبراہین احمدیہ پیش کیا ۔ اس ایڈیشن کے اوائل مین یہ **الفاظ** عبارت درج ہے کہ مرزا صاحب نے انجام آتھم مین فرمایا ہے کہ میری کتابون مین بعض سہو کاتب اور بغیر ارادہ لغزش قلم کی بعض غلطیان پائی جاتی ہین ۔

شمس صاحب فرماتے ہین کہ اگر کسی جگہ قرآن شریف کی کوئی آیت یا حدیث نبوی کا کوئی حصہ کاتب کی غلطی سے یا سہواً غلط چھپ گیا ہے تو اسے درست کردیا گیا ہے ۔ کیونکہ یہ ایک ایسی چیز ہے جس کی تصحیح کیلئے ہمارے پاس یقینی اور قطعی ذریعہ موجود ہے ۔ اس کے علاوہ (مرزا صاحب کی کتب مین) کوئی تبدیلی نہین کی گئی ۔ اور نہ ہی ایسا کرنا جائز سمجھا گیا ہے ۔ یہ ایڈیشن دسمبر ۱۹۵۷ء کا مطبوعہ ہے ۔

مولوی شفیع نے کہا کہ میرے پاس تازہ مطبوعہ کتب ہین جن مین آیات محرفہ ہین ۔ لہذا یہ آپ کی لائی ہوئی کتب مستند نہین ہین ۔ باجوہ صاحب نے کہا کہ یہ کتب ہمارے ایک قابل فاضل مولانا جلال الدین شمس کی زیر نگرانی طبع ہوئی ہین ۔ اس لئے غلطیون سے حتی الامکان مبرا رکھا گیا ہے ۔ اور کیا حرج ہے اگر یہ بھی دیکھ لین ۔ کہ شاید اس مین آیات درست ہون ۔

Marfat.com

مولوی شفیع نے مولانا حافظ محمد یوسف صاحب سے پوچھا کہ تحریف کس کو کہتے ہیں

حافظ صاحب نے فرمایا کہ آیات سے کچھ الفاظ کم ۔ اور کچھ زیادہ کر دینا ۔

اس کے بعد مولوی صاحب نے قرآن مجید حافظ یوسف صاحب کو دیا اور مرزا صاحب

کی کتاب حقیقت الوحی باجوہ صاحب کو دی ۔ اور حوالہ صفحہ نمبر ۳۰ حقیقت الوحی

نکال کر قرآن مجید سے ملایا گیا ۔ کتاب میں آیت یوں لکھی گئی تھی

(۱۵) قولہ تعالی الم یعلمو ~~انہ من~~ یحاددالله ورسولہ یدخلہ نارا خالدا

فیھا ذالک الخزی العظیم (الجزء ۱۰ سورۃ توبہ)

قرآن مجید میں یہ آیت یوں تھی ۔

الم یعلموا انہ من یحادد اللہ ورسولہ فان لہ نار جہنم خالدا فیھا

ذالک الخزی عظیم ۔

یدخلہ لفظ زیادہ تھا اور جہنم اور فان لہ دو لفظ غائب تھے ، تو تسلیم کیا گیا کہ یہ

غلطی ہے اور کمی اور زیادتی پائی گئی ہے ۔

دستخط

محمد عظیم باجوہ صاحب

9.8.73

20.12.73

مندرجہ بالا واقعہ میری موجودگی میں ہوا ۔ اس کے علاوہ کچھ آیات میں بھی

تحریف پائی گئی ۔

دستخط

محمد سلیم واسطی 20-10-73

سید محمد سلیم واسطی

دستخط

مولوی محمد شفیع جوش

Marfat.com

ربوہ کا حصار

ربوہ پاکستان کے اندر ایک غیر اسلامی ریاست کا نام ہے جہاں کسی مسلمان کو آباد ہونے کی اجازت نہیں۔ ربوہ پنجاب کے صوبے میں اُس علاقے کا نام ہے جہاں پاکستان اور اسلام کے خلاف سازشیں ہوتی ہیں۔

ربوہ پاکستان میں اس طرح کا مرزائیل ہے جس طرح عرب میں اسرائیل۔

ربوہ وہ مقام ہے جہاں "اکھنڈ بھارت" کا اعلان مرزا بشیر الدین محمود کی قبر کے سرہانے ایک تختی پر نقش ہے۔

ربوہ پاکستان کے جسم پر وہ مہلک پھوڑا ہے جس کے زہر سے تمام پاکستان کے ختم ہونے کا خطرہ ہے جس کو کاٹ کر پھینک دینے کے سوا کوئی چارۂ کار نہیں۔

تحریف قرآن مجید کے انکشاف کی صدائے حق سے جب ربوہ کے در و دیوار لرزہ بر اندام ہوئے تو مرزا ناصر احمد کے حکم سے ساری قادیانی مشنیری حرکت میں آئی اور قادیانی توپوں کے دھانے فقیر کی طرف موڑ دیئے گئے۔ ایک دو ورقہ "بانیٔ سلسلہ احمدیہ پر تحریف کا بہتان" کے نام سے سارے پاکستان میں تقسیم کیا گیا۔ جس میں "مولوی محمد شفیع کی دھوکہ دہی" کے عنوان سے فقیر کو شہرت کا طالب اور فتنہ کے اخلاق باختہ الفاظ سے یاد کیا گیا۔

لیکن قدرت کاملہ کی گرفت دیکھئے کہ تحریف قرآن از مرزائے قادیان تسلیم کیا گیا اور آئندہ درستگی کا اعلان کیا گیا۔ لیکن دوسری طرف روزنامہ الفضل میں دیگر مصنفین کی کتب سے کتابت کی غلطیاں اپنی تحریف کے جواز میں پیش کرنی شروع کر دیں اور ۱۷ دسمبر کے الفضل ربوہ کے اداریہ میں فقیر کو گمنام، غیر معروف مولوی، اور شہرت کا طالب وغیرہ کے الفاظ سے یاد کیا۔ لیکن اسمیں بھی ایک لفظ تحریف قرآن از مرزائے قادیاں کے رد میں نہ لکھ سکے۔

*

Marfat.com

دعوتِ فکر

میرے عزیز قادیانی بھائیو، اب اس میں شک نہیں رہا کہ مرزا غلام احمد صاحب نے قرآن مجید میں تحریف کی ہے۔ اِس ٹھوس انکشاف کا مدلّل جواب تمام فضلائے ربوہ دینے سے قاصر رہے ہیں۔ رہا مرزا صاحب کی غلطیوں کا درست کرنا تو اگر نبی کی غلطیوں کی درستگی اُمّتیوں کے بس میں ہوتی تو سابق "تین" خلفائے "قادیان" ضرور انہیں درست کرا دیتے۔ لیکن محض جھوٹی تسلّی کے سوا "مولانا" جلال الدّین شمس جیسا آدمی بھی کچھ نہ کر سکا۔

اب میں آپ کو عاقبت اور دیانت کا واسطہ دیتا ہوں کہ غور کرو اور سوچو کہ کہیں محض تعصّب میں تم اپنی عاقبت تو خراب نہیں کر رہے اور کیا ٹھوس حقیقت کے مقابلے میں گھٹیا زبان استعمال کرنے والے حق پر ہو سکتے ہیں۔؟

اِس لیے لکھی ہے کہ ایسے سارے قادیانی صاحبان جو قادیانی مذہب کی حقیقتوں سے ناواقف ہیں وہ غور و فکر کریں اور متعصّب قادیانی بھی تعصّب کی عینک اُتار میری کتاب پڑھ کر گریبان میں جھانکیں اور قادیانی مکر و فریب کا مطالعہ کریں اور مسلمان اِس فتنۂ دین و دُنیا سے خبردار رہیں۔ کسی کی دل آزاری ہمیں ہرگز مقصود نہیں ہے۔ واللہ اعلم۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مرزا غلام احمد قادیانی

کے

بلند بانگ دعوے

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مرزا صاحب کے سینکڑوں دعاوی میں سے، جو اسلامی نقطۂ نگاہ سے یا مردود ہیں یا وقت نے انہیں غلط ثابت کر دکھایا ہے، ذیل میں نمونے کے طور پر تھوڑے سے دعاوی نقل کیے جاتے ہیں تاکہ ناظرین خود اندازہ لگا سکیں کہ مرزا صاحب نے جو اپنے آپ کو نبی اور ملہم من اللہ کہتے تھے، دراصل کیا کہا۔ مرزا صاحب کے ہر منقولہ قول کے ساتھ ان کی تحریر کا حوالہ دیا گیا ہے کہ اگر کسی صاحب کو ہماری نقل کی ہوئی عبارت پر شک ہو تو وہ اصل سے رجوع کر کے اپنا شک رفع کرلے۔

سب سے پہلے اسلام کے بنیادی عقیدۂ توحید کے متعلق مرزا صاحب کے اقوال نقل کرتے ہیں۔

Marfat.com

توحید

میں خدا ہوں ورایتنی فی المنام عین اللہ وتیقنت اننی ہو۔
جس کا ترجمہ ہے۔ "میں نے اپنے آپ کو خواب میں دیکھا کہ میں اللہ ہوں۔
اور میں نے یقین کرلیا کہ بیشک میں وہی ہوں" (آئینہ کمالات ص۵۶۴)

صفاتِ الٰہی میں صفاتِ انسانی کا انمل جوڑ

الہام میں خدا نے کہا:
"انّی معَ الرسولِ اجیب ۔ اخطی واصیب ۔۔۔۔ افطر واصوم"
ترجمہ۔ میں اپنے رسول کے ساتھ ہو کر جواب دوں گا" میں خطا کروں گا، اور صواب بھی۔ میں افطار کروں گا اور روزہ بھی رکھوں گا" (حقیقۃ الوحی ص۱۰۳-۱۰۴)

مرزا اللہ کا بیٹا انت منّی بمنزلۃِ ولدی"
(ترجمہ) تو مجھ سے بمنزلہ میرے فرزند کے ہے (حقیقۃ الوحی ص۸۶)

مرزا اللہ کی توحید اَنتَ منّی بمنزلَۃِ توحیدی وتفریدی"
(ترجمہ) تو مجھ سے ایسا ہی جیسا کہ میری توحید اور تفرید" (حقیقۃ الوحی ص۸۶)

Marfat.com

مرزا صاحب کا ظہور خدا کا ظہور

اَنْتَ مِنِّیْ وَ اِنَّا مِنْکَ

"تو مجھ سے ظاہر ہوا میں تجھ سے"

(حقیقۃ الوحی ص۴۷)

خدا مرزا صاحب کا ثنا خواں ہے

یَحْمَدُکَ اللّٰہُ مِنْ عَرْشِہٖ وَیَحْمَدُکَ اللّٰہُ وَیَمْشِیْ اِلَیْکَ"

" خدا عرش پر سے تیری تعریف کرتا ہے۔ خدا تیری تعریف کرتا ہے اور تیری طرف چلا آتا ہے۔"

(انجام آتھم ص۵۵)

خدا کی رجولیّت اور مرزا صاحب کی نسائیّت

حضرت مسیح موعود نے ایک پر اپنی یہ حالت ظاہر فرمائی کہ کشف کی حالت آپ پر اس طرح طاری ہوئی کہ گویا آپ عورت ہیں اور اللہ تعالیٰ نے رجولیّت کی، قوت کا اظہار فرمایا۔"

(ٹریکٹ ۳۴ اسلامی قربانی از قاضی یار محمد۔

تو جو چاہے وہ ہو جائے

"اِنَّمَا اَمْرُکَ اِذَا اَرَدْتَ شَیْئًا اَنْ تَقُوْلَ کُنْ فَیَکُوْنُ۔

ترجمہ:"(اے مرزا) تو جس بات کا ارادہ کرتا ہے۔ وہ تیرے حکم سے فی الفور ہو جاتی ہے۔"

(حقیقۃ الوحی ص۱۰۵

Marfat.com

مارنے اور زندہ کرنے کی قدرت کا دعویٰ

"اعطیت صفۃ الافناء والاحیاء من رب الفعال"

ترجمہ:- "دیا گیا میں صفت مارنے اور زندہ کرنے کی ربِ فعال سے"

(خطبہ الہامیہ ص۶)

علم غیب پانے میں بے نظیر "میں سچ سچ کہتا ہوں کہ جس کثرت اور صفائی سے غیب کا علم حضرت جل شانہ نے اپنے ارادۂ خاص سے مجھے عنایت فرمایا ہے اگر دنیا میں اس کثرت تعداد اور انکشافات تام کے لحاظ سے کوئی اور بھی میرے ساتھ شریک ہے، تو میں جھوٹا ہوں"

(تریاق القلوب ص۱۴۷)

Marfat.com

سلسلہ

Marfat.com

محمد رسول اللہ

یہ عقیدہ کہ محمد رسول اللہ

خدا کے آخری نبی ہیں مسلمانوں

کا ایک بنیادی عقیدہ ہے جس طرح

مرزا صاحب نے عقیدۂ توحید پر شرک

کی آمیزش کی ہے، اسی طرح آپ نے

اپنے لیے بزعمِ خویش رسالت کا

دروازہ بھی کھول لیا ہے۔

Marfat.com

قادیانی نبوت

قادیان میں نبی کی بعثت | "سچا خدا وہی ہے جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا" (دافع البلا صفحہ ۱۱) ؟

مرزا صاحب نبوت کے لیے مخصوص | نبی کا نام پانے کے لیے میں ہی مخصوص کیا گیا اور دوسرے لوگ اس کے مستحق نہیں"۔ (حقیقۃ الوحی صفحہ ۳۹۱)

ایمان کے رکن مؤمن کے لیئے | فَاٰمِنُوا بِهٖ اِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِيْنَ"

" اس (مرزا صاحب) پر ایمان لاؤ اگر تم مومن ہو"۔ (حجۃ اللہ صفحہ ۳)

مرزا صاحب محمد اور احمد ہیں | " فَاَنَا اَحْمَدُ وَ اَنَا مُحَمَّدٌ " "پس میں احمد ہوں اور محمد ہوں"۔ (حجۃ اللہ صفحہ ۲۵)

مرزا صاحب حقیقی نوید مسیحا ہیں | قرآن میں جو آیا ہے "اِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ..... مُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗ اَحْمَدُ"

اس کے متعلق مرزا صاحب کا یہ دعوٰی ہے کہ "احمد" سے مراد صرف میں ہوں۔ کیوں کہ رسول عربی محمدؐ اور احمد تھے، صرف احمد نہ تھے۔ صرف احمد اگر کوئی ہے تو وہ میں ہوں، اس لیے اسمہٗ احمد کا مستحق میں ہوں۔ (ازالہ اوہام صفحہ ۶۷۳)

رحمۃ اللعالمین بننے کا دعویٰ

"وَمَا اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ ۵"

"اے (مرزا) ہم نے تجھے تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔"

حقیقۃ الوحی صفحہ ۸۲

یہ صاحب یٰسین بنتے ہیں

یٰسٓ۔ اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ۵

اے سردار بیشک تو (مرزا قادیانی) رسولوں سے ہے۔"

(حقیقۃ الوحی مرزا غلام احمد صفحہ ۱۰۷)

مرزا صاحب کے لیے خدا کا حمد و درود۔

"نَحْمَدُكَ وَنُصَلِّیْ صَلٰوۃَ الْعَرْشِ اِلَی الْفَرْشِ۔"

ترجمہ: (اے مرزا ہم یعنی خداوند) تیری تعریف کرتے ہیں۔ اور تیرے اوپر درود بھیجتے ہیں۔ عرش سے فرش تک تیرے پر درود ہے۔" (حقیقۃ الوحی صفحہ ۹۴)

اس قدر نشان دکھلائے ہیں کہ...

خدا تعالیٰ نے اس بات کو ثابت کرنے کے لیے کہ میں اُس کی طرف سے ہوں اس قدر نشان دکھلائے ہیں کہ اگر وہ ہزار نبی پر بھی تقسیم کیے جائیں۔ تو اُن کی بھی نبوّت ثابت ہو سکتی ہے۔.... لیکن پھر بھی جو لوگ انسانوں میں سے شیطان ہیں وہ نہیں مانتے۔"

(چشمۂ معرفت صفحہ ۳۳۲ مرزا قادیانی)

Marfat.com

مجھ میں اور مصطفیٰ میں کوئی فرق نہیں

"ومن فرق بینی و بین المصطفیٰ فما عرفنی وما رآی"

ترجمہ :۔ اور جو میرے اور مصطفیٰ میں فرق کرے نہ اُس نے مجھے پہچانا اور نہ دیکھا

(خطبہ الہامیہ صـ ۲۵)

"مسیح موعود محمد وعین محمد است" ۔ غلام احمد مرزا عین محمد علیہ وسلم ہے

مرزا صاحب سب کچھ ہیں :

منم مسیح زمان و منم کلیم خدا — منم محمد و احمد کہ مجتبیٰ باشد

مرزائی جماعت کے شرکاء صحابہ کرام کے برابر ہیں

ومن دخل فی جماعتی دخل فی صحابۃ سیدی خیر المرسلین،

"جو میری جماعت (قادیانی) میں داخل ہوا گویا کہ اُس نے سید المرسلین حضرت محمدؐ کے صحابہؓ کا درجہ پایا۔ (خطبہ الہامیہ مصنفہ مرزا قادیانی صـ ۲۵)

Marfat.com

مرزا صاحب جامع الانبیاء

انبیاء گرچہ بودہ اند بسے — من بعرفان نہ کمترم ز کسے
آنچہ داد است ہر نبی را جام — داد آں جام را مرا بہ تمام! (درثمین ص ۲۸۸)

ترجمہ:۔ اگرچہ اس دنیا میں بہت سے نبی ہوئے ہیں۔ لیکن اُن میں سے کسی سے بھی عرفان میں کم نہیں ہوں۔ جس نے ہر نبی کو جام دیا اُس نے مجھے بھی بھر کر جام دیا۔

محمد رسول اللہ سے بھی آگے جانے کا امکان۔

کوئی شخص بھی کسی منصب جلیلہ تک پہنچ سکتا ہے یہاں تک کہ وہ محمد رسول اللہ سے بھی آگے نکل سکتا ہے۔ (الفضل قادیان ۱۷ جولائی ۱۹۲۲ء)

حقیقت کھُلی بعثت ثانی کی ہم پر — کہ جب مصطفیٰ میرزا بن کے آیا (الفضل ۵ اگست ۱۹۲۸ء)

اور ہمارے نزدیک کوئی دوسرا آیا ہی نہیں، نہ نیا نبی نہ پرانا بلکہ خود محمد رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چادر دوسرے کو پہنائی گئی ہے۔ اور وہ خود ہی آئے ہیں۔ (الحکم ۳۰ نومبر ۱۹۰۱ء قادیان)

قادیان میں پھر اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اُتارا ہے تاکہ وہ اپنے وعدے پورے کرے۔ (کلمۃ الفصل صفحہ ۵ صاحبزادہ بشیر احمد)

نبیوں کا عطر

دُنیا میں کوئی نبی نہیں گزرا جس کا نام مجھے نہیں دیا گیا۔ "میں آدمؑ ہوں، میں نوحؑ ہوں، میں ابراہیمؑ ہوں، میں اسحاقؑ ہوں، میں یعقوبؑ ہوں، میں موسیٰؑ ہوں، میں داؤدؑ ہوں، میں عیسیٰؑ ابن مریمؑ ہوں، میں اسمٰعیلؑ ہوں، میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہوں۔

Marfat.com

کرشن ہونے کا دعویٰ

خدا تعالیٰ نے بار بار میرے پر ظاہر کیا ہے کہ جو کرشن آخری زمانے پر ظاہر ہونے والا تھا وہ تو ہی ہے "آریوں کا بادشاہ"۔ (تتمہ حقیقۃ الوحی ص۸۵)

آخری نبی میں ہوں

آنحضرت کے بعد صرف ایک ہی نبی کا ہونا لازم ہے اور بہت سارے انبیاء کا ہونا خدا تعالیٰ کی بہت سی مصلحتوں اور حکومت میں رخنہ پیدا کرتا ہے۔ (یعنی مرزا صاحب کے لیے نبوت کا دروازہ کھلا اور پھر بند ہو گیا۔ اگر حضرت محمدؐ کو خاتم النبیین کہو تو قادیانی بوکھلا اُٹھتے ہیں۔) (تشحیذ الاذہان قادیان اگست ۱۹۱۷ء)

لا نبی بعدی (مرزا صاحب کے لئے)

اس امت میں صرف نبی ایک ہی آسکتا ہے۔ جو مسیح موعود (مرزا غلام احمد قادیانی) ہے اور کوئی قطعاً نہیں آسکتا۔ (تشحیذ الاذہان مارچ ۱۹۱۴ء)

مجازی نہیں حقیقی نبی

پس شریعت اسلامی نبی کے جو معنی کرتی ہے اُس کے معنی سے مرزا صاحب ہرگز مجازی نہیں بلکہ حقیقی نبی ہیں۔ (حقیقۃ النبوت ص۱۱۴)

صاحب شریعت نبی

جس نے اپنی وحی کے ذریعے چند امر و نہی بیان کیئے اور اپنی اُمت کے لیے قانون مقرر کیا وہی صاحب شریعت ہو گیا۔ میری وحی میں امر بھی ہے اور نہی بھی۔ (اربعین نمبر ۴ بحوالہ قادیانی۔ مؤلفہ پروفیسر ربانی ص۲۲۵ - ص۸۳)

Marfat.com

وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ

جمیع اہل اسلام کا عقیدہ ہے کہ آیت "وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ" یعنی ہم نے تیرے ذِکر کو بلند کیا۔" خاص حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں وارد ہوا ہے۔ لیکن مرزا صاحب نے اپنی طرف منسوب کر لیا ہے۔ (انجام آتھم ص۵۵)

کوثر پر قبضہ مخالفانہ

"اِنَّا اَعْطَیْنٰكَ الْكَوْثَرَ" تمام اہل اسلام کے نزدیک یہ آیت جسکا ترجمہ یہ ہو گا کہ " ہم نے تجھے کوثر عطا کیا" خاص حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے ہے۔ لیکن مرزا صاحب نے اسے اپنی طرف منسوب کر لیا ہے۔ (حقیقۃ الوحی ص۱۰۲)

مرزا صاحب "لولاک" کے مصداق ہیں

"لَوْلَاكَ لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَاكَ" ترجمہ " اگر میں تجھے پیدا نہ کرتا، تو آسمانوں کو پیدا نہ کرتا۔"

"لولاك" صرف حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں ہے۔ لیکن اسے بھی مرزا صاحب نے اپنی طرف منسوب کر کے اپنے آپ کو تمام کائنات سے افضل کہا ہے۔ حقیقۃ الوحی ص۹۹

نبوت کی نشانیوں کی کثرت

خدا تعالیٰ نے اس بات کو ثابت کرنے کے لیے کہ میں اُس کی طرف سے ہوں اس قدر نشان دکھلائے کہ اگر وہ ہزار نبی پر بھی تقسیم کیئے جائیں تو اُن سے نبوت ثابت ہو سکتی ہے۔ ...... پھر بھی جو لوگ انسانوں میں شیطان ہیں وہ نہیں مانتے۔ (چشمہ معرفت ص۳۳۲)

توہینِ انبیاءؑ و صحابہؓ

Marfat.com

حضرت عیسیٰ ؑ سے بہتر

ابنِ مریم کے ذکر کو چھوڑ دو — اُس سے بہتر غلام احمد ہے

اینک منم کہ حسب بشارات آمدم — عیسیٰ کجاست تا بہ نہد پا بہ منبرم

(درثمین صـ۵۳) (ازالہ اوہام صـ۱۵۸)

ترجمہ :- یہ میں ہوں کہ بشارتوں کے مطابق آیا ہوں - عیسیٰ کا (یہ مقام) کہاں کہ وہ میرے منبر پر پاؤں رکھے -

حضرت عیسیٰ ؑ کے متعلق مرزا صاحب کا حُسن ظن

آپ کو (یعنی حضرت عیسیٰ) کو) گالیاں دینے اور بدزبانی کی اکثر عادت تھی .... آپ کو کسی قدر جھوٹ بولنے کی بھی عادت تھی - .... اور نہایت شرم کی بات یہ ہے کہ آپ نے پہاڑی کے وعظ کو جو انجیل کا مغز کہلاتی ہے، یہودیوں کی کتاب طالمود سے چرا کر لکھا ہے" (انجام آتھم صـ۲۷۴)

حضرت عیسیٰ ؑ شراب خور تھے

"حضرت عیسیٰ علیہ السلام شراب پیا کرتے تھے"

(کشتی نوح صـ۶۵)

حضرت عیسیٰ مکار تھے

"آپ کے (حضرت عیسیٰ کے) ہاتھ میں سوا مکر اور فریب کے کچھ نہیں تھا۔"

(انجام آتھم صـ۲۷۶)

Marfat.com

حضرت عیسیٰؑ بدنسب تھے

آپ کا (یعنی حضرت عیسیٰؑ کا) خاندان بھی نہایت پاک اور مطہر ہے۔ تین دادیاں اور نانیاں آپ کی زناکار اور کسبی عورتیں تھیں۔ جن کے خون سے آپ کا وجود ظہور پذیر ہوا۔ (انجام آتھم ص۲۷۶)

حضرت عیسیٰؑ بدچلن تھے

آپ کا (حضرت عیسیٰ کا) میلان کنجریوں سے ان کی صحبت بھی شاید اسی وجہ سے ہو کہ جدی مناسبت درمیان ہے۔ (انجام آتھم ص۲۷۶)

معجزہ پیدائش عیسیٰؑ کی تحقیر

جس حالت میں برسات کے دنوں میں ہزار ہا کیڑے مکوڑے خودبخود پیدا ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح عیسیٰؑ بھی پیدا ہوئے اور حضرت آدمؑ بھی بغیر ماں باپ کے پیدا ہوئے تو پھر عیسیٰؑ کی اس پیدائش سے بزرگی ثابت نہیں ہوتی بلکہ بغیر باپ کے پیدا ہونا بعض قویٰ سے محروم ہونے پر دلالت کرتا ہے۔"

(چشمہ مسیحی ص۱۸)

مرزا صاحب کے مرید رسول عربیؐ کے صحابہؓ کے برابر ہیں

"وَمَنْ دَخَلَ فِی جَمَاعَتِی دَخَلَ فِی صَحَابَةِ سَیِّدِی خَیْرُ الْمُرْسَلِیْنَ۔

(خطبہ الہامیہ ص۲۵۸)

ترجمہ للمؤلف:۔ پس جو میری جماعت میں داخل ہوا وہ داخل ہوا سید خیر المرسلینؐ کے صحابہ میں۔

Marfat.com

آنحضرتؐ پر فوقیت "له خسف القمر المنیر وان لی غسا القمران المشرقان اتنکر"

ترجمہ:۔ اُس کے لیے (یعنی رسول عربیؐ کے لیے) چاند گرہن کا نشان ظاہر ہوا۔ اور میرے لیے چاند اور سورج دونوں کا گرہن اب تو انکار کرے گا۔

(اعجاز احمدی صا۷ بحوالہ برنی)

حضرت علیؓ کی توہین پرانی خلافت کا جھگڑا چھوڑ دو۔ اب نئی خلافت لو۔ ایک زندہ علی تم میں موجود ہے۔ (یعنی مرزا صاحب للمؤلف) اس کو تم چھوڑتے ہو اور مردہ علیؓ کی تلاش کرتے ہو" (یعنی علی شیرِ خدا کی)

(ملفوظات احمدیہ ج صہ۱۳۱ بحوالہ برنی)

حضرت امام حسینؓ کی توہین میں (مرزا صاحب) خدا کا کشتہ ہوں۔ اور تمہارا حسین دشمنوں کا کشتہ ہے۔ پس فرق کھلا کھلا اور ظاہر ہے (نزول المسیح صہ۸۱ بحوالہ برنی)

کربلائیست سیر ہر آنم صد حسینؓ است در گریبانم

(درِ ثمین صہ۲۸۷)

میری سیر کا ہر لمحہ ایک کربلا ہے سینکڑوں حسین میرے گریباں میں ہیں

حضرت فاطمہؓ کی توہین حضرت فاطمہؓ نے کشفی حالت میں اپنی ران پر میرا سر رکھا اور مجھے دکھایا کہ میں اُس میں سے ہوں (ایک غلطی کا ازالہ صا۱)

حضرت صدیقؓ و فاروقؓ کی توہین ابوبکرؓ و عمرؓ کیا تھے وہ تو حضرت مرزا غلام احمد قادیانی کی جوتیوں کے تسمے کھولنے کے لائق بھی نہ تھے (

(المہدی حکیم محمد حسین لاہوری صہ۵۷)

Marfat.com

قادیاں

اور

قرآن

Marfat.com

الہامات مرزا کی حیثیت قرآن جیسی ہے اور وہ خود صاحب کتاب ہیں۔

"میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں ان الہامات پر اسی طرح ایمان لاتا ہوں۔ جیسا قرآن شریف پر اور خدا تعالیٰ کی دوسری کتابوں پر اور جس طرح میں قرآن شریف کو یقینی اور قطعی طور پر خدا کا کلام جانتا ہوں۔ اسی طرح اس کلام کو بھی جو میرے پر نازل ہوتا ہے خدا کا کلام یقین کرتا ہوں۔" (حقیقۃ الوحی ص۲۱۱)

وحی مرزا پر ایمان و عمل فرض ہے

حضرت مرزا صاحب موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنی جماعت کو وحی سنانے پر مامور ہیں۔ جماعت احمدیہ کو اس وحی پر ایمان لانا اور عمل کرنا فرض ہے۔ (رسالہ احمدی ص۵، ۶، ۷، ۱۹۱۹ء)

قادیاں کا نام قرآن میں

ہاں واقع طور پر قادیان کا نام قرآن میں درج ہے اور میں نے کہا کہ تین شہروں کا نام اعجاز کے ساتھ قرآن میں درج ہے۔ مکہ، مدینہ اور قادیان" قول مرزا غلام احمد (ازالہ اوہام ص۷۷)

قادیاں کا قرآن

"اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ قَرِیْبًا مِّنَ الْقَادِیَانِ"

ترجمہ ہم نے اس (قرآن) کو قادیاں میں نازل کیا۔"

"اور خدا کا کلام اس قدر مجھ پر نازل ہوا ہے کہ اگر وہ تمام لکھا جائے تو بیس جزو سے کم نہ ہوگا۔ (براہین احمدیہ ص۳۱۳)

قادیاں دارالامان

قادیان کو خدا تعالیٰ نے امن والا بنایا ہے۔ اور متواتر کشوف الہامات سے ظاہر ہوا کہ جو اس کے اندر داخل ہوا وہ امن میں ہوتا ہے۔ (الفضل ۱۳/۵/۱۳)

Marfat.com

قادیانی اُمت
اُور
مُسلمان

Marfat.com

مرزا صاحب کا منکر کافر

خدا تعالیٰ نے مجھ پر ظاہر کیا ہے کہ ہر ایک وہ شخص جس کو میری دعوت پہنچی ہے اور مجھے قبول نہیں کیا کافر ہے۔ (الحکم ص۱)

غیر قادیانی جہنمی ہیں

"مجھے الہام ہوا ہے کہ جو شخص تیری بیعت نہیں کرے گا۔ اور تیری بیعت نہیں کرے گا۔ اور تیری بیعت میں داخل نہیں ہوگا وہ خدا اور رسولؐ کی نافرمانی کرنے والا جہنمی ہوگا۔ (معیار الاخیار ص۲۷)

مرزا صاحب کے بغیر اسلام مردہ ہے

"حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی میں محمد علی اور خواجہ کمال الدین صاحب کی تجویز پر ۱۹۰۵ء میں ایڈیٹر صاحب اخبار وطن نے ایک فنڈ اس غرض سے شروع کیا تھا کہ اس سے رسالہ ریویو آف ریلیجنز قادیاں کی کاپیاں بیرونی ممالک میں بھیجی جائیں بشرطیکہ اس میں حضرت مسیح موعود کا نام نہ ہو۔ مگر حضرت اقدس (مرزا غلام احمد) نے اس تجویز کو اس بنا پر رد کر دیا کہ مجھ کو چھوڑ کر مردہ اسلام پیش کروگے اس چندہ کو بند کر دیا گیا۔" (عقائدِ احمدیہ ص۱۰۸)

جو مرزا صاحب کی بیعت میں نہیں وہ کافر ہے۔

"آپ نے (مرزا غلام احمد نے) اس شخص کو جو آپ کو سچا جانتا ہے مگر مزید اطمینان کے لیے بیعت میں توقف کرتا ہے کافر ٹھہرایا ہے۔ بلکہ اس

Marfat.com

کو بھی جو آپ کو دل میں سچا قرار دیتا ہے اور زبانی بھی آپ کا انکار نہیں کرتا۔ لیکن بیعت میں اُسے کچھ توقف ہے کافر ٹھہرایا ہے۔"

(عقائد احمدیہ صہ ۱۰)

غیر قادیانی کافر ہے "کل مسلمان جو حضرت مسیح موعود (مرزا غلام احمد قادیانی) کی بیعت میں شامل نہیں ہوئے خواہ انہوں نے مسیح موعود کا نام بھی نہ سُنا وہ کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔"

(آئینہ صداقت صہ ۳۵)

پکا کافر پس ان معنوں میں مسیح موعود کے احمد اور نبی اللہ ہونے سے انکار کرنا ہے جو منکر کو دائرہ اسلام سے خارج اور پکا کافر بنا دینے والا ہے

(الفضل ۱۵/۶ ۲۹)

حضرت محمد صلعم کو ماننے کے باوجود کافر "ہر ایک ایسا شخص جو موسیٰ کو مانتا ہے مگر عیسیٰ کو نہیں مانتا ہے، یا عیسیٰ کو مانتا ہے مگر محمدؐ کو نہیں مانتا، یا محمدؐ کو مانتا ہے۔ مگر مسیح موعود کو نہیں مانتا وہ نہ صرف کافر بلکہ پکا کافر ہے اور دائرہ اسلام سے خارج ہے۔"

(کلمۃ الفصل)

مرزا صاحب کا منکر محمد رسول اللہ کا منکر "پس مسیح موعود خود رسول اللہ ہیں جو اشاعت اسلام کے لیے دنیا میں تشریف لائے ہیں۔"

(کلمۃ الفصل صہ ۱۰۵)

اب معاملہ صاف ہے اگر نبی کریمؐ کا انکار کفر ہے تو مسیح موعود کا انکار بھی کفر ہونا چاہیئے۔ کیونکہ مسیح موعود نبی کریمؐ سے کوئی چیز الگ نہیں ہے۔ بلکہ وہی ہے۔

کلمۃ الفصل صہ ۱۴۷

Marfat.com

مرزا صاحب کا منکر دوزخی ہے

"اب ظاہر ہے کہ ان الہامات میں میری نسبت بار بار بیان کیا گیا کہ خدا کا فرستادہ ہوں۔ خدا کا مامور، خدا کا امین اور خدا کی طرف سے آیا ہوں۔ خُدا کہتا ہے اس پر ایمان لاؤ اور اس کا دشمن جہنمی ہے۔

(انجام آتھم صہ ۶۲)

مخالفت کرنے والوں کے حق میں مرزا صاحب کی بدزبانی

تلك الكتب ينظر اليها كل مسلم بعين المحبة و المودة وينفع من معارفها ويقبلني ويصدقني دعوتي الا ذرية البغايا الذين ختم الله على قلوبهم فهم لا يقبلون ۞ (آئینہ کمالات اسلام صہ ۵۴۷/۵۴۸ مرزا قادیانی)

"ان کتابوں کو (مرزا غلام احمد قادیانی کی کتابوں کو) مسلمان محبت کی نظر سے دیکھتے ہیں اور ان کے معارف سے مستفید ہوتے ہیں۔ اور میرے دعوے کی تصدیق کرتے ہیں ــــ مگر بدکار عورتوں کی اولاد نہیں مانتے اور اُن کے دلوں پر اللہ تعالیٰ نے مہر کر دی ہے۔

(آئینہ کمالات اسلام صہ ۵۴۷)

مخالفین کے لیے گندی گالیاں

"اور جان کہ ہر شخص جو حلال زادہ ہے اور بدکار عورتوں کی اولاد اور دجال کی نسل میں سے نہیں ہے۔ اسے دو باتوں سے ایک ضرور اختیار کرنا ہوگا" نورالحق حصہ اول صہ ۱۲۳

ان بیوقوفوں کے بھاگنے کی کوئی جگہ نہیں رہے گی اور نہایت صفائی سے ناک کٹ جائے گی۔ اور ذلت کے سیاہ داغ ان کے منحوس چہروں پر بندروں سوروں کی طرح کر دیں گے۔

(ضمیمہ انجام آتھم ص۵۳)

"جو ہماری فتح کا قائل نہ ہوگا سو سمجھا جائے گا کہ اُسے ولد الحرام بننے کا شوق ہے اور وہ حلال زادہ نہیں (انوار الاسلام ص۳۰)

"ان العدا صاروا خنازیر الفلا ونساءھم من دونھن الاکلب

ترجمہ:۔ ہمارے دشمن جنگلوں کے خنازیر ہوں گے اور ان کی عورتیں کتیوں سے بڑھ گئی ہیں۔ (نجم الہدیٰ ص۱۵)

قادیانی غلبے کی صورت میں مخالفین کی حیثیت چوہڑے چمار کی ہوگی

"خلیفۃ الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ تبصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ ۱۹۳۲ء میں افتتاحی تقریر میں فرمایا:

"اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے وہ بنیاد جو اس وقت کمزور نظر آتی ہے اس پر عظیم الشان عمارت تعمیر ہوگی۔ ایسی عظیم الشان عمارت کہ ساری دنیا اس کے اندر آجائے گی۔ اور جو لوگ باہر رہیں گے اُن کی کوئی حیثیت نہ ہوگی۔ جیسا کہ خدا تعالیٰ سے خبر پاکر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ ایسے لوگوں کی حیثیت چوہڑے چماروں کی ہوگی — سوائے

Marfat.com

کے اندر اُن کی آواز ایسی غیر موثر اور ناقابلِ التفات ہوگی جیسی موجودہ زمانے میں چوہڑوں اور چماروں کی ہے ۔" (الفضل ۲۹ ۱/۴۳)

(مسلمان خبردار رہیں کہ پاکستان قادیانی غلبے کی صورت میں انہیں چوہڑہ چمار بن کر رہنا ہوگا ۔) (للمؤلف)

مُسلمان کا جنازہ پڑھنے کی ممانعت

غیر احمدی تو حضرت مسیح موعود کے منکر ہوئے اس لیے اُن کا جنازہ نہیں پڑھنا چاہیئے ۔ (یاد آجائے گا کہ چوہدری ظفراللہ قادیانی نے قائداعظم کا جنازہ نہیں پڑھا ۔) (انوار خلافت صد ۹۳)

مسلمانوں سے نِکاح کا تعلق ختم

اسی طرح جو لوگ غیراحمدیوں کو لڑکی دے دیں اور وُہ اپنے اس فعل سے توبہ کیے بغیر فوت ہو جائیں تو اُن کا جنازہ جائز نہیں ہے (مرزا بشیرالدین الفضل ۱۳ ۴/۲۶)

مُسلمان یہود و نصاریٰ کے برابر ہیں

حضرت مسیح موعود نے غیراحمدیوں کے ساتھ وہی سلوک جائز رکھا ہے جو نبی کریمؐ نے عیسائیوں کے ساتھ کیا۔ غیر احمدیوں سے ہماری نمازیں الگ کی گئیں ۔ اِن کو لڑکیاں دینا حرام قرار دے دیا گیا ۔ اِن کے جنازے پڑھنے سے روک دیا گیا ۔ اگر کہو کہ ہم کو اُن کی لڑکیاں لینے کی اِجازت ہے اور غیر احمدیوں کو سلام کیا جاتا ہے تو نبی کریمؐ نے یہودیوں کو بھی سلام کیا ہے ۔" (کلمۃُ الفضل صد ۱۶۹)

Marfat.com

مسلمانوں کا اسلام الگ اور ہمارا الگ

حضرت مسیح موعود (قادیانی) نے فرمایا

اُن کا (مسلمانوں کا) اسلام اور ہے اور اُن کا خدا اور ہے اور ہمارا اور ہے اور ہمارا حج اور ہے اور اُن کا حج اور۔ ان سے ہر بات میں اختلاف ہے۔"

(الفضل ۲۱ ۸/۱۷)

قادیانیوں کا مسلمانوں سے ہر چیز میں اختلاف ہے

"یہ غلط ہے کہ دوسرے لوگوں سے (مسلمانوں سے) ہمارا اختلاف صرف وفاتِ مسیح اور چند دیگر مسائل میں ہے۔ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی ذات، رسول کریم قرآن، نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ غرض آپ نے تفصیل سے بتایا کہ ہر ایک چیز میں اُن سے اختلاف ہے۔"

الفضل ۳۰ ۷/۱۳۱

(البتہ اُن کا سرکاری نوکریوں میں جو مسلمانوں کے لیے مخصوص ہوں آپ کا حصہ ضرور ہے۔) (المؤلف)

مرزائیوں کے امام الگ

"تمہارے پر حرام ہے اور قطعی حرام ہے کسی مکفر یا مکذب یا متردد کے پیچھے نماز پڑھو بلکہ چاہئے تمہارا وہی امام ہو جو تم میں سے ہو۔"

(اربعین ۳ از مرزا صاحب ص ۳۴)

نبوت مرزا کے منکر کافر

"ہمارا یہ فرض ہے کہ غیر احمدیوں کو مسلمان نہ سمجھیں اور ان کے پیچھے نماز نہ پڑھیں۔ کیونکہ ہمارے نزدیک وہ خدا کے نبی کے منکر ہیں۔ (انوار خلافت

قادیانی حج

مرزا صاحب کے بغیر اسلام خشک

"جیسے احمدیت کے بغیر یعنی مرزا صاحب کو چھوڑ کر جو اِسلام باقی رہ جاتا ہے۔ وہ خشک اسلام ہے اسیطرح ظلّی حج (قادیاں میں حج) کو چھوڑ کر مکہ والا حج بھی خشک رہ جاتا ہے کیوں کہ وہاں آجکل حج کے مقاصد پورے نہیں ہوتے"

(پیغام صلح ۴/۳۳ ۱۹)

غیر احمدی کا جنازہ پڑھنا ناجائز

"حضرت مرزا (غلام احمد قادیانی) صاحب نے اپنے بیٹے فضل احمد کا جنازہ اِس لیے نہیں پڑھا کہ وہ غیر احمدی تھا" (الفضل ۱۲/۲۱ ۱۵)

معصوم غیر قادیانی بچوں کا جنازہ پڑھنے کی ممانعت

"ایک صاحب نے عرض کیا ... کہ غیر احمدی کے بچے کا جنازہ کیوں نہ پڑھا جائے وہ تو معصوم ہوتا ہے اور کیا یہ ممکن نہیں کہ وہ جوان ہو کر احمدی ہوتا۔ اِس کے متعلق میاں بشیر الدین (محمود خلیفہ ثانی) نے فرمایا جس طرح عیسائی کے بچے کا جنازہ نہیں پڑھا جا سکتا۔ اگرچہ وہ معصوم ہوتا ہے اسی طرح ایک غیر احمدی کے بچے کا جنازہ بھی نہیں پڑھا جا سکتا۔

(الفضل ۱۰/۲۲ ۲۳)

Marfat.com

مرزا صاحب نے جہاد کو حرام قرار دیا

اب چھوڑ دو جہاد کا اے دوستو خیال
دیں کیلئے حرام ہے اب جنگ اور قتال

اب آگیا مسیح جو دین کا امام ہے
دین کی تمام جنگوں کا اب اختتام ہے

اب آسمان سے نور خدا کا نزول ہے
اب جنگ اور جہاد کا فتویٰ فضول ہے

دشمن ہے وہ خدا کا جو کرتا ہے اب جہاد
منکر نبی کا ہے جو یہ رکھتا ہے اعتقاد

(درثمین صـ۵۳)

ہر شخص جو میری بیعت کرتا ہے اور مجھ کو مسیح موعود جانتا ہے اسی روز سے اُس کو عقیدہ رکھنا پڑتا ہے کہ اس زمانے میں جہاد قطعاً حرام ہے"

(ضمیمہ تحفہ گولڑویہ صـ۲۶)

پچاس الماریاں

"میری عمر کا اکثر حصّہ اس سلطنت انگریزی کی تائید میں اور حمایت میں گزرا ہے اور میں نے مخالفت جہاد اور انگریزی اطاعت کے بارے میں اس قدر کتابیں لکھی ہیں کہ اکٹھی کی جائیں تو پچاس الماریاں ان سے بھر جاتی ہیں۔ میں نے ایسی کتابوں کو تمام ممالک عرب، مصر، شام، کابل، اور روم تک پہنچا دیا ہے۔

(تریاق القلوب صـ۲۵)

انگریز کی تعریف

"حدیثوں سے صریح اور کھلے طور پر انگریزوں کی تعریف ثابت ہوتی ہے۔ کیوں کہ وہ مسیح (غلام احمد قادیانی) اسی سلطنت کے ماتحت پیدا ہوا ہے اور یہی سلطنت ہے جو اپنے انصاف سے سانپوں کو بچّوں کے ایک ساتھ جمع کر رہی ہے۔

(تریاق القلوب صـ۱۵)

Marfat.com

سیرت

مرزا غلام احمد قادیانی

Marfat.com

برانڈی لانے کا حکم حضور مرزا علیہ السلام نے مجھے لاہور سے بعض اشیاء لانے کے لیے ایک فہرست لکھ دی۔ جب میں چلنے لگا تو پیر منظور احمد صاحب نے مجھے روپیہ دے کر کہا کہ دو بوتل برانڈی میری اہلیہ کے لیے پلومر کی دوکان سے لیتے آنا۔ میں نے کہا کہ اگر فرصت ہوئی تو لیتا آؤں گا۔ پیر صاحب فوراً حضرت اقدس کی خدمت میں گئے اور کہا کہ حضور مہدی حسن میرے لیے برانڈی بوتلیں نہیں لائیں گے۔ حضور ان کو تاکید فرمائیں ۔ ۔ ۔ ۔ اس پر مرزا صاحب مجھے بلا کر فرمایا کہ میاں مہدی حسن جب تک تم برانڈی کی بوتلیں نہ لے لو لاہور سے روانہ ہونا۔ (الحکم ۱۱/۷)

شراب کا آرڈر "مجی اخویم حکیم محمد حسین سلمہ اللہ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ اس وقت میاں یار محمد بھیجا جاتا ہے۔ آپ اشیائے خوردنی خرید کر دیں اور ایک بوتل ٹانک وائن کی پلومر کی دوکان سے خرید کر دیں۔ مگر ٹانک وائن چاہیئے۔ اس کا لحاظ رہے باقی خیریت ہے والسلام

خطوط امام بنام غلام حکیم محمد حسین ص۵ مرزا غلام احمد عفی عنہ

"ٹانگ وائن ایک قسم کی طاقتور اور نشہ دینے والی شراب ہے جو ولایت سے سربند بوتلوں میں آتی ہے اس کی قیمت ۸ روپے ہے۔

(ڈاکٹر مرزا۔ منقول از سودائے مرزا) ص۳۹

سلسل بول اور افیونی کہلانے کا خوف "اور بعض وقت سو سو دفعہ مرتبہ ایک ایک دن میں پیشاب آتا ہے۔ اور کثرت پیشاب سے بہت ضعف تک نوبت پہنچتی ہے۔

Marfat.com

ایک دفعہ مجھے ایک دوست نے یہ صلاح دی کہ ذیابیطس کے لیے افیون کھانے کی عادت ڈال لوں، تو ڈرتا ہوں لوگ نہ کہیں کہ پہلا مسیح شرابی تھا اور دوسرا افیونی۔ (نسیم دعوت ص۶۹)

افیون کا استعمال

"حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تریاقِ الٰہی، دوا خدا تعالیٰ کے ہدایت کے ماتحت بنائی۔ جس کا بڑا جزء افیون تھا۔ اور یہ دوا کسی قدر اور افیون کی زیادتی کے بعد خلیفہ اول حضور کو استعمال کرواتے رہے اور وقتاً فوقتاً مختلف امراض کے دوروں کے وقت خود بھی استعمال کرتے رہے۔ (الفضل ۱۹/۷/۲۹ ۱۰)

سنکھیے کا استعمال

"جب مخالفت زیادہ بڑھی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو قتل کی دھمکیوں کے خطوط موصول ہوئے شروع ہوئے تو کچھ عرصے تک آپ نے سنکھیئے کے مرکبات استعمال کیئے، تاکہ خدانخواستہ آپ کو زہر دیا جائے تو جسم میں اس کے مقابلے کی طاقت ہو۔ (مرزا بشیر، الفضل ۲/۵/۳۵ ۵)

نسیان کا مریض

"مکرمی اخویم سلمہ، ... میرا حافظہ خراب ہے کئی دفعہ کسی کی ملاقات ہو تب بھی بھول جاتا ہوں۔ یاد دھانی عمدہ طریقہ ہے۔ حافظہ کی ابتری ہے۔ کہ بیان نہیں کرسکتا۔

"خاکسار غلام احمد قادیانی از صدر انبالہ ناگ پھنی،

(مکتوبات احمدیہ جلد۵ ص۲۱)

Marfat.com

آپ (مرزا صاحب) کو شیرینی سے بہت پیار ہے اور مرض بول بھی آپ عرصہ سے لگی ہوئی ہے، اسی زمانے میں آپ مٹی کے ڈھیلے بعض وقت جیب میں رکھتے تھے اور اسی جیب میں گڑ کے ڈھیلے بھی رکھ لیا کرتے تھے۔" (مرزا صاحب کے حالات مصنفہ معراج الدین قادیانی۔ تتمہ براہین احمدیہ ج ا صفحہ ۶۷)

شاگرد نبی

"جب میں چھ سات سال کا تھا تو ایک فارسی معلم میرے لیے نوکر رکھا گیا۔ جنہوں نے قرآن شریف اور چند فارسی کی کتابیں مجھے پڑھائیں۔ اور اس بزرگ کا نام فضل الٰہی تھا۔ ۔ ایک اور مولوی سے چند دن پڑھنے کا اتفاق ہوا۔ اُن کا نام گل علی شاہ تھا۔

(مرزا غلام احمد۔ کتاب البریہ صفحہ ۱۳۴)

(مسلمہ ہے کہ نبی دنیا میں کسی کا شاگرد نہیں ہوتا) (للمؤلف)

دعوٰی نبوت سے پہلے نوکری کی

"چند سال تک باوجود میری کراہت طبع کے انگریزی ملازمت میں بسر ہوئے۔ (مسلمہ ہے کہ نبی کسی کا نوکر نہیں ہوتا۔ لیکن مرزا صاحب شاگرد نوکر، عورت، (مریم) شاعر، نسیانی، اور مراقی تھے اور یہ تمام علامات مانع نبوت ہیں)

مرزا صاحب کا نشان۔ دو بیماریاں

"دیکھو میری بیماری کی نسبت بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے پیشگوئی کی تھی جو اسی طرح وقوع میں آئی آپؐ نے فرمایا تھا کہ مسیح آسمان پر سے۔ جب اُترے گا تو دو زرد چادریں اس نے پہنی ہوں گی۔ تو اسی طرح مجھ کو دو بیماریاں ہیں۔ ایک

Marfat.com

اُوپر کے دھڑکی، مراق، ایک نیچے کے دھڑکی کثرت بول۔

(تشحیذ الاذہان، جون ۱۹۰۶ء)

ٹیچی ٹیچی

۵ مارچ ۱۹۰۵ء کو میں نے خواب دیکھا ایک شخص جو فرشتہ معلوم ہوتا تھا۔ میرے ہاں آیا اور اس نے بہت سا روپیہ میرے دامن میں ڈال دیا۔ میں نے اُس کا نام پُوچھا اس نے کہا کچھ نہیں۔ میں نے کہا آخر کچھ تو ہوگا۔ تو اُس نے کہا کہ میرا نام ہے ٹیچی ٹیچی۔

(حقیقۃ الوحی ص ۳۱۳)

عمر کے بارے میں پیشگوئی جھوٹی نکلی

"پس مارا بشارت ہشتاد سال عمر داد بلکہ شاید ازیں زیادہ"

یعنی بشارت ہوئی کہ عمر اسّی برس کی ہوگی، یا اس سے زیادہ

مواہب الرحمٰن۔ (فی الواقعہ مرزا صاحب

(فی الواقعہ مرزا صاحب کی عمر اڑسٹھ سال کی ہوئی۔ للمؤلف)

مرزا صاحب کا غلط کشف

"مرزا صاحب کو کشف ہوا کہ اِن کے سوا تمام دنیا میں غلام احمد قادیانی کسی کا نام نہیں ہے۔"

(آئینہ احمدیت ص۸)

"واقعہ یہ ہے کہ ضلع گورداسپور میں تین قادیان ہیں۔ ایک قادیان میں مرزا صاحب رہتے ہیں۔ اور دوسرے قادیان میں ایک اور صاحب تھے جن کا نام بھی غلام احمد تھا۔"

(محاسبہ ص ۲۹۶)

Marfat.com

مرزا صاحب اور محمدی بیگم

"خدا تعالیٰ نے پیشگوئی کے طور پر اس عاجز پر ظاہر فرمایا کہ مرزا احمد بیگ ولد مرزا گاما بیگ ہوشیار پوری کی دختر کلاں (محمدی بیگم) انجام کار تمہارے نکاح میں آئے گی۔ اور وہ لوگ بہت عداوت کریں گے اور بہت مانع آئیں گے اور کوشش کریں گے کہ ایسا نہ ہو لیکن آخر کار ایسا ہی ہوگا۔ اور فرمایا خدا تعالیٰ ہر طرح سے اُس کو تمہاری طرف لائے گا۔ باکرہ ہونے کی حالت میں یا بیوہ کر کے اس کام کو ضرور پورا کرے گا۔

(ازالہ اوہام ص۳۹۶)

اس پیشگوئی کے چھ اجزاء

"اس پیشگوئی میں جو ۱۸۸۸ء میں کی گئی نہ ایک بلکہ چھ دعوے ہیں۔ اول نکاح کے وقت زندہ رہنا۔ دوم نکاح کے وقت لڑکی کے باپ کا زندہ رہنا۔ سوم پھر نکاح کے بعد اُس لڑکی کے باپ کا جلدی سے مرجانا جو تین برس تک نہیں پہنچے گا۔ چہارم اس کے خاوند کا اڑھائی برس کے عرصہ تک مرجانا۔ پنجم اُس وقت تک میں اُس سے نکاح کروں۔ اُس لڑکی کا زندہ رہنا۔ ششم۔ پھر آخر یہ بیوہ ہونے کی تمام رسموں کو توڑ کر باوجود سخت مخالفت اس کے اقارب کے میرے نکاح میں آجانا۔"

(آئینہ کمالات اسلام ص۳۰۲)

"اگر میں جھوٹا ہوں تو پیشگوئی پوری نہیں ہوگی اور میری موت آجائے گی۔"

(انجام آتھم)

فی الحقیقت مرزا صاحب کا محمدی بیگم سے نکاح نہ ہوا اور محمدی بیگم کا خاوند مدت طویل تک زندہ رہا اور مرزا مر گئے۔ پیشگوئی کے چھ اجزا سے کوئی جزو سچا نہ ہوا۔ لہٰذا مرزا صاحب اپنی پیشگوئی کے مطابق جھوٹے ہوئے۔

Marfat.com

محمدی بیگم کا آسمان پر نکاح

"اور یہ امر کہ الہام میں یہ بھی تھا کہ اس عورت کا نکاح (محمدی بیگم کا) آسمان پر پڑھا گیا ہے یہ درست ہے۔" (حقیقۃ الوحی ص۱۳۲)

(یہ پیشگوئی بھی سچی نہ نکلی۔ فی الواقعہ محمدی بیگم کا نکاح ۱۸۹۲ء میں مرزا سلطان سے ہوا جو اڑھائی سال میں نہیں مرے بلکہ ۱۹۳۰ء تک بھی زندہ تھے۔ لیکن پیشگوئی کرنے والا ۱۹۰۸ء میں مر گیا۔ (للمؤلف)

سچ کا معیار

"بدخیال لوگوں کو واضح ہو کہ ہمارا صدق و کذب جانچنے کے لیے ہماری پیشگوئی سے بڑھ کر اور محک امتحان نہیں ہو سکتا۔" آئینہ کمالات ص۲۸۸

(مرزا صاحب کی کئی پیش گوئیاں غلط نکلیں اور وہ اپنے ہی قائم کردہ معیار کے مطابق کاذب ثابت ہوئے۔ (للمؤلف)

انگریز کی مدح و ثنا — قادیانی اسلام کے دو رکن

"اسلام کے دو حصے ہیں۔ ایک خدا تعالیٰ کی اطاعت کرے اور دوسرا اس سلطنت کی جس نے ظالموں کے ہاتھ سے اپنے سایہ میں ہمیں پناہ دی۔ سو وہ سلطنت برطانیہ ہے ... سو اگر ہم سلطنت برطانیہ سے سرکشی کریں تو گویا خدا اور رسول سے سرکشی کرتے ہیں۔" مرزا صاحب، در رسالہ "گورنمنٹ کی توجہ کے لائق"

انجام

عبرتناک موت

مرزا غلام احمد قادیانی صاحب اپنی تحریروں میں ہیضے کو قہر الٰہی کا عبرتناک نشان قرار دیتے تھے جو سرکشوں پر بطور عذاب نازل ہوتا ہے۔ چنانچہ بعض مسلمانوں مثلاً مولوی ثناء اللہ صاحب سے جو ان کے مقابلے ہوئے اُن میں بھی انہوں نے یہی بددعا کی کہ جو کاذب ہو اُس پر ہیضے وغیرہ کی شکل میں موت نازل ہو۔

قدرت کاملہ کی گرفت دیکھئے کہ اسی مرض ہیضہ میں خود مرزا صاحب نے انتقال کیا اور ہیضہ بھی ایسا تیز کہ اچھے خاصے تھے تصنیف و تالیف میں مشغول تھے شام کو سیر و تفریح کر کے آئے۔ بیوی کے ساتھ کھانا کھایا۔ یکایک دست اور قے شروع ہوئے۔ ہزار علاج کئے۔ چند گھنٹوں کے اندر اسی غلاظت میں خاتمہ ہو گیا۔ مقام عبرت ہے۔

مرزا صاحب کے خسر میر ناصر صاحب کی گواہی ملاحظہ ہو جو موت کے وقت موجود تھے:۔

"حضرت مرزا صاحب جس رات کو بیمار ہوئے اس رات کو میں اپنے مقام پر جا کر سو چکا تھا۔ جب آپ کو بہت تکلیف ہوئی تو مجھے جگایا گیا تھا۔ جب میں

Marfat.com

حضرت صاحب کے پاس پہنچا اور آپ کا حال دیکھا تو آپ نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا۔ میر صاحب مجھے وبائی ہیضہ ہو گیا ہے۔ اِس کے بعد آپ نے کوئی ایسی خاص بات میرے خیال میں نہیں فرمائی۔ یہانتک کہ دُوسرے روز دس بجے کے بعد آپ کا انتقال ہو گیا۔"

(حیات ناصر ص۱۴ مرتبہ شیخ یعقوب)

مولانا ثناءاللہ سے پہلے مرزا صاحب فوت ہو گئے۔ ہیضے کی بد دعا کے علاوہ مرزا صاحب نے اِس بات پر بھی مباہلہ کیا تھا کہ جو کاذب ہو گا وہ پہلے مرے گا چنانچہ مرزا صاحب دونوں کے پیشگوئیوں کے مصداق ٹھہرے اور عبرتناک انجام سے دوچار ہوئے۔

حضرت امیر ملت پیر سید جماعت علیشاہ صاحبؒ محدث علی پوری اور حضرت پیر سید مہر علیشاہ صاحبؒ گولڑوی سے مرزا صاحب نے یہی کہا کہ جو کاذب ہو گا۔ پہلے مرے گا۔ دونوں بزرگوں کی زندگی میں ہی انتقال کر کے اپنی بیان کردہ پیشگوئی کے مُطابق کاذب ٹھہرے!

Marfat.com

عدلیہ

اور

قادیانی اُمّت

Marfat.com

قادیانیت کے متعلق عدلیہ کے فیصلے

فیصلہ عدالت بہاولپور۔ ۷ر فروری ۱۹۳۵ء

(ایک مسلمان عورت کا قادیانی مرد سے تنسیخ نکاح کا فیصلہ)

مسئلہ ختم نبوت اسلام کے بنیادی اصولوں میں سے ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو خاتم النبیین باین معنی نہ ماننے سے کہ آپ آخری نبی ہیں، ارتداد واقع ہو جاتا ہے۔ اور کہ عقائد اسلامی کی رو سے ایک شخص کلمہ کفر کہہ کر بھی دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے

مُدعا علیہ مرزا غلام احمد صاحب کو عقائد قادیانی کی رُو سے نبی مانتا ہے اور ان کی تعلیم کے مطابق یہ عقیدہ رکھتا ہے کہ اُمتِ محمدیہ میں قیامت تک یہ سلسلہ جاری رہے گا۔ یعنی کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو خاتم النبیین بمعنی آخری نبی تسلیم نہیں کرتا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے بعد کسی دوسرے شخص کو نیا نبی تسلیم کرنے سے جو قباحتیں لازم آتی ہیں۔ ان کی تفصیل بیان کی جا چکی ہے۔ اس لیئے مُدعا علیہ اس اجماعی عقیدہ اُمت سے منحرف ہونے کی وجہ سے مرتد سمجھا جاوے گا اور اگر ارتداد کے معنی کسی مذہب کے اُصولوں سے بالکل انحراف کے لیئے جاویں تو بھی مُدعا علیہ مرزا صاحب کو نبی ماننے کے لیے ایک نئے مذہب کا پیرو سمجھا جاوے گا۔ کیونکہ اس صورت میں اُس کیلئے قرآن کی تفسیر اور معمول بہ مرزا صاحب کی وحی ہو گی کہ نہ احادیث و اقوالِ فقہا جن پر کہ

کہ اس وقت تک مذہب اسلام قائم چلا آیا ہے، جن میں سے بعض کے مستند ہونے کو خود مرزا صاحب نے بھی تسلیم کیا ہے۔

علاوہ ازیں احمدی مذہب میں بعض احکام ایسے ہیں جو شرع محمدی پر مستزاد ہیں اور بعض اس کے خلاف ہیں۔ مثلاً چندہ ماہواری کا دینا جیسا کہ اُوپر دکھایا گیا ہے۔ زکوٰۃ پر ایک زائد حکم ہے۔ اسی طرح غیر احمدی کا جنازہ نہ پڑھنا، کسی احمدی کی لڑکی غیر احمدی کو نکاح میں نہ دینا، کسی غیر احمدی کے پیچھے نماز نہ پڑھنا۔ شرع محمدی کے خلاف افعال ہیں۔

مدعا علیہ کی طرف سے اِن اُمور کی توجیہیں بیان کی گئی ہیں کہ وہ کیوں غیر احمدی کا جنازہ نہیں پڑھتے۔ کیوں اُن کو نکاح میں لڑکی نہیں دیتے اور کیوں اُن کے پیچھے نماز نہیں پڑھتے، لیکن یہ توجیہیں اس لیے کار آمد نہیں کہ یہ اُن کے پیشواؤں کے احکام میں مذکور ہیں۔ اس لیے وہ اُن کے نقطہ نگاہ سے شریعت کا جزو سمجھے جائیں گے، تو ان کے مذہب کو مذہب اسلام سے ایک جدا مذہب قرار دینے میں کوئی شک نہیں رہتا۔

علاوہ ازیں مُدعا علیہ کے گواہ مولوی جلال الدین شمس نے اپنے بیان میں مسیلمہ وغیرہ کاذب مدّعیان نبوّت کے سلسلہ میں جو کچھ کہا ہے اس سے یہ پایا جاتا ہے کہ گواہ مذکور کے نزدیک دعوٰی نبوّت کاذبہ ارتداد ہے اور کاذب مدعی نبوّت کو جو مان لے وہ مرتد سمجھا جاتا ہے

Marfat.com

مدعیہ کی طرف سے یہ ثابت کیا گیا ہے کہ مرزا صاحب کاذب مدعی نبوت ہیں۔ اس لیے مدعا علیہ بھی مرزا صاحب کو نبی تسلیم کرنے سے مرتد قرار دیا جائے گا۔ لہذا ابتدائی تحقیقات جو ۴۔ نومبر ۱۹۲۶ء کو عدالتِ منصفی احمد پور شرقیہ سے وضع کی گئی تھیں۔ بحق مدعیہ ثابت قرار دیکھا کر یہ قرار دیا جاتا ہے کہ مدعا علیہ قادیانی عقائد اختیار کرنے کی وجہ سے مُرتد ہو چکا ہے۔ لہذا اس کے ساتھ مدعیہ کا نکاح تاریخ ارتداد مدعا علیہ سے فسخ ہو چکا ہے اور اگر مُدعا علیہ کے عقائد کو بحث مذکورہ بالا کی روشنی میں دیکھا جاوے تو بھی مُدعا علیہ کے ادعا کے مطابق مدعیہ ثابت کرنے میں کامیاب رہی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم کے بعد کوئی اُمتی نبی نہیں ہو سکتا۔ اور یہ کہ اُس کے علاوہ جو دیگر عقائد مدعا علیہ نے اپنی طرف منسوب کیے ہیں وہ گو عام اسلامی عقائد کے مطابق ہیں، لیکن ان عقائد پر وہ ان معنی میں عمل پیرا سمجھا جاوئے گا۔ جو معنی مرزا صاحب نے بیان کئے ہیں اور یہ معنی چونکہ ان معنوں کے مغائر ہیں جو جمہور اُمّت آج تک لیتی آئی اس لیے بھی وہ مسلمان نہیں سمجھا جا سکتا ہے اور وہ ہر دو صورتوں میں مرتد ہی ہے اور مرتد کا نکاح چونکہ ارتداد سے فسخ ہو جاتا ہے لہذا ڈگری بدیں مضمون بحق مدعیہ صادر کی جاتی ہے کہ وہ تاریخ ارتدار مُدعا علیہ سے اس کی زوجہ نہیں رہی۔

مدعیہ خرچہ مقدمہ بھی از ان مدعا علیہ لینے کی حقدار ہو گی۔

اس ضمن میں مدعا علیہ کی طرف سے ایک سوال یہ پیدا کیا گیا ہے۔

Marfat.com

کہ ہر دو فریق چونکہ قرآن مجید کو کتاب اللہ سمجھتے ہیں۔ اور اہل کتاب کا نکاح جائز ہے اس لیے مدعیہ کا نکاح فسخ قرار نہیں دینا چاہیئے۔ اس کے متعلق مدعیہ کی طرف سے یہ کہا گیا ہے کہ جب دونوں فریق ایک دوسرے کو مرتد سمجھتے ہیں تو ان کو اپنے عقائد کی رُو سے بھی باہمی نکاح قائم نہیں رہتا۔ علاوہ ازیں اہل کتاب عورتوں سے نکاح کرنا جائز ہے۔ نہ کہ مرتدوں سے بھی۔ مدعیہ کے دعویٰ کی رُو سے بھی، مدعا علیہ مُرتد ہو چکا ہے۔ اس لیے اہل کتاب کی حیثیت سے بھی اسکے ساتھ مدعیہ کا نکاح قائم نہیں رہ سکتا۔ مدعیہ کی یہ حجت وزن دار پائی جاتی ہے۔ لہٰذا اس بنا پر بھی وہ ڈگری پانے کی مستحق ہے۔

مدعا علیہ کی طرف سے اپنے حق میں چند نظائر قانونی کا بھی حوالہ دیا گیا ہے۔ ان میں پٹنہ اور پنجاب ہائی کورٹ کے فیصلہ جات کو عدالت عالیہ چیف کورٹ نے پہلے واقعات مقدمہ ہذا پر حاوی نہیں سمجھا۔ اور مدراس ہائیکورٹ کے فیصلہ کو عدالتِ معلٰے اجلاس خاص نے قابل پیروی قرار نہیں دیا۔ باقی رہا عدالتِ عالیہ چیف کورٹ بہاولپور کا فیصلہ بمقدمہ مسماۃ جندو ڈی بنام کریم بخش سو اِس کی کیفیت یہ ہے کہ یہ فیصلہ جناب مہتہ اودھوداس صاحبِ جج چیف کورٹ کے اجلاس سے صادر ہوا تھا اور اس مقدمہ کا صاحب موصوف نے مدراس ہائی کورٹ کے فیصلہ پر ہی انحصار رکھتے ہوئے فیصلہ فرمایا تھا اور خود ان اختلافی مسائل پر جو فیصلہ مذکور میں درج تھا کوئی محاکمہ

Marfat.com

نہیں فرمایا تھا۔ مقدمہ چونکہ بہت عرصہ سے دائر تھا۔ اس لیے صاحب موصوف نے اسے زیادہ عرصہ معرضِ تعویق میں رکھنا پسند نہ فرما کر باتباع فیصلہ مذکور اسے طے فرما دیا۔ دربار معلّی نے چونکہ اس فیصلہ کو قابلِ پابندی قرار نہیں دیا جس فیصلہ کی بنا پر کہ وہ فیصلہ صادر ہوا۔ اس لیے فیصلہ زیر بحث بھی قابل پابندی نہیں رہتا۔

فریقین میں سے مختار مدعیہ حاضر ہے۔ اِسکو حکم سُنایا گیا کہ مدعا علیہ کارروائی مقدمہ ہذا ختم ہونے کے بعد جب مقدمہ زیر غور تھا، فوت ہو گیا ہے۔

اس کے خلاف یہ حکم زیر آرڈر ۲۲ رول ۶ ضابطہ دیوانی تصوّر ہو گا۔

پرچہ ڈگری مرتّب کیا جاوے اور مسل داخل دفتر ہو۔

۷۔ فروری ۱۹۳۵ء مطابق ۳ ذیقعدہ ۱۳۵۳ھ

بمقام بہاول پور

دستخط

محمد اکبر ڈسٹرکٹ جج

ضلع بہاول نگر۔ ریاست بہاول پور

(بحروف انگریزی)

Marfat.com

فیصلہ عدالت راولپنڈی ۳ر جون ۱۹۵۵ء

نقل فیصلہ عدالت شیخ محمد اکبر صاحب پی سی ایس ایڈیشنل سیشن جج راولپنڈی

مورخہ ۳ر جون ۱۹۵۵ء در اپیل ہائے دیوانی نمبر ۳۲-۳۴ ۱۹۵۵ء

ازمسماۃ اُمت الکریم بنام لیفٹیننٹ نذیر الدین

فیصلہ کا آخری پیراگراف

"چنانچہ مسلمان قادیانیوں کو مندرجہ ذیل وجوہات کی بنا پر کافر اور دائرہ اسلام سے خارج سمجھتے ہیں:-

۱۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ختم نبوت سے انکار۔ الفاظ قرآنی کی غلط تاویلات۔ اور اس دین کو لعنتی اور شیطانی قرار دینا جس کے پیروکار حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ختم نبوت پر ایمان رکھتے ہیں۔

۲۔ مرزا غلام احمد کا تشریعی نبوت کا قطعی دعوٰی۔

۳۔ یہ دعوٰی کہ حضرت جبریل اُن (مرزا غلام احمد) پر وحی لاتے ہیں اور وہ وحی قرآن کے برابر ہے۔

۴۔ حضرت عیسٰے علیہ السلام اور حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مختلف طریقوں سے توہین۔

۵۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے دین کا اہانت آمیز طور پہ ذکر۔

۶۔ قادیانیوں کے سوا تمام دوسرے مسلمانوں کو کافر قرار دینا۔

Marfat.com

اُوپر کی ساری بحث سے میں نے مندرجہ ذیل نتائج اخذ کیے ہیں:-

۱- مسلمانوں کا اس بات پر اجماع ہے کہ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ و آلہ وسلّم اللہ کے آخری نبیؐ تھے اور آپؐ کے بعد کوئی نبی مبعوث نہیں ہوگا۔

۲- مسلمانوں کا اس بات پر اجماع ہے کہ جو شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے ختمِ نبوّت پر ایمان نہیں رکھتا وہ مسلمان نہیں۔

۳- مسلمانوں کا اس بات پر بھی اجماع ہے کہ قادیانی غیر مُسلم ہیں۔

۴- مرزا غلام احمد قادیانی اپنے دعاوی تشریحات تاویلات کی روشنی میں اور اپنے جانشینوں اور پیروؤں کی تشریحات و تاویلات اور فہم کی روشنی میں ایک ایسی وحی پانے کے مدعی تھے جسے نبوّت سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

۵- اپنی اوّلین تصانیف میں مرزا صاحب کے خود اپنے قائم کردہ معیار اُن کے اس دعویٰ نبوّت کو جھٹلاتے ہیں۔

۶- اُنھوں نے واقعتاً دُنیا بھر کے مانے ہوئے انبیاء کرام علیہم السّلام کی طرح نبی کامل ہونے کا دعویٰ کیا اور "ظل بروز" کی اصطلاحوں کی حقیقت ایک فریب کے سوا کچھ نہیں۔

۷- نبی اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلّم کے بعد وحی نبوّت نہیں آسکتی اور جو کوئی ایسی وحی کا دعوے دار ہو وہ دائرہ اسلام سے خارج ہے۔

Marfat.com

میں سمجھتا ہوں کہ اس بحث اور اس سے اخذ کردہ نتائج کی بناء پر یہ بات بڑی آسانی کے ساتھ کہی جا سکتی ہے کہ عدالت سماعت نے جو نتائج اخذ کیے ہیں وہ درست ہیں چنانچہ میں ان سب کی توثیق کرتا ہوں۔ مسماۃ اُمت الکریم کی اپیل میں کوئی جان نہیں لہذا میں اسے خارج کرتا ہوں۔

دستخط	اعلان فیصلہ
محمد اکبر	۳ جون ۱۹۵۵ء
ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج راولپنڈی	

Marfat.com

فیصلہ عدالت جیمس آباد

مرزا غلام احمد نبوّت کے جھوٹے دعویدار ہیں

○

اُنھوں نے شریعتِ مُحمّدیؐ میں تحرِیف کی

مدعا علیہ غیر مسلم اور مرتد ہے مسلمان لڑکی سے اس کا نکاح جائز نہیں

(مسماۃ امۃ الهادی دُختر سردار خان مدعا علیہ بنام نذیر احمد برق مدعا علیہ) مقدمہ برائے تنسیخ نکاح

متذکرہ بالا بحث سے یہ بات واضح ہے کہ اسلام میں اُمتی نبی یا ظلّی اور بروزی کا کوئی تصور نہیں ہے۔ جیسا کہ میں نے پہلے بتایا ہے کہ مرزا غلام احمد نے اپنے پیروؤں کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپنی بیٹیاں غیر احمدیوں کے نکاح میں نہ دیں اور نہ اُن کی نماز جنازہ پڑھیں۔

اس طرح مرزا غلام احمد نے شریعت محمدیؐ سے انحراف کر کے اپنے ماننے والوں کے لیے ایک نئی شریعت وضع کی ہے۔ مسیح موعود کے بارے میں بھی ان کا تصوّر اسلامی نہیں ہے ـــــ صحیح اسلامی تصوّر کے مطابق وہ آسمان سے نازل ہوں گے۔ حدیث رسولؐ کے مطابق مسیحؑ جب دوبارہ ظہور فرمائیں گے تو وہ دوسرا جنم نہیں لیں گے۔ اس طرح اس بارے میں مرزا غلام احمد کا

دعویٰ بھی بالکل باطل قرار پاتا ہے۔

جہاد کے بارے میں بھی ان کا نظریہ مسلمانوں کے عقیدے سے بالکل مختلف ہے۔ مرزا غلام احمد کے بیان کے مطابق اب جہاد کا حکم منسوخ ہو چکا ہے اور مہدیؑ اور مسیحؑ کی حیثیت سے اُنہیں تسلیم کر لینے کا مطلب یہ ہے کہ جہاد کی نفی ہو گئی ہے۔

اُن کا نظریہ قرآن پاک ۲۲ ویں سورۃ آیت ۳۹ - ۴۰ اور دوسری سورۃ ۱۹۲ - ۱۹۴ - ۶۰ ویں سورۃ آیتؔ ۸ چوتھی سورت آیت ۷۴، ۷۵ نویں سورۃ آیت ۵، اور ۲۵ سورۃ آیت ۵۲ کے بالکل برعکس اور منافی ہے۔

مندرجہ بالا امور کے تحت میں یہ قرار دینے میں کوئی جھجک محسوس نہیں کرتا کہ مدعا علیہ اور ان کے ممدوح مرزا غلام احمد نبوّت کے جھوٹے مدعی ہیں۔

اللہ تعالیٰ کی طرف الہامات وصول کرنے کے متعلق اُن کے دعوے بھی باطل اور مسلمانوں کے اس متفقہ عقیدے کے منافی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اللہ تعالیٰ کی طرف سے نزولِ وحی کا سلسلہ ختم ہو چکا ہے۔ مسلمانوں میں اس بارے میں بھی اجماع ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آخری نبی ہیں اور اُن کے بعد کوئی اور نبی نہیں آئے گا اور اگر کوئی اس کے برعکس یقین رکھتا ہے تو وہ صریحاً "کافر" اور "مرتد" ہے

Marfat.com

مرزا غلام احمد نے قرآن پاک کی آیاتِ مقدسہ کو بھی توڑ مروڑ کر اور غلط رنگ میں پیش کیا ہے اور اس طرح انھوں نے ناواقف اور جاہل لوگوں کو گمراہ کرنے کی کوشش کی ہے۔ انھوں نے جہاد کو منسوخ کر دیا ہے اور شریعت محمدی میں تحریف کی ہے اس لیے مدعا علیہ کو جس نے خود اپنی نبوت کا اعلان کیا ہے نیز مرزا غلام احمد اور ان کی نبوت پر اپنے ایمان کا اعلان کیا ہے، بلا کسی تردید کے غیر مسلم اور مرتد قرار دیا جا سکتا ہے۔

.... مندرجہ بالا بحث سے یہ بات ظاہر ہو گئی ہے کہ زیر نظر مقدمے میں فریقین کے درمیان شادی اسلام میں قطعی پسندیدہ نہیں اور قرآن پاک اور حدیث کی تعلیمات کے یکسر منافی ہے۔ کیونکہ فریقین نہ صرف مختلف نظریات کے حامل ہیں بلکہ ان کے عقائد بھی ایک دوسرے سے بالکل مختلف ہیں اور یہ بات اس رشتے کے لیے سمِ قاتل کا درجہ رکھتی ہے، جیسا کہ میں پہلے واضح کر چکا ہوں۔

اسلام میں کسی مسلمان کے لیے جنس مخالف کے ساتھ شادی کے سلسلہ میں متعدد پابندیاں عائد کی گئی ہیں اور کسی بھی صورت میں کوئی مسلمان عورت کسی غیر مسلم سے جائز شادی نہیں کر سکتی جن میں عیسائی، یہودی یا بت پرست شامل ہیں اور ایک مسلمان عورت اور غیر مسلم مرد کا نکاح اسلام کی نظر میں غیر مؤثر ہے۔

اندریں حالات میں قرار دیتا ہوں کہ اس مقدمے کے فریقین کے درمیان شادی اسلامی شادی نہیں، بلکہ یہ سترہ سال کی ایک مسلمان لڑکی کی ساٹھ سال کے ایک غیر مُسلم (مُرتد) کے ساتھ شادی ہے۔

لہٰذا "یہ شادی غیر قانونی اور غیر مؤثر ہے"۔

مندرجہ بالا امور کے پیش نظر مسئلہ نمبر ۳-۴-۶-۷ اور ۸ ساقط ہو جاتے ہیں اور ان پر غور کی ضرورت نہیں۔

مندرجہ بالا بحث کا نتیجہ یہ نکلا کہ مُدعیہ جو ایک مسلمان عورت ہے، کی شادی مُدعا علیہ کے ساتھ، جس نے شادی کے وقت ..... خود اپنا قادیانی ہونا تسلیم کیا ہے اور اس طرح غیر مُسلم قرار پاتا ہے، غیر مؤثر ہے اور اسکی کوئی قانونی حیثیت نہیں۔ مُدعیہ اسلامی تعلیمات کے مطابق مُدعا علیہ کی بیوی نہیں۔

تنسیخ نکاح کے بارے میں مُدعیہ کی درخواست کا فیصلہ اُس کے حق میں کیا جاتا ہے اور مُدعا علیہ کو ممانعت کی جاتی ہے کہ وہ مُدعیہ کو اپنی بیوی قرار نہ دے۔ مُدعیہ اس مقدمہ کے اخراجات بھی وصول کرنے کی حقدار ہے۔

یہ فیصلہ ۱۳ ر جولائی کو جناب شیخ محمد رفیق گریجہ کے جانشین جناب قیصر احمد حمیدی جو اُن کی جگہ جیمس آباد کے سول اور فیملی کورٹ کے جج مقرر ہوئے ہیں، کھُلی عدالت میں پڑھ کر سُنایا۔

۱۳ - جولائی ۱۹۶۹ء

Marfat.com

آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی

نے

قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دے دیا

○

○ قادیانیوں کو اقلیت قرار دیا جائے۔ ریاست میں جو قادیانی رہائش پذیر ہیں اُن کی باقاعدہ رجسٹریشن کی جائے اور انھیں اقلیت قرار دینے کے بعد اُن کی تعداد کے مطابق مختلف شعبوں میں اُن کی نمائندگی کا تعین کیا جائے۔

○ قرارداد میں کہا گیا ہے کہ ریاست میں قادیانیت کی تبلیغ ممنوع ہوگی۔

○ قرارداد رکن اسمبلی آزاد کشمیر جناب حاجی میجر محمد ایوب صاحب نے پیش کی اور متفقہ طور پر منظور کی گئی۔

(مورخہ ۲۸ راپریل ۱۹۷۳ء)

○ ۲۴ رمئی کو مجاہدِ اوّل الحاج سردار عبدالقیوم خاں صدر اسلامی جمہوری حکومت آزاد جموں و کشمیر نے قرارداد کی توثیق کر دی۔

Marfat.com

قادیانی اُمت کے متعلق اقبال کی رائے

مُفکرِ اسلام، شاعرِ مشرق، حکیم الامت ڈاکٹر علامہ اقبالؒ

اِس نتیجہ پر پہنچے اور اس کی تبلیغ کرتے رہے

کہ

۱۔ قادیانیت یہودی مذہب کا چربہ ہے۔

۲۔ ظل بروز حلول مسیح موعود کی اصطلاحات غیر اسلامی ہیں۔

۳۔ قادیانی گروہ وحدت اسلامی کا دشمن ہے۔

۴۔ قادیانی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گستاخ ہیں۔

۵۔ مرزا غلام احمد کے نزدیک ملت اسلامیہ بگڑا ہوا دودھ ہے۔

۶۔ حکومت کو چاہیئے کہ قادیانیوں کو اقلیت تسلیم کرے۔

۷۔ مسلمان قادیانیوں کو اقلیت قرار دینے کے مطالبہ میں حق بجانب ہیں۔

۸۔ شریعت میں ختم نبوت کے بعد مدعی نبوت کاذب اور واجب القتل ہے۔

خلاصہ از حرف اقبال
(مرتبہ لطیف احمد شروانی)

Marfat.com

لمحۂ فکریہ

○

اے صاحب علم وعقل لوگو!

کیا ایسا شخص جو خدائی کا دعوٰے کرے، جو خدا کا بیٹا بنے، جو کہے خدا میری تعریف کرتا ہے، جو عورت بنے اور خدا کی طرف فعل رجولیّت کو منسوب کرے، جو "کُن فیکون" کا مالک بنے، جو زندہ کرنے اور مارنے کا دعوٰی کرے جو عالم الغیب بنے، جو مریم بنے اور حاملہ ٹھہرے، جو رسالت کا اعلان کرے، جو نبیوں سے برتری کا دعوٰی کرے، رحمۃ اللعالمین، کوثر، لولاک لما خلقت الافلاک جو خاص حضرت محمد ﷺ کی شان ہے، اُس کو اپنی طرف منسوب کرے، جو کہے خدا مجھ پہ دُرود بھیجتا ہے، جو کہے میرے مُرید صحابہ محمد ﷺ کا درجہ رکھتے ہیں، جو حضرت محمد ﷺ بننے کا اعلان کرے، جو کہے کہ قرآن میں میرا نام احمد ہے، جو کہے میں عیسٰےؑ ہوں، میں مہدی ہوں، میں کرشن ہوں، جو کہے کہ میرا قرآن قادیان میں اُترا، جو کہے کہ قادیاں مکّہ اور مدینہ سے افضل ہے، جو کہے کہ ہم مکّہ میں مریں گے اور مرے لاہور میں، جو کہے کہ جہاد حرام ہے، جو حضرت عیسٰیؑ کے خاندان کو بدکار کہے، حضرت عیسٰیؑ کو جھوٹا، شرابی کہے، جو کہے حضرت محمد ﷺ کے تین ہزار معجزات تھے، میرے تین لاکھ سے زائد ہیں۔ جو کہے کہ ابوبکر و عمر میری جوتیوں کے تسمے کھولنے کے لائق نہیں، جو کہے کہ صد حسین میرے گریبان میں ہیں؟

Marfat.com

جو مسلمانوں کا نماز جنازہ نہ پڑھے، جو مسلمانوں سے رشتہ حرام سمجھیں، جو مسلمانوں کو یہودی عیسائی کہے، جو کہے کہ غیر قادیانی کافر ہیں، کُتّے، سور، خنزیر، حرامزادے، اُن کی عورتیں کُتیاں ہیں، جو کہے کہ غیر قادیانی چوہڑے چمار ہیں جو کہے کہ مُسلمانوں سے جنگ کے لیے تیار رہو، جو شراب پلومر کی دُکان سے منگائے، جو افیون استعمال کرانا اور کرتا ہو، جو کہے کہ کثرتِ بول اور مراق میرے نشان ہیں، جو کہے کہ میرے پاس ٹیچی ٹیچی فرشتہ آتا ہے، جو کہے کہ میری عمر اسّی سال ہو گی اور ۶۸ سال میں مرجائے، جو دولت مند ہو کر حج نہ کرے، جو کہے کہ محمدی بیگم کا نکاح آسمان پر میرے ساتھ ہو چکا ہے اور اس کا خاوند ۲½ سال میں مرجائے گا اور اگر محمدی بیگم کا نکاح میرے ساتھ نہ ہوا تو میں جھوٹا ہوں گا، اور محمدی بیگم کا خاوند زندہ رہے وہ مرجائے مگر محمدی بیگم کے نکاح کی حسرت دل میں لے کر قبر میں جائے، جو کہے کہ انگریز کی تابعداری اسلام کا رُکن اور انگریز کی تعریف میں ۵۰ الماریاں کتابیں لکھے، جو غلط حوالے دے، آیات میں تحریف و تبدیلی کرے، ملّت اسلامیہ کو ٹکڑے ٹکڑے کرے اور غلط انگریزی الہام سُنائے۔

کیا ایسے شخص کو نبی مان لیا جائے ؟ کیا وہ مسلمان ہے؟ کیا وہ شریف اور دیانت دار آدمی ہے؟ کیا اس کے پیروؤں کو مسلمان تصوّر کیا جائے؟

اِس کا جواب آپ دیں!

Marfat.com

مرزا غلام احمد قادیانی کا دعویٰ نبوت جھوٹا ہے

کیونکہ

۱۔ عورت نبی نہیں ہو سکتی۔	مرزا صاحب کہتے ہیں میں مریمؑ ہوں۔
۲۔ نبی شاعر نہیں ہوتا۔	مرزا صاحب ٹوٹے پھوٹے شاعر بھی تھے۔
۳۔ نبی مصنّف نہیں ہوتا۔	مرزا صاحب تقریباً ۸۰ کتابوں کے مصنّف ہیں۔
۴۔ نبی اکمل العقل والحفظ ہوتا ہے۔	مرزا صاحب کے ہاں ان دونوں چیزوں کا فقدان تھا
۵۔ نبی کامل الاخلاق ہوتا ہے۔	مرزا صاحب کی گالیاں ایسی ہیں مرد کتّے اسور خنزیر، حرامزادے اور عورتیں کتیاں۔
۶۔ نبی کا دنیا میں کوئی اُستاد نہیں۔	مرزا صاحب کے اُستاد مولانا فضل احمد فضل الہیٰ اور گل علی شاہ تھے۔
۷۔ محمد عربی صلعم کے بعد دعویٰ نبوّت باطل ہے (حدیث لا نبی بعدی)	مرزا صاحب مدعی نبوّت تھے۔
۸۔ مرزا صاحب کے اپنے فتویٰ کے مطابق	یہ کہنا کہ میں فلاں نبی ہوں یا فلاں رسول سے افضل ہوں یہ کلمات کفر کے ہیں۔
۹۔ نبی ملازم یا نوکر نہیں ہوتے۔	مرزا صاحب نے تیسرے درجہ کی نوکری کی ہے
۱۰۔ نبی جہاں فوت ہوتا ہے، وہیں دفن ہوتا ہے۔	مرزا صاحب نے لاہور میں انتقال کیا قادیان میں دفن ہوئے۔

(جوش)

Marfat.com

ہمارے مطالبات

پاکستان میں

قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا جائے

وہ تمام کتب جن میں قرآنی تحریف اور توہین انبیاءؑ و صحابہؓ پائی جاتی ہے اُن کو ضبط کیا جائے۔

*

Marfat.com

Marfat.com

قرآنی آیات سے مزین

کیلنڈر

نشار آرٹ پریس لمیٹڈ لاھور

Marfat.com

قرآنی آیات سے مزین

کیلنڈر

نشار آرٹ پریس لمیٹڈ لاھور

صاحبزادہ

Marfat.com